[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

M.A.LIBRARY, A.M.U.
U10040

Azra

١٠٠٤٠

CHECKED-2002

فہرست مراثی و رباعیات و سلام میر انیس جلد سوم

مراثی

سلام

رباعیات

بعون صانع مکین و مکان و فضل خالق زمین و زمان

ذریعۂ اشاعت بزم ہائے مومنین و وسیلۂ تحصیل حسنات ذاکران ائمہ طاہرین مجموعۂ نفیس

جلد سوم

مراثی انیس

از کلام بلاغت التیام سرآمد مرثیہ گویان نامی و ذاکر نامی گرامی میر ببر علی صاحب متخلص بہ انیس لکھنوی

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ میں طبع ہوا



بسم اللہ الرحمن الرحیم

مطلع

جب منزلِ مقصد پہ امامِ زمن آئے
تھا شور کہ سرور غریب الوطن آئے
جنگل میں عجب شان سے گل پیرہن آئے
[illegible]
پھولوں سے زمیں بس گئی میدانِ ستم کی
کہنے لگی صحرا سے ہوا باغِ ارم کی

۲

[illegible] جاہ
[illegible] آیا وہ شہنشاہ
[illegible]
[illegible] ماہ
نقشِ قدمِ پاک ہے سرتاج ہمارا
ہے چرخِ چہارم پہ دماغ آج ہمارا

۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رشک آتا تھا خورشید کو ذرّے کی چمک پر
صحرا کے پہاڑوں کی بھی چوٹی تھی فلک پر

۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عکسِ رخِ شبیر کی ضو دور تلک تھی
دریا کی ہر اک لہر میں بجلی کی چمک تھی

۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھک کر بادب پائے شہِ عرش نشیں پر
سبزے نے کیا فرشِ زمرد کا زمیں پر

۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو دن تو یہیں پیاس کی تکلیف سہی ہے
یہ ہے وہ زمیں جس پہ ترا خون بہے گا

۷

ہیں تشنہ لبی سے ترے اطفال
پانی میں ہیں اور دیکھا سینہ ترا غربال
بیدرد ہیں انکے جھوٹے فاطمہ کے لال
پانی نہ پیا ہیں لاشوں کی آنکھیں لال

رتبہ ترا امید اس شہادت میں بڑھیگا
سر تن سے اتر کر ہیں نیزے پہ چڑھیگا

۸

دریا سے کنارے ہوا اسپ وجوانی
عباس کہا کر نے سر پہ بہانی
عباس و اولاد سے تمہیں بھائی
جیسے لیے بی بی جا کے سر ہے ترا آنی
سی عرض ہے ہاں دریے سر ہے

لہراتا ہے دل یان کی فضا خوب ہے مولا
شیروں کو ہوا نہر کی مرغوب ہے مولا

۹

آواز یہ کس کی ہے یان چ شہنشاہ حجازی
مد ہے لب جو ات ہے وہ نازی
سیرت بسینے تیری سے غازی
شبیر وہ بسیلہ اک مہیا ایسے نمازی
عادی ہیں نہیں وقت

منظور نظر طاعت اللہ ہے سب کو
دریا یہ اُترنے کی بڑی چاہ ہے سب کو

۱۰

زینب کہا تھا ہمیں خیمہ سر دریا
منظور نہیں بچے ہوا خواہوں کی ایذا
خیمہ الطاف میں ہے بنفس دریا
آرام نہیں آپ کی تقاوت ہے سرین کیا

آرام ہمارا انھیں منظور نہیں ہے
خیمہ اُٹھا دیں تو کچھ دور نہیں ہے

۱۱

بھیجی ہے جبین ہیں ہمیں گرجی زبانی
سر یں فنائی ہیں سے نہیں جانی
سب کہتے ہیں عالم محمد سر زنانی
دیکھے کہ وہ لوگ بھی آئیں تجھے پانی

بیجرم و خطا قتل اولاد علی ہیں
نوجین مرا سر لینے کو تہ رنسے چلی ہیں

۱۲

سب ہاتھ ایسے سے پہنچے ہیں عباس لاور
شہرا کے سبی فوج کا سبط پیمبر
سرا یہ ہو کہ نہیں تیرا آب ہیں
ان کی فوج ہیں آتے ہیں جب
وقت ہے

دشمن ہیں سر کاٹیں اب اسجا سے تو جائیں
شیروں کو ہٹا دے کوئی دریا سے تو جائیں

۱۳

تو ایسے فرزندوں کو عباس کو پکارے
ان جیسوں کو سر کے آب دریا پہ سے کنارے
آس تھا کہ سب ہیں ان سے کنارے
فرزندوں کی بار دوں پہ سے ابرار

ناگاہ نشان ظلم کے بر پا نظر آئے
خیمہ ابھی کھلتا تھا کہ اعدا نظر آئے

۱۴

سیدان سواروں کی پہ بہ نظر کے بہادر
ہر آئی ہوا کام ہو دریا پہ تمہارا
چ آئی ہے جلدی کہ دریا سے جل کنارا
فوج آئی ہے جلدی کے ابھی گھر کا تمارا

گھوڑوں سے زمین پانی بلے گی کوئی دم کو
دو لاکھ سواروں کی جگہ چاہیے ہمکو

۱۵

جس کی جو اٹھا ہوا تو بھی کی ہوا کھاؤ
جس کی پانی پہ نہ لہراؤ
ای نور کو جاوڑوں سے جلد ہو جاؤ
اب کنارے بیٹھی ہو الپا نہیں جاؤ
دریا کے لوٹو

اک دم میں قدم یان کہیں دھرنا نہ ملے گا
صحرا میں بھی پھر تم کو اترنا نہ ملے گا

۱۶

[illegible] تیغ و سپر [illegible] نکالے
[illegible] سخن منہ پہ ہیں پیالے
سب [illegible] اسد اللہ کے پالے
[illegible] دریا کو [illegible]

لاکھ آئیں کہ دو دو لاکھ کبھی ہم نہیں ڈرتے
روباہوں کے دھمکانے سے ضیغم نہیں ڈرتے

۱۷

[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]

دم میں نظر آئیگا نہ سر تن پہ کسی کے
شہزادے سے کیجو نہ سخن بے ادبی کے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ملک اپنی ہی غیروں کا اجارا نہیں ہرگز
دریا یہ ہمارا ہے تمھارا نہیں ہرگز

۱۹

[illegible] تقریر [illegible] ساری
[illegible] ملک تمہاری
حاکم کا عمل ہے [illegible] حکم اسکا ہی جاری
[illegible] دریا [illegible]

سب خلق ہے قبضے میں شہنشاہ جری کے
آقا مرے مختار ہیں خشکی و تری کے

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کر دیں ابھی یوں زیر و زبر ہفت طبق کو
جس طرح الٹ دیتے ہیں انگلی سے ورق کو

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دم جسم میں جب تک ہے لڑائی نہ چھٹے گی
تا حشر یہ دریا کی ترائی نہ چھٹے گی

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible] اسد اللہ [illegible]
[illegible]

بڑھتے ہوئے دیکھا جو سوار و نکو ادھر کے
ہتھوانس لیا شیر نے گردے کو سپر کے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ غم نہیں جلتی ہوئی ریتی پہ رہیں گے
راحت انھیں ہوگی ہمیں تکلیف سہیں گے

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بل کھائے ہوئے دوش پہ گیسو تو پڑے ہیں
بپھرے ہوئے جوں شیر ترائی میں کھڑے ہیں

۲۵

[illegible]

مین اب انھین سمجھا کے مارے نہ پھرونگا
بے تیغ کے گھاٹ انکو اتارے نہ پھرونگا

۲۶

ناگاہ صدا دختر زہرا کی یہ آئی
[illegible]

کھدوائین کنوئین نہر اگر پاس نہوئے
دریا کو لگے آگ جو عباسؑ نہوئے

۲۷

[illegible]

ساحل پہ اتارا ہوا وان فوج لعین کا
یان دھوپ مین برپا ہوا خیمہ شہ دین کا

۲۸

[illegible]

اللہ سزا دیگا انھین بے ادبی کی
لڑنا ہمین لازم نہین امت سے نبیؐ کی

۲۹

[illegible]

پردیس مین تکلیف گوارا کرو لوگو
اس نہر کے پانی سے کنارا کرو لوگو

۳۰

[illegible]

گردون نے رکھا فخر سے چوکھٹ پہ جبین کو
دربانی کا عہدہ ملا جبریلؑ امین کو

۳۱

[illegible]

وو چلکے تسلی نہین مر جائیگی زینبؑ
گھبرا کے عماری سے نکل آئیگی زینبؑ

۳۲

[illegible]

رو دیتے ہین کہ تشبیہ چراغ سحری ہین
اماں مجھے اسدن کی خبر دیکے مری ہین

۳۳

[illegible]

چمکا جو کلس در بھی جلوہ نظر آیا
خورشید کی دستار پہ طرہ نظر آیا

۴۴

تاریخ دوم کا تھا محرم کی سحر [illegible]
[illegible]
[illegible] لشکر سے مقصود
[illegible] اعدا کا [illegible] منظور
در پے ہوئے سب قتل امام ازلی کے
دسوین کو گلے کٹنے لگے آل نبی کے

۴۷

جب بن مین [illegible] حسین [illegible]
[illegible] شہنشاہ [illegible]
تنہا ہوئے سب [illegible] اقبال
[illegible] تھا منتظر حکم خدا فاطمہ کا لال
مانند علی غیظ مین جب آتے تھے مولا
قبضے کی طرف دیکھ کے رہ جاتے تھے مولا

۵۰

[illegible] جلال [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رخ آیۂ رحمت ہے تو زلف ابر کرم ہے
دیکھو سحر عید و شب قدر بہم ہے

۴۵

قاسم سے [illegible] شہ ابرار
[illegible] عباس علمدار
[illegible] خونخوار
دریا پہ [illegible] مظلوم کا دلدار
کہہ دی یہ خبر فاطمہ زہرا کے پسر سے
برچھی کو نکالین علی اکبر کے جگر سے

۴۸

جب [illegible] دین کا
دنیا سے سفر کر گیا [illegible] دین کا
[illegible] عباس [illegible] دین کا
تھا شور [illegible]
کھائے تبر ظلم ہر اک سرو روان نے
کیا تازہ چمن تھا جسے لوٹا تھا خزان نے

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے خاطر سرور جو پریشان کئی شب سے
کاکل بھی ہین بل کھائے ہوئے جوش غضب سے

۴۶

[illegible] شاہ
[illegible]
[illegible] علی اکبر
[illegible]
کچھ فرق نہ آیا سر مو صبر و رضا مین
اصغر کو بھی قربان کیا راہ خدا مین

۴۹

[illegible] عاشق [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سجدے کی نشانی بھی چمک سب پہ چلی ہے
یا اختر اقبال حسینؑ ابن علی ہے

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible] ابن علی [illegible]
[illegible]
وار اپنے برابر ہوئے بے پیر چلین گے
آنکھ انکی نہ جھپکے گی جو سو تیر چلین گے

۴۳
عارض ہیں عجب گل ہیں بہشت [illegible] کی حور
[illegible] جو دیکھے سبھی نور
[illegible] جلوۂ رخسار کا ہے نور
[illegible] بیچ میں تجلی ہے سر طور
مہتاب تو تشبیہ کے قابل بھی نہیں ہے
خورشید کف پا کے مقابل بھی نہیں ہے

۴۴
[illegible] بینی کی عجب شان
قرآن ہے رخ اور یہ الف اول قرآن
[illegible] ہیں جس پہ فدا ایمان
[illegible] ابرو [illegible] دھیان
چھانے ہیں چمن تب گل مضمون یہ ملے ہیں
اک شاخچہ بادام کی دو پھول کھلے ہیں

۴۵
[illegible] لب عیسیٰ ہیں اعجاز نما لب
[illegible] ہیں [illegible] لب
[illegible] اسی لب سے رسول [illegible] لب
[illegible] لب
گو پیاسے ہیں پر پانی کی پروا انھیں کیا ہے
تسبیح ہے تہلیل ہے اور شکر خدا ہے

۴۶
ہے مخزن اسرار الٰہی دہن پاک
دیتے تھے اسی منھ میں زبان [illegible]
دانتوں کی صفائی سے خجل انجم افلاک
[illegible] ان دانتوں [illegible]
خالق نے سنوارا انھیں خود دست کرم سے
ٹوٹی وہ لڑی موتیوں کی سنگ ستم سے

۴۷
[illegible] زبان [illegible] زبان ہے
[illegible] پاک و مطہر یہ زبان ہے
[illegible] کس کی ثنا [illegible] زبان ہے
دریاے فصاحت [illegible] یہ زبان ہے
جز کلمۂ حق اور کلاموں سے بری ہے
شیرینیِ سخنی ہر رگ و ریشے میں بھری ہے

۴۸
رنگت گل عارض کی ہے جنت کے چمن کی
[illegible] ختن کی
خال رخ روشن [illegible]
لالے کا جگر داغ [illegible]
آسیب نظر سے اسے کیا خوف و خطر ہے
یہ نخل گلستان محمد کا ثمر ہے

۴۹
[illegible] عجب حسن [illegible]
[illegible] قدرت حق [illegible]
[illegible] جلوہ [illegible]
[illegible]
دو آئینے ظلمت سے ہم آغوش ہوئے ہیں
رخسار غم شہ میں سیہ پوش ہوئے ہیں

۵۰
کانوں کی [illegible] زیب
[illegible] زیب
[illegible] سلطان [illegible] زیب
[illegible] زیب
یہ کان وہ ہیں جو شرف کون و مکان ہیں
اسرار حق ان کانوں کے پردے میں نہاں ہیں

۵۱
[illegible] کی گردن
[illegible] شمع [illegible] کی گردن
[illegible] کی گردن
اس حسن کی [illegible] گردن
بچپن میں مگر جسے چوما تھا نبی نے
تلوار سے کاٹا اسی گردن کو شقی نے

۵۵۲

[illegible]

آنکھون سے لگایا تھا جسے روح امین نے
ڈالا اسی مصحف پہ دھرا شمر لعین نے

۵۵۳

[illegible]

تیغو نکو نیامون سے نکالا نہین جاتا
بھالا کسی ظالم سے سنبھالا نہین جاتا

۵۵۴

[illegible]

تلوار علم کرکے جو لشکر پہ جھکون گا
جبریل بھی روکینگے تو پھر مین نہ رکون گا

۵۵۵

[illegible]

بیکس ہون سوئے دشت جبل جانیدو مجکو
خیمے مین حرم سے کے نکلجانیدو مجکو

۵۵۶

[illegible]

زہرا کی بہو ظلم اسیری کا سہے گی
زینب کے سر پاک پہ چادر نہ رہیگی

۵۵۷

[illegible]

غیرت سے یہ تھا غیظ شجاع ازلی کو
جسطرح جلال آیا تھا خیبر مین علی کو

۵۵۸

[illegible]

منھ پر مرے کرتے ہو سخن بے ادبی کے
مجبور سمجھتے ہو تو اسے کو نبی کے

۵۵۹

[illegible]

بجلی وہ گرے گی کہ بہت یاد کروگے
جلجاؤگے زینب پہ جو بیداد کروگے

۵۶۰

[illegible]

قربان ہوئے خونخوار دم تیغ دو دم پر
ہر ایک نے سر رکھدیا حضرت کے قدم پر

٦١

جب صف پہ چمکتی ہوئی [illegible] آئی
[illegible] آئی
[illegible] آئی
[illegible] آئی

نکلی وہ اجل بن کے جو شمشیر کی صورت
ایک ایک کا منہ تکتا تھا تصویر کی صورت

٦٢

[illegible] آئی
[illegible] آئی
[illegible] آئی
[illegible] آئی

سرسبز تھی لاکھوں میں یہ اقبال تھا اسکا
تھا جسم کبود اور دہن لال تھا اسکا

٦٣

[illegible] آئی
[illegible] آئی
[illegible] آئی
[illegible]

جلتی تھی سموم غضب اس فوج شقی پر
کب آ گئی کب یہ نہ کھلتا تھا کسی پر

٦٤

جو بڑھتا تھا [illegible] فوج دغل کی
[illegible] بغل کی
[illegible] اجل کی
[illegible] تیغ کے بل کی

زخموں سے یہ تھا رنگ لعینوں کے بدن کا
ہوتا تھا گماں ہر شجر قد پہ چمن کا

٦٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روپوش جو ڈھالیں عقب دوش ہوئی تھیں
تلواریں بھی جوہر سے زرہ پوش ہوئی تھیں

٦٦

[illegible] بکھری
[illegible] بکھری
[illegible] بکھری
[illegible]

دریا کو بھی اس طرح کا چالاک نہ دیکھا
ایسا کسی مچھلی کو بھی تیراک نہ دیکھا

٦٧

[illegible] کا
[illegible] کا
[illegible] کا
[illegible] کا

لڑنے میں خطا کار دنگے ہی چھوٹ گئے تھے
فولادی کمانوں کے بھی دل ٹوٹ گئے تھے

٦٨

[illegible] بکلی
[illegible] بکلی
[illegible] بکلی
[illegible] بکلی

بہم جو خطائیں ہوئیں ناوک فگنوں سے
روحیں بھی ہوا ہو گئیں چلا کے تنوں سے

٦٩

[illegible] آئی
[illegible] آئی
[illegible] آئی
[illegible] آئی

خونریزی کفار کا عہدہ ہے اسی کو
بے ذبح کیے اب نہ چھوڑے گی کسی کو

۲۰۰
قبضہ میں نہیں تاج سر فتح و ظفر ہے
مشکل ہے پناہ اس سے کہ یہ تیغ دو سر ہے
[illegible] جادہ صحرا خطر ہے
بازو کا نشان [illegible] عجب ہے
پیتے ہیں لہو دل کا وہ پیتے ہیں بلا کے
جوہر نہیں یہ حرف ہیں سیفی کی دعا کے

۲۰۱
ڈالا تھا عجب تہلکہ بجلی کی چمک نے
دھندلا دیا تھا برق کی آنکھوں کو جھلک نے
روکے تھے ادھر ہاتھ زمین اور فلک نے
[illegible] اٹھا ادھر موج [illegible]
غل تھا کہ نہ یہ صاعقہ روکے سے رکے گا
اب صور سرافیل کوئی دم میں پھونکے گا

۲۰۲
جب غول میں تیغ دو دم جاری نظر آتی
جب دل جو ہوا [illegible] نظر آتی
سر جدا دل [illegible] نظر آتی
صف جنگ میں [illegible] یادی نظر آتی
وہ برق اوڑاتی تھی جو ہر دم پر اپنے
جبریل بس پشت چھپاتے تھے پر اپنے

۲۰۳
[illegible]
تھا شور کہ سر کٹے ہو باڑھ اسکی بڑی ہے
کٹتے ہیں جگر چال ہے یا تیز چھری ہے

۲۰۴
[illegible]
تھا شور کہ جل پھر میں نئی جلوہ گری ہے
دیوانو اسے تیغ نہ سمجھو یہ پری ہے

۲۰۵
[illegible]
آگ آب میں تھی دم تن خاکی سے ہوا تھے
تھا کاٹ غضب کا کہ عناصر بھی جدا تھے

۲۰۶
[illegible]
کاٹا ہے رسالوں کو فلک زیر و زبر ہیں
حیوانوں کو کھا جاتی ہے یہ ہم تو بشر ہیں

۲۰۷
[illegible]
مطلق نہیں فرق اس میں کچھ اور برق اجل میں
برسوں سے یہ رہتی ہے سلیمان کی بغل میں

۲۰۸
[illegible]
توقیر ملی فیض امام ازلی سے
خلعت ہوا اسے کار حسین ابن علی سے

۹۷۹

گویا ہوئی تیغ دو زبان اسد اللہ
روکا مجھے کیون آپ نے کیا قصد ہے یا شاہ
فرمایا کہ اے ہمدم ابن شہ ذیجاہ
[illegible] تکبیر کا وہ کیا حال ہے آگاہ

اسلام ہی قلق سبط رسول عربی کو
عرصہ ہوا دیکھا نہیں ہمشکل نبی کو

۹۸۰

دل [illegible] ہے کبھی [illegible] آئی
اک ایک گھڑی ہے قیامت کی گھڑی ہی
[illegible] فرزند [illegible] آئی
[illegible]

جنت میں کہا ہوگا یہ سلطان زمن سے
ماں باپ نے محروم رکھا گور و کفن سے

۹۸۱

غم [illegible] تشنہ دہانی
[illegible] بڑی دیر لگائی
[illegible] کسکو دکھاوں [illegible]
[illegible] عباس لا دو مرا بھائی

ٹوٹی ہی کمر آہ نکلتی ہے جگر سے
سیدھا ہوا جاتا نہیں زہرا کے پسر سے

۹۸۲

ادراک سے سوا پیاس کی شدت ہے ہمارا
دو دن ہوئے فاقے سے ہے اللہ کا پیارا
اس پر کوئی کیا تاب و تواں بھی ہے نہ یارا
طاقت بھی نہیں ہو جو سبب جنگ کا یارا

حسرت ہے کہ کٹ جائے گلا تیغ جفا سے
اتنا بھی لڑا ہیں تو فقط حکم خدا سے

۹۸۳

اے تیغ [illegible] عصر کا ہنگام
چھوڑی ہے نماز اپنی [illegible]
[illegible] آرام
[illegible]

تکبیر کی سوکھے ہوئے ہونٹوں سے صدا ہو
رگ رگ سے مرے کلمۂ توحید ادا ہو

۹۸۴

تیغ دو زبان آج [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ تین شب روز کا پیاسا نہ لڑیگا
اب تیسے محمدؐ کا نواسا نہ لڑے گا

۹۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھولا لپے فریاد جو بنت نبی نے
تیغوں نہیں سپر کر دیا سینے کو علی نے

۹۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا غم انھیں زخموں کا جو مشتاق اجل ہیں
تلواریں نہیں نخل شہادت کے یہ پھل ہیں

۹۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہنگام تردد ہے مدد کیجیو مولا
یہ تحفۂ درویش نہ رد کیجیو مولا

۹۸۸

کہتا نہیں کچھ اور یہ سجدے کا مسافر
رکھا ہے تو قربان ہی ہر ایک سر [illegible]
ریحان ہیں تری راہ میں ان صابر و شاکر
زینب ہیں تری راہ میں [illegible] دم آخر
سب بیچ پہ سر [illegible]

سینے پہ مرے زانوے قاتل نہ گراں ہو
خنجر کے تلے نام ترا ورد زباں ہو

۹۸۹

وقفہ نہیں اس مرحلۂ صعب سے [illegible]
[illegible] دل کی یا الٰہی تقدیر
تھرا رہی سینے میں [illegible]
پیاسا ہوں کئی روز سے [illegible]
ان خشک لبوں پر نہیں [illegible]

مضطر مرا ہونا خلل انداز ادب ہو
تڑپوں لب بستر پہ جو اسدم تو غضب ہو

۹۹۰

جھکتی ہیں جبیں [illegible] سر سامان
[illegible] اماں
[illegible] خنجر بران
بازو [illegible] آسمان
[illegible]

یوں خنجر قاتل کی چلے دھار گلے پر
منہ ملتا ہے جیسے کوئی غمخوار گلے پر

۹۹۱

آتی یہ ندا کہ نہیں شاہ شہیدا ہے
رحمت تجھے اے بندۂ مقبول خدا ہے
[illegible] تسلیم و رضا ہے
دیکھی ہیں ثنا خوان تری [illegible] سرکار میں آئے
شاہ شفاعت مری سرکار [illegible]

غمگین نہ ہو ہم تجھکو بہت شاد کرینگے
زیر دم خنجر تری امداد کرینگے

۹۹۲

اب دیدہ [illegible] نجیب صادق
جنت تری [illegible] زر اثاثہ
[illegible] شیعۂ عاشق
مشتاق [illegible] لائق
سب تیرے [illegible]

تو دل سے فدا کرتا ہے سر راہ خدا میں
ہدیہ ترا مقبول ہے درگاہ خدا میں

۹۹۳

اے بطل [illegible] فاطمہ کی [illegible] پیاسے
[illegible] نانا کی [illegible] جواں
[illegible] پیاسے چلے جاتے ہیں [illegible]
[illegible] جاتے ہیں [illegible]
[illegible] بخشا [illegible]

خالق نے غضب بھی تجھے بخشا ہے کرم بھی
دوزخ بھی ترا خلد بھی کوثر بھی ارم بھی

۹۹۴

یہ مژدہ جہاں بخش جو بالا نے سنا کے
[illegible] جھکا کے
خوش ہو کے [illegible] خدا کے
سر عرض [illegible] تری [illegible] کے آگے
شبیر [illegible]

بندہ کو سرافراز کیا تو نے جہاں میں
رتبے وہ ملے جو کہ نہ تھے وہم و گماں میں

۹۹۵

[illegible] خدا کے
[illegible] جھکا کے [illegible]
[illegible] تا ب [illegible]
[illegible] سنبھالا
[illegible]

پہونچا یہ ادھر حکم خدا روح امین کو
اٹھے نہ کہیں تھام لے شہپر سے زمین کو

۹۹۶

[illegible] دھیان ہی
[illegible] بیاری
[illegible] ناری
[illegible] عاشق باری
[illegible]

زخموں سے ٹپکتا تھا لہو دامن زین پر
دامن سے رکابوں پہ رکابوں سے زمین پر

۹۷

تھالے نہ ہوں کیا خیمے سے گردوں کی بنا ہیں
صدمے سے ابرو کی تھیں تلوار کی بنا ہیں
چھپتیں نہ کہیں جو تیروں کا نشانہ ہیں
دوڑے سے جو حرم اٹھائے جو ونکی تھا ہیں

تھا شور کہ ناموس پیمبر نکل آئے
بارہ قمر اک برج سے باہر نکل آئے

۹۸

بھل گیا حسین کا جو سر بالا ہوا کیا
ہے سر کو لیے دیکھو قضا شمر اسلام
مرنا تھا کہ بس خاک پہ سر پر تلوار
سکینہ بہت تھی گریہ زاری سر باب

زہرا کا پسر توسن چالاک پہ تڑپا
گر کر گہر تاج علی خاک پہ تڑپا

۹۹

نصل میں یہ جو تل نظر آیا فرشتہ
سے کیا چلائے بیکس زینب پیرا اثر
رضا جو بیتی یہ برا فاطمہ کا ماہ
حسرت بھرا سے آج کا ارمان ہوا واہ

جلاد دو نکا نرغہ ہے امام ازلی پر
سب ملکے چلو لاش حسین ابن علی پر

۱۰۰

آنے لوٹ پڑھی زینب علی چاک گریبان
پھیرتی چلی اماں رکی بھر بالا سر عریان
بانو کے اماں دوار و نا سم وصیت افغان
سکینہ اور منہ پہ ہے سب بال پریشان

چہرے پہ وہ ننھے سے دھری ہاتھ سکینہ
ٹوپی کو اتاری اٹھے تھی ساتھ سکینہ

۱۰۱

گئے پاس تو اتھان ہے سر زمین جو آتے
کبھی وہ وبا ہے کہ ننانہ دکھائے
غش ہو گیا جن سے بتی ابنی سکھ سب ہے
بڑھاتا تھا اعین سینے پر سر زانو سے دباتے

صدمہ تھا عجب نزع میں شاہ شہدا پر
ٹوٹا تھا پہاڑ آئینۂ نور خدا پر

۱۰۲

جب بی کو اٹھو ابنا بڑھا تا تھا ستمگار
خیمے سے لب کو ٹاپ تھی ابھر آیا کو تلوار
زانو پہ ہے سر چھپی ہے اس اُجہرا ہے سر تیار
روکا آج دیکھ کے لٹکی کلا جد سے سردار

کہتے تھے نہ کر ظلم امام ازلی پر
ہے حلق نبی حلق حسین ابن علی پر

۱۰۳

بس سینہ زینب نے اُدھر پیٹ کے پکارا
بابا سے بھائی کو سبھی سے کیجے خدارا
سر بھی ہے زندہ ہو آکر اب کا پیارا
مرتی ہوں سکھ بہن دیکھ کے دیدار تمہارا

اکدم کے لیے شمر ستمگار جو ہٹ جائے
یہ خستہ جگر دوڑ کے چھاتی سے لپٹ جائے

۱۰۴

دیکھیے آئے جو بڑھی زینب کے قریب
بکواس میں یہ راہ ہیں چاہیں سب ہی تیزیب
آنکھی دیے جب ہیں ہیں بے ہو گئے نصیب
جاتے ہیں سب بہن آیا کریں ہوں گے غریب

ہوتی ہوں تیم اشک بہانا نہیں ملتا
نزدیک ہیں آپ اور مجھے آنا نہیں ملتا

۱۰۵

بابا ہو کیا پیسہ آکر زینی ہو تمہارے
بکلی نہیں منہ سے زباں پیاس کے مارے
سر کٹتی جیسے ہو بر تو دنیا سے سدھارے
صدمہ ہی آتا ہم نہیں اب پیارے

بولو نہیں اب غم سے جگر پھٹتا ہے میرا
حضرت نے صدا دی کہ گلا کٹتا ہے میرا

۱۰۶

ان سے صدا دی یہ امامِ دوسرا نے

منہ پیٹ لیا خواہرِ شاہِ شہدا نے

[illegible]

مقتل میں سکینہ کو یہ سامان نظر آیا

نیزے پہ سرِ سرورِ ذیشان نظر آیا

۱۰۸

[illegible]

یہ خشک گلا کون سے خونخوار نے کاٹا

آئی یہ صدا شمرِ ستمگار نے کاٹا

۱۱۰

[illegible]

لختِ جگرِ شاہِ مدینہ کو بچانا

ظالم کے طمانچوں سے سکینہ کو بچانا

۱۰۷

[illegible]

میں لٹ گئی دنیا سے سفر کر گئے بابا

ہے ہے ابھی کٹوا کے گلا مر گئے بابا

۱۰۹

[illegible]

فردوس سے لینے کو تمھیں آئینگی بی بی

یہ ہجر کے دن جلد گزر جائینگے بی بی

۱۱۱

[illegible]

سیری ہوئی اسپر بھی نہ کچھ فوجِ شقی کو

پامال کیا لاشِ حسین ابنِ علی کو

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

۹۱

[illegible] ہوا ابنِ [illegible] جو پانی شہِ دین پر
[illegible] آئے [illegible] زمین پر
پھیلی [illegible] عرش نشین پر
صدمہ تھا عجب [illegible] جانِ حزین پر

گلگیر تھے لب خشک تھے سر زانو پہ خم تھا
پردیسیوں کی فکر تھی اطفال کا غم تھا

۹۲

[illegible] سرِ [illegible] میدان
پیاسے ہیں اطفال [illegible] نگہبان
[illegible] ویسا سامان
[illegible] مضطر و حیران

کیا نفع ہے اعدا کو مری دل شکنی میں
محتاج ہوں پانی کا غریب الوطنی میں

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راضی ہوں میں جو مجھ پہ گزرنا ہو گزر جائے
بچہ مرا دم توڑ کے جھولے میں نہ مر جائے

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مختاری کوثر جنھیں خالق نے عطا کی
وہ پانی کو محتاج ہیں قدرت ہے خدا کی

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خنجر کو میں اس حلق پہ چلتے ہوئے دیکھوں
زینب کو نہ خیمے سے نکلتے ہوئے دیکھوں

۹۶

[illegible] عالم
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بن پانی سفر کرتے ہیں ہستی کے چمن سے
ننھی سی زباں ہونٹوں پہ نکلی ہے دہن سے

۹۷

[illegible] جام
[illegible] پانی کا [illegible] جام
[illegible]
[illegible]

خیمے ستم ایجاد کے ساحل پہ کھڑے ہیں
خشکی میں جو اترے ہیں وہ تباہی میں پڑے ہیں

۹۸

[illegible]
[illegible]
عباس [illegible]
[illegible]

سب ڈھونڈیں مجھے جب سفرِ خلد کریں ہم
آباد انھیں چھوڑ کے دنیا میں مریں ہم

۹۹

[illegible] نہیں اصغر
[illegible] نہیں اصغر
[illegible] نہیں اصغر
[illegible] نہیں اصغر

لے آئے کوئی اذن شہِ جن و بشر سے
پانی کی گدائی کو نکلتی ہوں میں گھر سے

۱۰

تھے پیاس سے معصوم سراسیمہ و مضطر
لب خشک تھے اور جاں بہ لب [illegible]
[illegible] سے ہاتھوں کو اٹھا کر
چلاتے تھے چھوٹے سے [illegible] پیاسے [illegible]

ہے سب پہ عیاں آپ امام دو جہاں ہیں
پانی نہیں اور صبح سے ہم تشنہ دہاں ہیں

۱۱

[illegible] حضرت [illegible] آتا تھا کوئی
[illegible] یہ چلاتا تھا کوئی
پانی نہیں [illegible] اٹھاتا تھا کوئی
[illegible] لب [illegible] جا جا کے [illegible]

پانی تو نہ تھا اشک بہا دیتے تھے حضرت
شرما کے سر پاک جھکا لیتے تھے حضرت

۱۲

[illegible] جب [illegible] جاتے
[illegible] گھبرا کے [illegible] سکینہ کو لگاتے
بہلاتی تھیں چھاتی [illegible] پاس بلاتے
سر پیٹتی تھی [illegible]

اب پیاس کی گرمی سے مجھے تاب نہیں ہے
یہ کیسی ہے منزل کہ جہاں آب نہیں ہے

۱۳

زینب کی یہی بین تھی [illegible] گرا دو
صدقے علی اصغر کے [illegible] پیاس میں سجاد
ان [illegible] بھی [illegible] منہ میں [illegible]
خالی ہی کٹورا [illegible] لگا دو

پانی نہ ملیگا تو بہلنے کی نہیں میں
اکبر کو جو غش آیا تو سنبھلنے کی نہیں میں

۱۴

دن بھر اسی بیتابی میں بچوں نے گزارا
رو رو کے [illegible] زینب [illegible] پکارا
[illegible] مصیبت میں [illegible]
[illegible] ستارا

مغرب کے فریضے کو ادا کرتے تھے شبیر
روتے تھے اور امت کی دعا کرتے تھے شبیر

۱۵

وہ شام غم انجام [illegible] کی سیاہی
[illegible] بیکسی و تباہی
بچوں کا وہ رونا [illegible] آ گیا آہی
زینب کو یہ تھا سوچ [illegible] جاتے ہیں
[illegible]

نہ جنگ کا ساماں ہے نہ کچھ فوج ادھر ہے
لٹ جانے کا بھی خوف ہے بچوں کا بھی ڈر ہے

۱۶

دن بھر سے [illegible] بچے
رونے [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] صدا

باقر کو کلیجے سے لگا لیتی تھی بانو
چھاتی تلے اصغر کو چھپا لیتی تھی بانو

۱۷

[illegible] مصیبت
[illegible] غربت
پیاس [illegible] صبح قیامت
زینب [illegible] فاقہ [illegible]

بہلاتی تھیں مائیں پہ نہ چپ ہوتے تھے بچے
مچلے ہوئے [illegible] لیے روتے تھے بچے

۱۸

اترا ہوا تھا نہر پہ [illegible] لشکر ظالم
[illegible] جلتی [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
پانی کو [illegible] اطفال شہنشاہ دو عالم

روشن تھیں ادھر مشعلیں لشکر میں عمر کے
جلتے تھے اندھیرے میں ادھر داغ جگر کے

۳۹
چوکی کے پیادوں پہ صدا دی کہ خبردار
اب جاتے ہیں سوئے [illegible]
[illegible] دل [illegible] ہشیار
غفلت کا نہیں وقت ذرا آنکھ [illegible]
اُس فوج کا پیاسا کوئی یان آ نہ پائے
یان کا بھی اُدھر چھپ کے کوئی جانے نہ پائے

۴۰
[illegible] سپاہ [illegible]
[illegible] جانب [illegible]
جب [illegible] میں آ جائے [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
آمادہ رہو جنگ پہ خدا جانے کب ہو
گر آن پڑیں نہر پہ پیاسے تو غضب ہو

۴۱
[illegible] دریا [illegible]
[illegible] حضرت عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
حرمت میں یہ خیمہ بھی نہیں کعبے سے کم ہے
سو بار تصدق ہو کہ یہ طوفِ حرم ہے

۴۲
مصروف عبادت تھا [illegible] آیا
خیمے میں صدا [illegible] شورِ بکا آیا
[illegible] سکینہ [illegible] غش آیا
[illegible] پانی [illegible] حضرت [illegible] بلایا
فرمایا کہ سُنتے ہو یہ کیا شور ہے بھائی
بن پانی سکینہ تو لبِ گور ہے بھائی

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دن بھر تو کٹا اب بھی جو پانی نہ پئیں گے
فرمائیے کس طرح سے معصوم جئیں گے

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلواروں کو چمکا کے جو لشکر پہ گریں گے
مر جائیں تو مر جائیں پہ خالی نہ پھریں گے

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دعویٰ ہے ہر اک کو کہ ہزاروں سے لڑیں گے
یہ نہر ہے کیا آگ میں ہم کود پڑیں گے

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جرأت تمہیں زیبا ہے شہنشاہِ نجف سے
کیجو نہ مگر سبقتِ جنگ اپنی طرف سے

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھیجا تھا یہ پیغام امامِ دو جہاں تھے
آنسو شہِ مظلوم کی آنکھوں سے رواں تھے

۳۰

جا پہنچا ادھر سب سے [illegible] وہ صفدر
وحشت سے ہوا [illegible]
دریا کی ترائی میں بھی نور کی چادر
[illegible]

تھی رات پہ ثابت ہوا یہ لشکرِ کین پر
خورشید فلک سے اُتر آیا ہے زمین پر

۳۱

اک شخص کہا کیا [illegible]
اس پانی کا پیاسا [illegible]
[illegible]
اطفال [illegible] نہیں یارا

اس ظلم سے باز آ جو شناسا ہے نبیؐ کا
یہ اور کوئی ہے کہ نواسا ہے نبیؐ کا

۳۲

ظالم کو کہا [illegible]
شبیر کو [illegible]
پانی [illegible]
[illegible]

پانی کے لئے نہر پہ سر دیویں گے ہم بھی
میدان و غا لاشوں سے بھر دیویں گے ہم بھی

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلواروں سے کل کاٹیں گے شبیرؑ کے سر کو
پانی نہیں ملنے کا محمدؐ کے پسر کو

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس کو نہیں ملتا اُسے لا دیتے ہیں پانی
پیاسا ہو تو کافر کو پلا دیتے ہیں پانی

۳۵

جس وقت [illegible]
[illegible]
[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]

زورِ اسد اللہ دکھا دیتا ہوں ان کو
اک حملہ میں دریا سے بھگا دیتا ہوں ان کو

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیارا نہیں پانی ہمیں تو اور کسی سے
گر ہے تو عداوت ہے حسینؑ ابن علیؑ سے

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر شخص کو عزت بھی اسی گھر سے ملی ہے
ایمان کی دولت بھی اسی گھر سے ملی ہے

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس غول میں جا پڑتے تھے تاریکیِ شب میں
شیر آیا ترائی میں یہ غل ہوتا تھا سب میں

۳۷ حملۂ اوّل

آخر ہوا تھا ابھی یان سے پہلی چمک
فوج شمر آرا ہین [illegible] تلک
گردون پہ اندھیرے ہین [illegible] ہوا فلک
لاریب ہوئی تیغ [illegible] روشن

اُڑتے ہوئے گردون پہ شرارے نظر آئے
بجلی کہیں چمکی کہیں تارے نظر آئے

۳۸ [illegible]

ہر ضرب پہ تیغ دو دم [illegible] جیحون
دریا سے [illegible] نکلے [illegible] گلگون
[illegible] شبخون
چلاتے تھے اعدا [illegible]

ریتی پہ طپان ہے کوئی جل جاتا ہے کوئی
پارہ کی طرح اُڑ کے نکل جاتا ہے کوئی

۳۹ [illegible] نظر ہے

[illegible] چھلاوا ہے [illegible] نشان ہے
[illegible] دریا [illegible] طرف ہے
تلوار [illegible] ہین [illegible]

حملے ہین نئے جنگ کے انداز جدا ہین
یہ حضرتِ عباسؑ ہین یا شیرِ خدا ہین

۴۰ [illegible]

جب [illegible] فوج [illegible]
[illegible] سر [illegible]
[illegible] ہوا [illegible]
[illegible]

گر سیل کہیں سیل مین یہ کاٹ کہان ہے
معلوم نہیں ہم ہین کہان گھاٹ کہان ہے

۴۱ [illegible]

ساحل [illegible] سیلاب [illegible]
دریا مین [illegible]
[illegible]
تھا تیغ [illegible]

جو لوکتا تھا شیر سے بھڑتے تھے عباسؑ
ان سب کو بچاتے بھی تھے اور لڑتے تھے عباسؑ

۴۲ [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خود پیاسے تھے اور تشنہ دہانون کی سپر تھے
تنہا تھے مگر تیس جوانون کی سپر تھے

۴۳ [illegible]

[illegible] تھا یان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غُل ہوتا تھا میدان مین گھبراتے تھے شبیرؑ
ہر مرتبہ خیمے سے نکل آتے تھے شبیرؑ

۴۴ [illegible]

[illegible] یا خالق عالم
[illegible] یا ناصر [illegible] محشر
[illegible]
عباسؑ دلاور [illegible]

وہ آئے تو پانی کے بھی پینے کا مزا ہے
اس بھائی سے شبیرؑ کے جینے کا مزا ہے

۴۵ [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طاقت تری محبوب کو تھی تیرے ولی سے
قوت ہے مرے جسم مین عباسؑ علی سے

۴۹

[illegible]

وہ آکے ملیگا تو ٹھہر جائیگا شبیرؑ
بچھڑیگا جو عباسؑ تو مر جائیگا شبیرؑ

۵۰

[illegible]

اللہ نے پھیر اتھیں تیغوں کے تلے سے
جلد آکے لپٹ جاؤ برادر کے گلے سے

۵۱

[illegible]

دی آئی جوان یا نکے شکست اہل جفا کو
لایا ہے خدا پھیر کے عباسؑ چچا کو

۵۲

[illegible]

تشویش ہے فرزند رسولِ دوسرا کو
یارب تو بچا لیجو سکینہ کے چچا کو

۵۳

[illegible]

سب پیاسوں کو مژدہ یہ سنا دیجیے مولا
غش ہوئے سکینہ تو جگا دیجیے مولا

۵۴

[illegible]

یاں بھائی سے بھائی کو جدا ہونا ہے بیٹا
ان ہاتھوں سے کیا جانیے کیا ہونا ہے بیٹا

۵۵

[illegible]

مشکیزہ بھی پُر آب ہے تائید خدا سے
زخمی بھی نہیں ہے کوئی حضرت کی دعا سے

۵۶

[illegible]

انجام کی اس عاشقِ باری کو خبر تھی
مشکوں پہ کبھی اور کبھی ہاتھوں پہ نظر تھی

۵۷

[illegible]

ہم خاک بسر ان کی جدائی میں ہیں گے
مشک آئیگی گھر میں یہ ترائی میں ہیں گے

۵۵

[illegible]

روتا ہون کہ یاد آتا ہے انجام تمھارا
سقائے حرم آج سے ہے نام تمھارا

۵۶

[illegible]

مادر کے رخِ پاک کو تکنے لگے اصغرؑ
جھولے مین خوشی ہو کے ہمکنے لگے اصغرؑ

۵۷

[illegible]

امید حیاتِ شہِ بے آس نہین ہے
بھائی کی مصیبت مین مجھے پیاس نہین ہے

۵۸

[illegible]

تقدیر مین ہے خنجر و شمشیر کا پانی
یہ آخری ہے قسمتِ شبیرؑ کا پانی

۵۹

[illegible]

سب پی چکے اونٹوں کی بھی اب پیاس بجھا دو
باقی ہے جو پانی اسے گھوڑون کو پلا دو

۶۰

[illegible]

ہم پانی پئین وہ نہ پئین شرم کی جا ہے
حیوان نہ پیاسے رہین بچون کا خدا ہے

۶۱

[illegible]

گھیرے تھے لعین سبطِ رسولؐ عربی کو
پھر پانی دم تک نہ ملا آل نبیؐ کو

۶۲

[illegible]

معصوم بچھڑتے ہین عدم کے سفری سے
پروانے گلے ملتے تھے شمع سحری سے

۶۳

[illegible]

بچون سے ملاقات کی فرصت نہ ملے گی
پھر حشر تلک بات کی مہلت نہ ملے گی

۲۶۴

[illegible]

رُخ زرد تھا عریان ہر اک بی بی کا سر تھا
ماتم کا مرقع شہِ مظلوم کا گھر تھا

۲۶۵

[illegible]

چلاتی تھی سب نے ہمیں بابا سے چھڑایا
بیمار کو قسمت نے مسیحا سے چھڑایا

۲۶۶

[illegible]

لشکر کے فدا سرورِ ذیجاہ کے صدقے
ان تاروں کے قربان اور اس ماہ کے صدقے

۲۶۷

[illegible]

کہتے تھے کہ آقا کی یہ تائید کا دن ہے
کٹوائیے ہنس ہنس کے گلے عید کا دن ہے

۲۶۸

[illegible]

گھوڑوں کی عنانوں کو عنانوں سے ملا دو
تیغوں سے گلے سینے سنانوں سے ملا دو

۲۶۹

[illegible]

چھاتی سے ہمیں آج لگا دیں گے محمدؐ
رونے کے لیے لاشوں پہ آویں گے محمدؐ

۲۷۰

[illegible]

پایا ہے یہ کس نے جو ہمیں پایا ملے گا
قبروں کو بھی شبیرؑ کا ہمسایا ملے گا

۲۷۱

[illegible]

سردار مجاہد ہو تو انصار ہوں ایسے
آقا جو ہو ایسا تو مددگار ہوں ایسے

۲۷۲

[illegible]

لبریز مئے حسن صراحی سے گلے تھے
سینے نہ کہو چاند عباؤں کے تلے تھے

۴۳

ہتیار سجے ہوئے اور [illegible] تیغ [illegible]

بندار [illegible] اطوار و وفادار نمازی

[illegible] حسینی و [illegible]

[illegible] صفدر و غازی

جب آنکھ ملا دیں تو دلیروں کو بھگا دیں

قبضے پہ رکھیں ہاتھ تو شیروں کو بھگا دیں

۴۴

ثابت وہ [illegible] بلندی میں جہاں [illegible]

[illegible] ہمت

[illegible]

[illegible] ہمت

کس شوق سے آقا کے قدم چوم رہے تھے

تلواروں کو کاندھوں پہ دھرے جھوم رہے تھے

۴۵

صف باندھے ہوئے قبلۂ عالم کے سرہانے

[illegible] تیغوں کے [illegible]

[illegible] عجب [illegible]

[illegible] تشنہ میں [illegible]

کیا عزت و حرمت تہِ افلاک تھی اُنکی

کہتے ہیں جسے خاکِ شفا خاک تھی اُنکی

۴۶

اتنا تھا کسی کو [illegible] کو دیکھے

عباس کو دیکھے علمِ شاہ کو دیکھے

[illegible] کو دیکھے

تاروں کی طرف دیکھے کہ پھر ماہ کو دیکھے

یہ وہ ہیں کہ دشمن کی برائی میں نہیں ہیں

ایسے تو جوان ساری خدائی میں نہیں ہیں

۴۷

[illegible] شانہ [illegible]

[illegible] جنگل

[illegible] میں [illegible]

تلواریں [illegible] صف [illegible]

کیا زور تھا انصارِ شہِ تشنہ دہان کا

لشکر تہ و بالا ہوا دو لاکھ جوان کا

۴۸

[illegible]

جب [illegible] اجل [illegible]

[illegible] تلواروں [illegible]

[illegible]

جز قبلہ کسی جا انہیں جھکتے نہیں دیکھا

تلواروں کو اُن کی کبھی رکتے نہیں دیکھا

۴۹

[illegible] سے کوہ [illegible]

[illegible] کے [illegible]

جا جا کے [illegible]

[illegible]

رونے کو نہ مادر تھی نہ ہمشیر سرہانے

تھا وقتِ اجل زانوئے شبیرؑ سرہانے

۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سادات کے خلوں سے قیامت ہوئی رن میں

بس عصر تلک سب کی شہادت ہوئی رن میں

۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خیمے کو حرم کے کبھی تکتے تھے پلٹ کر

روتے تھے کبھی لاشۂ اکبرؑ سے لپٹ کر

۲۸۲

[illegible]

بیکس کی مدد کرنے کو آتے نہیں بیٹا
نیزوں سے لعینوں کے بچاتے نہیں بیٹا

۲۸۳

[illegible]

اک ہاتھ کا تکیہ کیا معصوم کے سر کا
اک ہاتھ رکھا سینہ پہ مجروح پسر کا

۲۸۴

[illegible]

اس طرح سے بہلاؤ کہ روئے نہیں اصغرؑ
بے ماں کبھی آرام سے سوئے نہیں اصغرؑ

۲۸۵

[illegible]

روتی ہوں تمہیں اصغرِ بے شیر میں بیٹا
لکھی تھی یہ خدمت مری تقدیر میں بیٹا

۲۸۶

[illegible]

تاراج محمدؐ کا گلستان ہوا ہے
پھلا پھلا گلشن مرا ویران ہوا ہے

۲۸۷

[illegible]

تلواروں کے پھل کھا کے سب پھول جھڑے ہیں
کاٹی ہوئی ریتی میں مرے سرو پڑے ہیں

۲۸۸

[illegible]

ہاں آؤ اگر حوصلہ باقی ہے کسی کو
ناچار علم کرتا ہوں شمشیرِ علیؑ کو

۲۸۹

[illegible]

اللہ نے بچپن سے مجھے پیار کیا ہے
جنت کا بھی دوزخ کا بھی مختار کیا ہے

۲۹۰

[illegible]

کب عرش نے پایا ہے جو پایا ہے ہمارا
طوبیٰ جسے کہتے ہیں وہ سایا ہے ہمارا

۹۱

فردوس کے میوے ہیں یہی الفت کے ثمر ہیں
گلگشت کو جنت سے چمن پیش نظر ہیں
[illegible]
[illegible]

اس معرکہ میں عیش و نشاط ان کیلئے ہے
نہ خوف جہنم نہ صراط ان کے لئے ہے

۹۲

[illegible] صف اول
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بند آنکھیں کئے فوج کئی کوس تلک تھی
آئینۂ شمشیر میں بجلی کی چمک تھی

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پامال ہر اک ظالم سرکش نظر آیا
نہ تیر نظر آئے نہ ترکش نظر آیا

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کافر کا جگر سینے میں یاں خوف سے شق ہے
گر غور کرو نام علیؑ کو تو بجق ہے

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھینچا ہے تو مت روکیو شمشیر دو دم کو
اس تیر لگے بازو پہ صدقے کرو ہم کو

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُڑ جاتی تھی گرتی تھی نکل جاتی تھی تن سے
سر تن سے سپر ہاتھ سے اور روح بدن سے

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب عرش خدا ہلتا تھا تھراتی تھی افلاک
جھک جھک کے سوئے خاک سنبھل جاتی تھی افلاک

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسوار جو نامی تھے وہ توسن سے جدا تھے
ہر ضرب میں اسواروں کے سر تن سے جدا تھے

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا شور کہ اعجاز ہے یہ ضرب نہیں ہے
ہے قہر خدائے دو جہاں حرب نہیں ہے

۱۰۰

بجلی سی جو گر کے وہ صفِ جنگ سے نکلی
فریاد کی آواز دلِ سنگ سے نکلی
[illegible]
سینے میں در آئی تو عجب ڈھنگ سے نکلی
چھوڑا جسے مقتل میں لہو چاٹ کے چھوڑا
پایا جسے اس تیغ نے سر کاٹ کے چھوڑا

۱۰۱

[illegible]
اس جنگ میں بھائی کو نہ بھائی کی خبر تھی
ہاں تھی تو سر و تن کو جدائی کی خبر تھی

۱۰۲

[illegible]
عاجز ہیں علیؑ کے سرِ مجروح کا صدقہ
اب رحم کرو فاطمہؑ کی روح کا صدقہ

۱۰۳

[illegible]
خالق سے دمِ راز و نیاز آیا ہے بیٹا
سجدے کو جھکو وقتِ نماز آیا ہے بیٹا

۱۰۴

[illegible]
سر دینے کو موجود امامِ دوجہاں ہے
بھیجو لیے خنجر ہے کہاں شمر کہاں ہے

۱۰۵

[illegible]
یا ٹوک نہ سکتا تھا کوئی تشنہ دہاں کو
یا لے لیا حلقے میں امامِ دوجہاں کو

۱۰۶

[illegible]
سر کھولے ہوئے فاطمہؑ چلاتی تھیں رن میں
خورشید جہاں تاب تھا تیروں کی گہن میں

۱۰۷

[illegible]
افراطِ جراحت سے یہ تھا رنگ بدن کا
ہر عضو تھا اک پھول شہادت کے چمن کا

۱۰۸

[illegible]
قاتل کو تو کچھ منہ سے نہ فرماتی تھی زہراؑ
فرزند سے ہر بار لپٹ جاتی تھی زہراؑ

۱۰۹

بر پا نہ کہیں حشر ہو خنجر کے چلے پر
اماں نے گلا رکھ دیا ہے میرے گلے پر

۱۱۰

لاشے پہ ادھر ٹوٹ پڑی فوج شقی کی
لٹنے لگی پوشاک حسین ابن علی کی

۱۱۱

لپٹی جو بہن دوڑ کے بھائی کے جسد سے
تھا شور کہ زہرا نکل آئی ہیں لحد سے

۱۱۲

تعریف کریں خاص تو ہے کام کی تعریف
کب اہل سخن مانتے ہیں عام کی تعریف

۱۱ خیبر کا در اکھاڑے وہ قُل شانہ
ٹکڑا ملک سے کھائے جو نانِ شعیر کا

۱۲ پہنچا بہشت میں قائلِ شبیر جو ہوا
بخشے ہیں جس پہ روزِ جزا منصفِ تیر کا

۱۳ پیاسا ہوں ساقیا مجھے کوثر کی نہر سے
جو رکھ دے خدا کی راہ میں کاسہ فقیر کا

۱۴ احسان بوتراب کا گردوں پہ بوجھ ہے
سر کس طرح جھکا نہ رہے چرخِ پیر کا

۱۵ اشکوں سے لب بھگو دیے مر اور آنکھیں بند
عادی ہوں میں ملا نہ ڈر ابتر تیر کا

۱۶ دستِ قتال جو دیدۂ بینا پہ کھنچ چکا
اس دم میں پیچھا ہاتھ ہوا مردِ تکبیر کا

۱۷ پیری تو آگئی پہ کچھ مہلت اے اجل
کرلوں طواف تربتِ جنابِ امیر کا

۱۸ حکمِ خدا سے قاسمِ ارزاقِ خلق ہیں
سب ہاتھ دیکھتے ہیں اسی دستگیر کا

۱۹ سبطین مصطفیٰ کے سمجھتے ہیں جو شہ نشین
شیعوں میں باندھے ہیں یہ حرزِ صغیر و کبیر کا

۲۰ مومن سمجھتے ہیں دل میں بنا پنجہ کس کا ہے
نکلا کہاں سے ہاتھ جنابِ امیر کا

۲۱ کیا صبر تھا کہ شیرِ الٰہی نے رو دیا
جب آگیا خیال یتیم و اسیر کا

۲۲ اس کے لبوں پہ پانی کا قطرہ بھی نہ آئے
قاتل کو جس نے بھیج دیا جام شیر کا

۲۳ جب مر گئے علی تو مدینہ میں شور تھا
آج انتقال ہو گیا شفیقِ صغیر و کبیر کا

۲۴ چلائے کلمہ دم پہ وہ رونے لگے حسین
کاسہ دیا جو آپ نے قاتل کو شیر کا

۲۵ پوچھے کوئی پتہ تو یہ کہہ دو اے انیس
ہے وادی السلام میں بستر فقیر کا

تمام شد

رباعی

علی

لاریب کہ مظہر العجائب ہیں علی
اثنا کہ رسولِ حق کا نائب ہیں علی
اللہ اللہ صورتِ ذاتِ حیدر
ہر جا حاضر ہے اور غائب ہیں علی

تمام شد

۴۱
[illegible]
پھاڑا جو گریبان شب [illegible]
پردے میں چھپا [illegible] نور سے بھرنے
پیمانۂ خورشید [illegible]

تاباں جو رخِ نیرِ افلاک ہوا تھا
ذروں سے زر افشاں ورقِ خاک ہوا تھا

۴۲
[illegible] شعلہ جو وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طاقت نہ رہی شمع مین سوزِ جگری کی
پروانے سے رخصت تھی چراغِ سحری کی

۴۳
[illegible] گلستاں [illegible]
[illegible]
غنچوں [illegible]
تھی بلبل [illegible]

باغی تیر و خنجر کین لیکے چلے ہین
کٹ جائینگے وہ نخل جو پھولے نہ پھلے ہین

۴۴
اٹھا رہی تھی خطِ شعاعی کی تیغ تیز
[illegible]
خورشید [illegible] سورۂ والشمس [illegible] تلاوت فلک [illegible]
[illegible]

پھیلا ہوا تھا نورِ سحر ارض و سما مین
مصروف تھی سب خلقِ خدا یادِ خدا مین

۴۵
وہ [illegible] صبح کی وہ نور سے عالم
[illegible]
اور [illegible]
اور صبح کی نوبت [illegible]

نالے کی جو شہنا مین صدا اٹھی تو بجا تھی
وہ نوبتِ قتلِ پسرِ شیرِ خدا تھی

۴۶
عالم مین جو آغاز ہوا صبح کا [illegible]
[illegible] میدان مین صف آرا [illegible]
آراستہ [illegible]
[illegible]

تھے لاف زنان باندھے ہوئے تیغ و سپر کو
قتلِ شہِ مظلوم پہ کستے تھے کمر کو

۴۷
خورشید کا وہ نور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لرزہ جو تنِ خسروِ خاور مین مگر تھا
سو مہرِ امامت پہ زوال آنے کا ڈر تھا

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دریا کا بھی [illegible]

آوارہ پرندے تھے مکان خالی پڑے تھے
چوپائے چراگاہ سے منہ پھیر کھڑے تھے

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لکھا تھا کہ کثرت ہوئی یہ اہلِ جفا کی
جو چھپ گئی نظروں سے زمین دشتِ بلا کی

۱۰
آگے بڑھے آئے تھے سپہ دون کے پیارے
چمکا کے تیغ ہلاتے ہوئے بھالے
آمادۂ جنگ ایک طرف تھے چھیننے والے
سر سوئے قدر انداز کمانین سنبھالے
تھے آگے پرے فوج کے ثابت قدموں کے
لہراتے تھے جون موج پھریرے علموں کے

۱۱
کہتا تھا کوئی دشمنِ دین آلِ نبی سے
[illegible] حسین علی سے
لڑنا ہے ہمیں آج امامِ مدنی سے
بچ کر نہیں [illegible] صف شکنی سے
برباد کرون گا اسد اللہ کے گھر کو
تلوار سے کاٹون گا محمد کے جگر کو

۱۲
کہتا تھا کماندار کوئی [illegible]
[illegible] اور سینۂ شبیر
چھیدیں گے [illegible] زبان [illegible]
کہتا تھا کوئی تشنہ [illegible] خون [illegible]
فرزند نبی آج مرا وار سہے گا
بن بن کے لہو فاطمہ کا دودھ بہے گا

۱۳
تھی صبح ادھر اور ادھر [illegible]
ہاتھوں پہ نشان [illegible] سینے سے [illegible]
دل صبر [illegible] تھا [illegible]
سر [illegible] حلم [illegible]
ہوتی تھی فدا نام پہ فرزند نبی کے
وہ عاشق صادق تھی حسین ابن علی کے

۱۴
لب پہ تھی [illegible] عاشق [illegible]
[illegible] شاہ کی [illegible]
[illegible] نورانی [illegible] حسین [illegible]
[illegible]
فولاد کی سینے تھی تو شیرون کے جگر تھے
خود تیغ تھے اور سبط پیمبر کے سپر تھے

۱۵
وہ عابد شب زندہ تھے [illegible] خصال
منہ قبلۂ ایمان کی طرف [illegible]
[illegible] زبان [illegible] امامت [illegible]
[illegible]
حق اُن کا طرفدار تھا وہ جانب حق تھے
سب مصحف ناطق کے صحیفے کے ورق تھے

۱۶
غلمان ان کے [illegible] ایمان کی پاک
[illegible] نور [illegible] ادراک
[illegible] دل [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible] خاک
روشن ہے کہ فرزند نبی نور خدا ہے
یہ خاک انھیں غازیون کی خاک شفا ہے

۱۷
[illegible] علی تھی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیدا نہ کئے مالک تقدیر نے ویسے
دیکھے نہ جوان پھر فلک پیر نے ویسے

۱۸
[illegible] سینہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تنہا شہ مظلوم کا مدفن نہیں چھوڑا
مر کر بھی تو شبیر کا دامن نہیں چھوڑا

۱۹
ایسے نہ ملیں گے کہیں یار موافق
وان ایک سے اک بڑھ کے تھا الفت میں منافق [illegible]
کیا تھے شجاعت میں وفاداری میں صادق
ایسے بھی مشتاق [illegible] نہیں عاشق
تھے زہد میں سلمان و ابا ذر کے برابر
اور زور میں تھے مالک اشتر کے برابر

۲۰
کہتا تھا کوئی سبط پیمبر کے تصدق
عباس کے صدقے علی اکبر کے تصدق
سو جان سے ہیں [illegible] دل سے تصدق
[illegible] اصغر بے شیر کے تصدق
صابر انھیں کہتی ہیں یہ خاصانِ خدا ہیں
معصوم کے معصوم بھی راضی برضا ہیں

۲۱
کہتا تھا کوئی وقت جب ایسا نہ ملیگا
پھر ہم کو یہ میدان یہ دریا نہ ملیگا
ڈھونڈو گے جو دنیا میں تو ایسا نہ ملیگا
[illegible] لال سا آقا نہ ملیگا
کیا غم ہے اگر پانی سے ناکام رہیں گے
گر آج مرے حشر تلک نام رہیں گے

۲۲
کہتا تھا کوئی دیکھو ذرا آنکھ اٹھا کر
گلشن جنت ہے یہ وہ [illegible]
وہ چہرے ہیں [illegible]
وہ ہیں [illegible] اور وہ پیمبر
زہرا ہیں یہ سر کھولے جو کوثر کے در ہیں
حیدر ہیں وہ جو ہاتھ کلیجے پہ دھرے ہیں

۲۳
[illegible] تشنہ جبیں ہیں
[illegible] وہ سب [illegible] ہیں
[illegible] زینب ہیں
[illegible] رضا [illegible] ہیں
دکھلائیں دم حرب ہنر شیرِ خدا کے
جوہر تھے ہر اک تیر میں شمشیرِ خدا کے

۲۴
ہمشکل نبی تھا جوان [illegible]
خورشید [illegible] اُسی لال کی [illegible]
[illegible] تصدق
[illegible]
گوندھے ہوئے گیسو رخِ زیبا پہ پڑے تھے
محبوبِ خدا جنگ پہ آمادہ کھڑے تھے

۲۵
خورشید [illegible]
چلمن کی چمک [illegible]
[illegible] نظارہ کا اس [illegible]
[illegible] خیمہ میں [illegible]
عارض کبھی ہوتے نہیں اس حسن و صفا کے
کیا ایک سے دو آئینہ ہیں نور خدا کے

۲۶
کیا تھا کہ جوان [illegible] عباس کے صف میں
[illegible] عباس [illegible] جعفر
شمشیر [illegible] علمدار [illegible]
[illegible]
یوں پاس تھی ہمشکلِ رسولِ عربی کے
جس طرح علیؑ ہوتے تھے ہمراہ نبیؐ کے

۲۷
شانوں پہ عجب شان سے لشکر کا نشان تھا
جیسا تھا علم ویسا ہی عباس جوان تھا
[illegible] نشان [illegible]
[illegible]
پُرنور تھا پنجہ کفِ موسیٰ سے ضیا میں
تھی نکہتِ فردوس پھریرے کی ہوا میں

۲۸

ہتھیار سجے جب شہِ مسموم کا جانی
وہ آمدِ ایامِ شباب اور وہ جوانی
وہ [illegible] شادی کی نشانی
[illegible]
کچھ مرگِ جوانی کا دُلہن کا نہ الم تھا
پر تشنگیِ سیّدِ مظلوم کا غم تھا

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روکے ہمین کیا لشکرِ بے پیر کی طاقت
دِکھلائیں گے ہم فاطمہؑ کے شبیر کی طاقت

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر لاکھ مین شمشیر سے کاٹیں گے عمر کا
لینا ہی ہمین آج عوض خونِ پدر کا

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روتے تھے حرم شکرِ خدا کرتے تھے حضرت
ہر سجدے مین اُمت کی دُعا کرتے تھے حضرت

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سیدانیوں کی غم سے عجب شکل بنی تھی
وان طبلِ وغا بجتا تھا یان سینہ زنی تھی

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ اور نہیں رخصتِ کفن لاکے پہنادو
مظلوم برادر کو کفن لاکے پہنادو

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھینا کو تہِ خاک چھپالوگے تو جانا
خیمہ مین مری قبر بنالوگے تو جانا

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نانا نہیں بابا نہیں مادر بھی نہیں ہے
میرا تو کوئی اور برادر بھی نہیں ہے

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب سارے بزرگوں میں فقط آپ کا دم ہے
حضرت نے بھی چھوڑا جو بہن کو تو ستم ہے

۵۴

جب خواہرِ شبیر کا ہو ایک ہی بھائی
کس طرح گوارا ہو بھلا اسکی جدائی
[illegible] سوئے [illegible] آئی
بین [illegible] زینب کی [illegible] آئی

سر دینے کو لشکر میں نہ کفار کے جاؤ
جاتے ہو جو مرنے تو مجھے مار کے جاؤ

۵۵

حضرت نے کہا [illegible] بہن [illegible]
سر پیٹتی ہو [illegible]
جو صبر کرے [illegible]
[illegible] غم و درد و مصیبت [illegible]
تقدیر کا لکھا [illegible] کسی سے [illegible]

آگے ترے خنجر مری گردن پہ چلے گا
تاخیر نہ ہووے گی نہ وہ وقت ٹلے گا

۵۶

[illegible] مرا داغ [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] کوئی نہیں [illegible]
[illegible] مرضی [illegible] تقدیر [illegible]
[illegible]

بن بھائی کی ہو تو یہی مرضی خدا ہے
زینب ترے ہی قسمت میں مرا داغ لکھا ہے

۵۷

چھینا ہے یہ منظور خدائے دو جہاں آج
[illegible] مرے سر کو [illegible]
تن خاک پہ ہووے گا کفن کو بھی محتاج
سجاد حزیں قید ہو [illegible] تاراج

بلوے میں ترے سر کو میسر روا ہو
تب مغفرتِ امتِ محبوب خدا ہو

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible] مضمون [illegible]
[illegible]

محبوس ستم عابدِ مغموم بھی ہوگا
عریاں سرِ زینب و کلثوم بھی ہوگا

۵۹

[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پکڑے ہوئے دامن کو سکینہ تو کھڑی تھی
بانو قدمِ شاہ پہ بیہوش پڑی تھی

۶۰

[illegible]
[illegible] علی اکبر
[illegible]
[illegible]

اب خاک میں بانو ترا اقبال ملے گا
چھاتی کی جو دتیا تو نہ یہ لال ملے گا

۶۱

[illegible]
حضرت نے کہا [illegible]
[illegible]
[illegible]

میداں میں یہ حضرت کی بلا لیکے مرینگے
ہم نذر الٰہی کرتے ہیں یہ سر نذر کرینگے

۶۲

ان [illegible] اولاد
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ امر کسی طرح گوارا نہ کرینگے
ان پیاروں کو ہم آپ سے پیارا نہ کرینگے

۴۶

زینب نے یہ سن کر کہا اے بھائی غمخوار
یہ سب ہین مرے ساتھ فدا ہونے کو تیار
پر بھائی سے یہ نہیں درکار
اس جنگ مین جسکا ہو کوئی علمدار

منظور مجھے ہے کہ اکیلا ہی مرون مین
اب جسکو کہو اسکو علمدار کرون مین

۴۷

زینب نے کہا آپ امام دو جہان ہین
سب آپکے شیدا ہین وفادار جوان ہین
اک جان ہے تنہا ... عیان ہین
جسکے مرے ... نہین دل جان ہین

بابا کے مرقع کے ورق سب جز و کل ہین
اک نخل کے میوے ہین اور اک باغ کی گل ہین

۴۸

شکوہ کیا علم سلطان شہیدان نے
... سب نے
صف بستہ ہوئے ... ہین وہ
جب حکم شاہ کو نشان اپنی

امید علم دار ہین قسمت سے بڑے تھے
عباس بھی منھ موڑ لیے سرکو کھڑے تھے

۴۹

عباس کو حضرت نے کہا پاس بلا کر
اور علم نیزے پہ دیا علم نشان عجز
اور کانپ گئے منصب جعفر
فرمایا کہ بہ منصب سرور

کی عرض کہ خادم پہ یہ الطاف و کرم ہی
مولا کی غلامی کا شرف کیا مجھے کم ہے

۵۰

اس وقت ہوئی عون و محمد کو یہ حیرت
... والد
... عباس
... علمدار ...

لخت جگر جعفر طیار تو ہم تھے
اس منصب والا کے سزاوار تو ہم تھے

۵۱

کہنے لگے آلائش کی نہ سنا بات
سردار ... نہین زنہار
آقا کی اطاعت نہین ... غمخوار
وارث ہین یہی ... عالم

احکام الٰہی مین کسے دخل کی جا ہے
شبیر وہ کرتے ہین جو مرضی خدا ہے

۵۲

زینب مین ہو ... آج ... ہے
... ہو نہین ... آئی
... علمداری ... آئی
... بھائی نے ...

مان لٹتی ہے اسباب کا غم چاہیے تمکو
ماموں کی مصیبت کا الم چاہیے تمکو

۵۳

جب بہن ... نہین ...
... معلوم ...
منصب ... ہو گناہ
... بخشش ... میں ...

جب نگی دعائین مجھے جب یاد کرو گے
خوش ہونگے جو ماموں کی فدا تم مرو گے

۵۴

... مضطر
... بھائی ... سر
... خواہش ...
... نہین ...

خواہش تھی کہ پہلے قدم شاہ پہ سر دین
کہہ دیجئے کہ لشکر کا ہراول ہمین کر دین

۵۵

ہے باپ کا جو حال وہ آپ کو معلوم مفصل
[illegible] ہیں [illegible] کشتۂ اول
وہ جنگ کہ اسلام میں [illegible] افضل
[illegible] نیزہ [illegible] اول

اس عہد کی امید میں بیتاب ہیں کب سے
کر سکتے نہیں عرض مگر پاس ادب سے

۵۶

زینب [illegible] حضور [illegible] جاہ
[illegible] انداز [illegible]
[illegible] آگاہ
[illegible] اللہ

کھلجائیگا تیر بھی ابھی گر چہ نہاں ہے
لشکر کا ہراول مری اک دُر جوان ہے

۵۷

[illegible] ہیں [illegible] زینب
[illegible] فاقت میں [illegible]
[illegible] نصرت
[illegible]

ہاں ایکطرح کشتۂ اول ہی ہونگے
سب میرے عزیزوں کے ہراول ہی ہونگے

۵۸

زینب [illegible] زینت و جاہ
[illegible] نفس [illegible] درگاہ
[illegible] جاہ
[illegible] ہراول [illegible] اللہ

سنتے لڑے ابھی دو دن ہی یہ ولیسے قرین ہے
بیدینوں میں ہے وہ یہ ابھی حب دین سے

۵۹

[illegible] فوج سے آکر
میدان [illegible] نیزہ و خنجر
اور [illegible] حیدر
[illegible] یاور

دے تو بھی دعائین کہ وہ دیندار ہو زینب
وہ تیسرے برادر کا مددگار رہے زینب

۶۰

[illegible] آنحضرت
[illegible] باہم
[illegible] عالم
[illegible] معظم

گردانا جو دامان قبا سرور دین نے
گھوڑے کی رکاب آنکے لی روح امین نے

۶۱

اسوار ہوئے جب شہنشاہ حجازی
[illegible] انکی سواری
[illegible] جلو میں علی غازی
[illegible] امام دو جہاں [illegible] نمازی

اللہ رے اقبال و حشم فوج خدا کا
غل عرش پہ تھا صل علیٰ صل علیٰ کا

۶۲

[illegible] ابرار
[illegible] علمدار
[illegible] پروردگار
[illegible] اسوار

طینت میں وفا جیسے شجاعت کے اثر تھے
گنتی میں بہتر تھے مگر لاکھ پہ ور تھے

۶۳

[illegible]
[illegible] نصیب
[illegible]
[illegible]

تقصیر و خطا ابن شہنشاہ نجف سے
واللہ کہ حق سبط پیمبر کی طرف ہے

۶۴

کھینچی جو [illegible] فاطمہ کے لال پہ تلوار
صدمہ سے مری [illegible] اکبر نکار
[illegible] جو ہر [illegible] صد منتظار
نصرت [illegible]

بیکس ہے مسافر ہے گرفتار بلا ہے
سید کے ستانے مین بھلا فائدہ کیا ہے

۶۵

دو دن سے نبی زادون کو پانی نہین [illegible]
تقصیر ہے [illegible] اسد اللہ کا جایا
مہمان [illegible] بلایا
[illegible] بہن [illegible]

احسانکا عوض ہیچ ہے کیا احسان کرین گے
اک سر ہے تو شبیر پہ قربان کرین گے

۶۶

[illegible] تقصیر [illegible]
[illegible] اصلا نہین
[illegible] شبیر [illegible]
دنیا مین بھی [illegible]

تاخیر نکر اب عمل خیر مین تو چل
جنت کا وہ رستہ ہے جہنم سے نکل چل

۶۷

غازی کی [illegible] دل آگاہ کی تھا
نعرہ کیا مردانہ کہ یا حیدر کرار
[illegible] فلک [illegible]
بجلی سی صفت برق [illegible] علمدار

ہاتف کی صدا آئی کہ فردوس قرین ہے
دو لاکھ مین یہ ایک جوان حسب صفادین ہے

۶۸

[illegible] دیندار [illegible]
[illegible] اسد [illegible]
[illegible] سبط نبی [illegible]
[illegible] عقدہ [illegible]

روکا انھین ہاتھون سے یہ میری ہی خطا ہے
ان ہاتھونکو تلوارون سے کاٹون تو بجا ہے

۶۹

اسلام [illegible] لطف [illegible] سید والا
[illegible] دیکھا
مہمان [illegible]
عباس [illegible] اے بھائی [illegible] میدان [illegible]

عزت ہے یہان حر وفادار کو لاؤ
سائے مین علم کے مرے غمخوار کو لاؤ

۷۰

عباس علمدار [illegible]
[illegible] پیدل [illegible]
[illegible] سوار
[illegible] زینب [illegible]

زہرا مری مادر ہے بہادر کے جلو مین
پیدل چلے آتے ہین علی حر کے جلو مین

۷۱

[illegible] ارادہ [illegible]
[illegible]
[illegible] حاضر [illegible]
تقصیر [illegible]

تو فیض کا دریا ہے سخی ابن سخی ہے
مین نے ترے دامن مین پناہ آن کے لی ہے

۷۲

[illegible] تقصیر [illegible]
[illegible]
[illegible] تمہارا
[illegible] علم [illegible]

کیا جانتا تھا آپ مصیبت مین پڑینگے
یہ لوگ محمد ص کے نواسے سے لڑینگے

۲۷۳

ہین لائق بغض ہم سراسر جو جا بیٹھے ہزارو
حاضر ہے یہ سر مجھکو تہ تیغ بٹھادو
راضی ہون نہین آنچ سے [illegible] جلادو
[illegible] بسمل کی بچادو
بخشش کا مری اب کوئی اسباب نہین ہے
دوزخ مین تو جلنے کی مجھے تاب نہین ہے

۲۷۴

[illegible] عجز سے یہ بتقصیر شناسی
[illegible] سے اپنے تئین بہاتی
[illegible] سے باج آئی
امداد اسکے جو ہوئے [illegible] شناسی
بندہ نوازی ہے یہ قدر شناسی
کیا اہل مروت پسر شاہ نجف ہے
ایسے کی غلامی تو دو عالم کا شرف ہے

۲۷۵

جب [illegible] کہا [illegible] حضرت نے
[illegible] غلام [illegible]
کس غم سے [illegible] چھاتی سے لگا کر
واں بار سے شاہ نے [illegible] سبب [illegible]
[illegible]
ہان میری ترحم واسطے مصروف دعا ہے
بیگانہ تھا پر اب تو یگانون سے سوا ہے

۲۷۶

[illegible] غلام آل نبی [illegible]
[illegible] بخشش [illegible]
[illegible] الٰہ
[illegible] فاطمہ [illegible] آہ
ناجی ہے وہ فرزند نبی نے جسے بخشا
تو نے جو اسے بخشا تو ہم نے اسے بخشا

۲۷۷

[illegible] تجھے ہم نے کیا [illegible]
خلق کا [illegible] کلفت ہے
[illegible] محبوب [illegible] مددگار
[illegible] جو [illegible]
وہ دوست [illegible] دشمن [illegible]
زندہ ہے جو حر تیری محبت مین مریگا
بخشینگے اسے جسکی شفاعت یہ کریگا

۲۷۸

[illegible] حبیب [illegible] اللہ
اس [illegible] ابن یداللہ
[illegible] عرش [illegible] بادشاہ
[illegible] جاؤن [illegible] درگاہ
اس راہ سے دنیا سے گزرنیکی ہوس ہے
جینے کی ہوس کچھ نہین مرنیکی ہوس ہے

۲۷۹

[illegible] منظور [illegible]
[illegible] نہین [illegible] آئی
[illegible] نہین [illegible]
[illegible] نہین پائی
غربت زدہ ہون بیکس و مظلوم و حزین ہون
مین آج تو مہمانیکی قابل بھی نہین ہون

۲۸۰

[illegible]
[illegible] پانی [illegible]
[illegible] نہین [illegible]
[illegible] نہین [illegible]
راحت مجھے یہ ظلم کے بانی نہین دیتے
کھانیکا تو کیا ذکر ہے پانی نہین دیتے

۲۸۱

[illegible] ایمان
[illegible] خندان
[illegible] سلیمان
[illegible]
جو خار تھا وہ ہو گیا گلزار کے قابل
وہ نور ہوا آج جو تھا نار کے قابل

۸۴
[illegible]

دعویٰ ہو شجاعت کا جسے نکلے وہ صف سے
مین آیا ہون لڑنے فقط اللہ کی طرف سے

۸۵
[illegible]

دولت نہین ملتی تجھے منصب نہین ملتا
وہ دینگے بھلا کیا جنھین پانی نہین ملتا

۸۶
[illegible]

مین فاطمہ کا دوست ہون تو دشمن دین ہے
اب تو ہی بتا پاس نمک کسکو نہین ہے

[illegible]

اس امر سے باز آ کہ ہلاکت کے قرین ہی
کچھ پاس نمک کا بھی تجھے ہی کہ نہین ہی

[illegible]

بس روک زبانکو ستم آرا یہ خطا ہے
ساحرا سے کہتا ہی جو اعجاز نما ہے

۸۹
[illegible]

فاسق کی منافق کی رفاقت نہین جائز
ایمان ہیں پدر کی بھی حمایت نہین جائز

[illegible]

کنبے کا ترے نام و نشان بھی نہ رہیگا
دنیا مین کوئی فاتحہ خوان بھی نہ رہیگا

[illegible]

بیدین کی نمک خواری کا تو پاس کرو نہین
اور روٹیکا زہرا کی نہ وسواس کرو نہین

۹۰
[illegible]

ممکن ہی کہ مین رہبر عالم سے جدا ہون
سو بار جیون مر کے تو سو بار فدا ہون

۹۱

[illegible]

کچھ آج زراعت کا نہ املاک کا غم ہے
ہاں فاطمہ کی کھیتی کے لٹنے کا الم ہے

۹۲

[illegible]

آہن میں نہاں سامنے جو دشمن دیں تھا
سر اسکا کہیں خود کہیں جسم کہیں تھا

۹۳

[illegible]

ضرب اسکی کسی سے نہ رکی تو جھکے دل میں
اتری جو زرہ کے پھنسا دام اجل میں

۹۴

[illegible]

کینہ مرا اس فاطمہ کے گھر پہ تصدق
فرزند مرا اکبر و اصغر پہ تصدق

۹۵

[illegible]

غل تھا کہ بجھے جاتے ہیں دل اسکی چمک سے
تلوار نہیں بجلیاں گرتی ہیں فلک سے

۹۶

[illegible]

خوں میں جو بدن غرق تھی بیداد گر نکلے
بہتے تھے حبابوں کی طرح خود سر نکلے

۹۷

[illegible]

اس صاعقہ کے سایہ سے جلجانے کا ڈر ہے
آب دم شمشیر میں آتش کا اثر ہے

۹۸

[illegible]

نیزے لیے ہلا نہیں جو رستم نہ کم تھا
اک ہاتھ میں بس ہاتھ بھی نیزہ بھی قلم تھا

۹۹

[illegible]

اس شیر کو روکے یہ نہ طاقت تھی کسی کی
غل تھا کہ دہائی ہے حسین ابن علی کی

[illegible]

گو دشمنو پیر رحم کا دستور نہیں ہے
پر انکی تباہی مجھے منظور نہیں ہے

[illegible]

حسرت کے لیے بیتاب امام دو جہان تھے
آنسو شہ مظلوم کی آنکھوں سے روان تھے

[illegible]

راحت اسے پہونچیگی تو راحت مجھے ہوگی
ایذا ہوئی اسکو تو اذیت مجھے ہوگی

[illegible]

بس پا چکے بیدین سزا اپنے جفا کی
رحم آتا ہے امت ہے یہ محبوب خدا کی

[illegible]

رو رو کے یہ فرماتے تھے زانو کو ہلا کر
اے بھائی حسین آیا ہے تو چشم تو وا کر

[illegible]

محسن کو لیے گود مین چلاتی ہے زہرا
سر پیٹتی لاشے پہ ترے آتی ہے زہرا

[illegible]

زخمی جو ہوا دل تو نہ ٹھہرا گیا زین پر
یا شیر اکیلے گرا روئے زمین پر

[illegible]

احسنت کا ہے تا بفلک شور زمین سے
لینے مجھے آئے ہین علی خلد برین سے

[illegible]

اب روح سوئے خلد برین جاتی ہے آقا
کچھ نیند سی خادم کو چلی آتی ہے آقا

۱۰۹
[illegible] بیکبار
[illegible] سید ابرار
[illegible] غمخوار
[illegible] زمین پر بیمار
غم یہ ہے کہ ہم ریت میں مجروح پڑے ہیں
پاؤں کی طرف احمد مختار کھڑے ہیں

۱۱۰
[illegible] آئی
[illegible] کی ... پہ آئی
[illegible] بھائی
جس طرح [illegible] بھائی
چلائے یہ لاش اسکی در خیمہ پہ لا کر
اے بیبیو رو لو مرے مہمان کو آ کر

۱۱۱
[illegible] آئی نکلے
[illegible] ہو گیا ... دلدار
[illegible] برابر
[illegible] برابر
یہ مجھ پہ فدا ہو گیا اپنوں کی طرح سے
سب ملکے اسے رو دو عزیزوں کی طرح سے

۱۱۲
[illegible] ہاں
[illegible] پریشان
[illegible] افغان
[illegible] ارمان
جو اسکے لیے نالہ و فریاد کرے گا
اللہ اوسے حشر کے دن شاد کرے گا

۱۱۳
[illegible] آئی ایکبار
[illegible] مددگار
[illegible] پہ
[illegible] عزادار
اب لاش سے اسکی نہ جدا ہوئیگی زہرا
چالیسویں تک ماں کی طرح روئیگی زہرا

۱۱۴
[illegible] ایکبار
[illegible] عزادار
[illegible]
[illegible] ابرار
قاصر کبھی کوشش میں یہ مجبور نہیں ہے
مولا جو کشش ہوئے تو کچھ دور نہیں ہے

سلام
[illegible] ہوتا ہے
[illegible] ہوتا ہے
[illegible] سبحان اللہ
[illegible] ہوتا ہے
[illegible] ہوتا ہے

۳
[illegible] اللہ اللہ
[illegible] ہوتا ہے
[illegible] آئے
[illegible] ہوتا ہے
[illegible]

۵
[illegible] عباس
[illegible] ہوتا ہے
[illegible]
[illegible] ہوتا ہے

۴ [illegible] اصغر [illegible] کی [illegible]
[illegible] ہوتا ہے

۵ دن تھا کہ قاسم کی بھی تھی شادی رچا
[illegible] قاسم [illegible] بنا ہوتا ہے

جھپٹی [illegible] قتل بنا ہوتا ہے
لاشۂ [illegible] زینب نے کہا

۶ [illegible] ابھی [illegible] ہوتا ہے
[illegible] اکبر [illegible] ہوتا ہے

رن سے آتی [illegible] اکبر کی صدا [illegible]
۱۰ [illegible] ہوتا ہے

شاہ [illegible] جان [illegible]
۱۱ شاہ [illegible] اکبر [illegible] ہوتا ہے

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] ہوتا ہے

۱۲ شاہ رو دیتے [illegible] سینہ پہ علم [illegible] ہوتا ہے
پیاس سے [illegible] غش [illegible] عابد

۱۳ [illegible] خیمہ [illegible] ہوتا ہے

۱۴ [illegible] طوق [illegible] عابد کو [illegible]
[illegible] ہوتا ہے

[illegible] ہوتا ہے
۱۵ جب [illegible] اک [illegible] ہوتا ہے

[illegible] آگئی
۱۶ شاہ کو [illegible] سکینہ [illegible] ہوتا ہے

[illegible] زینب [illegible] کہا
۱۷ [illegible] صدا [illegible] ہوتا ہے
صاحبو [illegible]

قطعہ

۱۸ ان نے عباس [illegible] سلام [illegible] پوچھا
[illegible] دم

[illegible] غش [illegible] آگیا
۱۹ [illegible] ہوتا ہے

قطعہ

۲۰ زمین [illegible] لعینوں [illegible] شہِ دین
[illegible] جو [illegible] ہوتا ہے

۲۱ [illegible] ہوتا ہے
[illegible] ہوتا ہے

۲۲ [illegible] صدا آتی ہے [illegible]
[illegible] سجاد [illegible] ہوتا ہے

رباعی

۲۳ افسوس جہانِ دوست کیا کیا گزرے
کیا کیا گل [illegible] غنچے [illegible]
اس باغ سے [illegible] دیکھی نہ خزاں
۲۴ [illegible] جو [illegible] وہ [illegible]

تمام شد

[illegible]

شوہر کو جو پوچھو تو شہنشاہ عرب ہے
بیٹی ہے نبی کی یہ حسب ہے یہ نسب ہے

[illegible]

توصیف نہ خامے سے ممکن نہ زبان سے
تحریر سے افزون ہیں زیادہ ہیں بیان سے

[illegible]

وہ حشر میں مومن کو بچا لے گی تعجب ہے
ہو جائیگی طے راہ صراط اسکے سبب سے

[illegible]

بیٹے ہیں وہ دونوں کہ شفیع دو جہان ہیں
اس طرح کے رتبے کسی بی بی کو کہاں ہیں

[illegible]

الطاف محمد ہو یہ جس باب کرم پر
دروازہ گرا دیں اسی بی بی کے شکم پر

[illegible]

گھر ہو گیا پر نور تو حیران ہوئے کافر
انشی لیبرا اسیوقت مسلمان ہوئے کافر

[illegible]

جس طرح سے حیران ہیں بشر حمد خدا میں
عاجز ہیں اسی طرح سے زہرا کی ثنا میں

[illegible]

وہ رو جسے طاہر ہی تو پاکیزہ ہی جانتے
کوثر سے وضو کر لے تو دے نام زبانسے

[illegible]

ثانی کوئی زہرا کا نہ ہوگا نہ ہوا ہے
ہاں حضرت زینب کو جو کہیئے تو بجا ہے

آگے

۱۰

کلثوم کی عزت تھی جو زہرا کی تھی توقیر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ممتاز کیا حق نے نواسی کو نبی کی
عصمت تھی جو زہرا کی تو شوکت تھی علی کی

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو یاس ہوا صرف کیا راہ خدا مین
زہرا کی طرح ہوتے تھے پیوند ردا مین

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ذی رتبہ خدیجہ ہوئیں زہرا کی طرف سے
طرح فضیلت ہے انھیں نانی کی طرف سے

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اعدا نے جو تاراج کیا گھر کو نبی کے
سر ننگے پھرین بعد حسین ابن علی کے

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ملتا تھا چلن فاتح خیبر کے چلن سے
بولی نہیں باندھے گئے بازو جو رسن سے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اے زینب بیکس مری دولت سے خبردار
محبوب الٰہی کی امانت سے خبردار

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سوئی ہون تو پہلے اسے سوئی مین سلا کر
چونکی بھی جو بیبی ہے تو گودی مین لٹا کر

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر گام پہ سایہ کی طرح پیچھے پھری ہون
ٹھوکر بھی جو کھائی ہے تو مین ساتھ گری ہون

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتے کا گریبان جو ذرا تنگ ہوا تھا
دم گھٹ کے مرا یا دہی کیا رنگ ہوا تھا

[illegible] ہمراہ نہ
[illegible] سے بچانا
[illegible] اٹھانا
[illegible] نہ بھلانا
ہر رنج میں اس بھائی کے کام آئیو زینب
جائے یہ جدھر ساتھ چلی جائیو زینب

۳۴
[illegible] بھائی
جب سر پہ زینب نے [illegible] اٹھائی
[illegible] پائی
[illegible] جائی
تم سر پہ بہن کے شہ مردانکی جگہ ہو
فرماتے تھے شبیر کہ تم مانکی جگہ ہو

۳۵
[illegible] نہیں زنہار
[illegible] جھکتا نہیں زنہار
[illegible] نہیں زنہار
[illegible] ہاتھ اٹھاتا نہیں زنہار
تسلیم کو جھکنا ہے عبادت کے برابر
آقا کی اطاعت بھی ہے طاعت کے برابر

۳۶
[illegible] حرمت
[illegible] محبت
[illegible] عزت
[illegible] محبت
شفقت سے نظر کرتے تھے ہر آن بہن پر
وہ اپنے تصدق تھی یہ قربان بہن پر

۳۷
[illegible] دن رات
[illegible] بات
[illegible] دن رات
[illegible]
صدقے گئی خادم ہیں ملک سبط نبی کے
تم یہ نہ سمجھیو کہ نواسے ہیں علی کے

۳۸
[illegible] بیچاری
[illegible] جاری
[illegible] سلطان جاری
[illegible] ہیں باری
کس جنگ میں تلوار جھکتی نہیں انکی
لاکھوں سے کبھی آنکھ جھپکتی نہیں انکی

۳۹
[illegible]
[illegible] پیارا
[illegible]
[illegible]
شہ کہتے تھے ٹکڑے مرا دل کرتی ہو بہنا
کیوں بھائی کو ہر بار خجل کرتی ہو بہنا

۴۰
[illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible]
[illegible] نہیں
فرزندونکو ماں باپ سے کیا ملتاہی پیارو
ایسوں ہی کے ملنے سے خدا ملتاہی پیارو

۴۱
[illegible] ہیں پہلے
[illegible] ہیں پہلے
[illegible] ہیں پہلے
[illegible] ہیں پہلے
سینوں کو سپر کرتے ہیں تلوار کے آگے
پیچھے تو وہ ہوتا ہے یہ سردار کے آگے

بند ۴۰

جاتی تھی کس کی جب کہ دُھوپ میں تشنگی کی سمت
[illegible] زندگی کی سمت
[illegible] نہیں اُس کے سر کبھی
[illegible]

اک دل تھے سب قتیل شہ تشنہ دہن پر
حملہ کیا دولاکھ نے ہفتاد و دو تن پر

بند ۴۱

[illegible] مقابل
[illegible] حضرت زینب [illegible] حال
[illegible] شمال
[illegible] کا لال

لب خشک تھے رخ زرد و پسینہ تھا جبین پر
چادر سر اطہر کی لٹکتی تھی زمین پر

بند ۴۲

[illegible]
[illegible] قربان
[illegible] میدان
[illegible]

شب تک تو وہ مرنیکی قسم کھاتے تھے مجھسے
ہاں دودھ انھیں یا تو نہ بخشاتی تھے مجھسے

بند ۴۳

پانی بھی نہ پینے گئے مردانِ ذوی القدر
[illegible] غدر
[illegible] اعدا و بدر
[illegible] وصدر

حملے کیے شمشیروں کی طرح برچھیاں کھا کر
گر گر پڑے گھوڑوں سے ہزاروں کو گرا کر

بند ۴۴

[illegible]
[illegible] سنبھالے
[illegible] سنبھالے
[illegible]

زینب پہ ستم ہو شہ دلگیر کے بدلے
فرزند دکھو دیتی ہوں میں شبیر کے بدلے

بند ۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ جان نہ دیتے تھے اگر فوج ستم پر
کیون گر نہ پڑے دوڑ کے ماموں کے قدم پر

بند ۴۶

[illegible] موالی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا غلغلۂ دار و بگیر اہل ستم میں
برپا تھا تلاطم حرم شاہ امم میں

بند ۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میں سمجھی تھی اعدا سے وغا کرتے ہیں دونوں
کس کھیل میں مصروف ہیں کیا کرتے ہیں دونوں

بند ۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر جائیں وطن چھوڑ کے مجروح جگر کو
ہاں مرگئی آباد کریں باپ کے گھر کو

١٣٦

سر پیٹتی تھی [illegible] ہو گیا جیسی کیا
[illegible] سر کھولے ہوئے [illegible]
[illegible] ملک [illegible]
[illegible] بیٹے [illegible]

سب خورد و کلاں فوج کے نرغے میں گھری ہیں
رخصت کے لیے بانو نکلے تو دو مونہ پہ گرے ہیں

١٣٧

دو دن نہیں سر سے [illegible] اٹھانے
بین آخری دن [illegible] پیارے والے
ملتی ہو اجازت تو [illegible]
[illegible] جب خفا [illegible]

ڈر ہے کہ بھتیجوں کے لیے روئینگی اماں
ہم جائینگے زندہ تو خفا ہوئینگی اماں

١٣٨

[illegible] زینب
[illegible]
چھاتی [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]

جی بھر کے نہ دیکھا تھا سو دیکھا تمھیں میں نے
پیاسے ہو تو دودھ بھی بخشا تمھیں میں نے

١٣٩

[illegible] بیٹی میں [illegible]
[illegible] چھاتی سے لگا کر
[illegible] سر [illegible]
[illegible]

وہ کہتے ہیں منہ انکو دکھائینگے نہیں ہم
اماں ہیں خفا خیمے میں جائینگے نہیں ہم

١٤٠

زانو پہ [illegible] چھاتی سے لگا کر
[illegible] دیکھا
[illegible] جب بلا کر
[illegible]

تمسے ابھی کچھ کام ہے سن لو گے تو جانا
کچھ نانی کا پیغام ہے سن لو گے تو جانا

١٤١

[illegible] جان بہت تن سے پیاری
[illegible] رو رو کے دو داری
[illegible] آج [illegible] تمہاری
[illegible] زاری

افراط محبت سے یہ گفتار نہ کیجے
ناچیز غلاموں کو گنہگار نہ کیجے

١٤٢

[illegible] زینب [illegible]
[illegible] سید [illegible]
[illegible] بیمار [illegible] الفت [illegible]
[illegible]

رخصت ہی نہ ملتی تھی تامل یہ فقط تھا
سمجھی تھی جو کچھ میں وہ گمان میرا غلط تھا

١٤٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم دیر سے رخصت کے طلبگار تھے اماں
تقصیر ہماری نہیں لاچار تھے اماں

١٤٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلائی یہ مادر کہ خدا حافظ و ناصر
بولے وہ دلاور کہ خدا حافظ و ناصر

بند ۴۶

جنگاہ میں گھوڑوں کو اڑاتے ہوئے آئے
شان اپنی سواری کی دکھاتے ہوئے آئے
نیزوں کو دلیرانہ ہلاتے ہوئے آئے
ایمان سے [illegible]
لرزہ تھا شجاعوں کو دلیروں کی نظر سے
تکتے تھے صف فوج کو شیروں کی نظر سے

بند ۴۹

ان ابروؤں پہ [illegible] دیکھو تو پیشانیوں کی ضو
دو بدر نظر آتے ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر نہ زمیں فخر کرے عرش بریں پر
ذرے نہیں چھٹکے یہ ستارے ہیں زمیں پر

بند ۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑے ہیں یہ ظاہر پہ جدا جانے یہ کیا ہیں
طاؤس ہیں بجلی ہیں چھلاوا ہیں ہما ہیں

بند ۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غالب ہوا رعب انکا ہر اک تیغ بکف پر
جس صف پہ گرے یہ گری دوسری صف پر

بند ۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مردم ہیں سیہ پوش یہ سامان عزا ہے
آنکھوں سے نظر آئے نہ مانگو تو بجا ہے

بند ۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے قہر خدا لے کے دو جہاں حرب ہماری
رکتی نہیں دشمن سے کبھی ضرب ہماری

بند ۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا نور ہی کرتے ہیں جو رخ لشکر کین پر
دو صاعقے گر پڑتے ہیں اکبار زمین پر

بند ۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آئینے کو نسبت ہے ضیا ہیں نہ صفا ہیں
مہتاب سے روشن ہیں گریبان قبا ہیں

بند ۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر وقت ہے ثابت قدمی ساتھ ہمارے
چھوٹے نہیں قبضوں سے کبھی ہاتھ ہمارے

۵۵۵
[illegible]

ہم صورہیں میکال و سرافیل سے پوچھو
ان ہاتھوں میں کیا زور ہے جبریل سے پوچھو

۵۵۶
[illegible]

معبود کی طاعت کا سرانجام نہوتا
ہم ہوتے نہ دنیا میں تو اسلام نہوتا

۵۵۷
[illegible]

چھوٹے ہیں حقیقت میں پہ حاصل ہے بزرگی
چھوٹے ہیں تو قرآن [illegible] سے برابر

۵۵۸
[illegible]

کچھ دھیان میں لاتے نہیں لشکر کو کسی کے
ہم اور نہیں کوئی نواسے ہیں علی کے

۵۵۹
[illegible]

یا مار کے تلواریں گرا دیتے ہیں تمکو
یا نیزوں کی نوکوں پہ اٹھا لیتے ہیں تمکو

۵۶۰
[illegible]

نعرہ جو کیا دلیروں نے گیا شور فلک تک
تیغوں کی چمک پھیل گئی بجلی کی چمک تک

۵۶۱
[illegible]

دو دو نکلے تھے پیاسے پہ غضب لڑتے تھے دونوں
جو ٹوکتا تھا شیر سے جا پڑتے تھے دونوں

۵۶۲
[illegible]

پاس آ نہ سکے انکے کمک کرنے کو جو تھے
جلدی میں کمک سے جو کھینچا ہاتھ تو دو تھے

۵۶۳
[illegible]

لشکر میں کفار سے سر دور ہوئے تھے
چار آئینے شیشوں کی طرح [illegible] ہوئے تھے

۶۴

[illegible]

بجلی کی تڑپ تو جمین دکھلاتے تھے دونو
ہر غول پہ پرکار سے پھر جاتے تھے دونو

۶۵

[illegible]

بھاگیں تو کسی گوشے میں جا نا نہیں ملتا
سوفاروں سے چلّوں کو ملانا نہیں ملتا

۶۶

[illegible]

رعشہ تھا سراپا کو تو لرزش تھی سنظ کو
پیکان تو ادھر رکھتے تھے سوفار ادھر کو

۶۷

[illegible]

کثرت سپہ شام کی کم کر کے پھر آیا
اک حملے میں نیزوں کو قلم کر کے پھر آیا

۶۸

[illegible]

اسواروں سے ہمت کی عنان چھوٹ گئی تھی
کیا لڑتے کہ لشکر کی کمر ٹوٹ گئی تھی

۶۹

[illegible]

اس جنگ کی خیمے میں بڑی دھوم پڑی ہے
ماں ڈیوڑھی پہ چھاتی سے لگانے کو کھڑی ہے

۷۰

[illegible]

کیا صاحب شمشیر جدا ہوتے ہیں مجھ سے
پالے ہوئے دو شیر جدا ہوتے ہیں مجھ سے

۷۱

[illegible]

سایہ میں علم کے مرے پاس آ کے دم لو
پھر جائیو لڑنے مجھیں دو کون تو قسم لو

۷۲

[illegible]

بابا سے ابھی صغرا و اکبر سے جدا ہوں
یارب مرے بچے مرے بھائی پہ فدا ہوں

۴۳
ان چھوٹے سے بچوں فوج سے لڑتے ہیں تشنہ دہن ہیں
پابند مصیبت ہیں گرفتار محن ہیں
چھپ چھپ کے یہاں آئے ہیں آوارہ وطن ہیں
شیدائے شہ [illegible] سلطان زمن ہیں
اسکی نہیں طالب یہ دولت مری رہجای
عزت سے یہ مرجاہیں تو عزت مری رہجای

۴۴
سب بیبیاں سر پیٹتی ہیں [illegible]
[illegible] عمر اولاد
زینب [illegible] آئی ہے آواز
دنیا میں [illegible] برباد ہوں
ہو فتح کا غل شاہ امام دو جہاں ہوں
وہ دونوں پسر ماموں کے سائے میں انکے ہوں

۴۵
وہ دن ہے کہ سر ان دو یتیموں پہ نہ سایہ جاوے
ملتا انہیں خلعت شہادت کا [illegible]
سر [illegible] دیکھ [illegible] سر کاٹو
سر دار [illegible] وہ جاتا
وہ کہتی تھی قسمت میں تو بربادی ہے لوگو
ماموں پہ وہ صدقے ہوں یہی شادی ہے لوگو

۴۶
عون و محمد [illegible] بیکس [illegible] جان
[illegible] شاہ کا [illegible]
[illegible]
ان [illegible]
جاگے ہوئے ہیں شب کے گری پڑتے ہیں دونو
میداں میں دولہا سے بنے پھرتے ہیں دونو

۴۷
[illegible] پرچھائیں کہاں ہیں
[illegible] آئے ہیں
سمجھتی نہیں [illegible] دونو کو جاتا ہیں
اسلام [illegible] لائے ہیں
ڈیوڑھی سے صدا اپنی سنائینگی نہیں میں
جاہیں کہ بلاؤں سو بلائینگی نہیں میں

۴۸
[illegible] اٹھا [illegible] نشانے
زینب [illegible] آئے
[illegible] پہ لیا سے
[illegible] بیٹے
دیکھے انھیں کہدے کوئی حسرت کی بہن سے
چھوٹی سی زبانیں نکل آئی ہیں دہن سے

۴۹
ان دونوں [illegible] سرکو دیا رنکو مارا
[illegible] سعد نے [illegible] کو مارا
[illegible] اسوار [illegible] کو مارا
[illegible] پیادہ [illegible] کو مارا
آئے تھے حمایت کو حسین ابن علی کی
ان چھوٹے سے ہاتھوں نے بڑی تیغ زنی کی

۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ان [illegible]
اب کھینچے ہوئے تیغ دو دم آئینگے شبیر
سر بیچکے ان لاشوں کو لیجائینگے شبیر

۵۱
[illegible] عباس [illegible] شبیر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
الطاف و کرم دونوں پہ فرماتے ہیں شبیر
لاشوں کے اٹھانیکے لیے جاتے ہیں شبیر

۸۲

[illegible]

باجوں کا یہ غل ہے کہ سنائی نہیں دیتا
مجکو تو کچھ آنکھوں سے دکھائی نہیں دیتا

۸۳

[illegible]

باندھیں ہیں صفیں شاہ کو آنے نہیں دیتے
معصوم کے مردے بھی اٹھانے نہیں دیتے

۸۴

[illegible]

یہ کہتے ہیں جس طرح سے دو گے ابھی لینگے
دو کہتے ہیں سر دینگے پہ لاشوں کو نہ دینگے

۸۵

[illegible]

زخمی ہوئے گر آپ تو مر جاؤنگی بھائی
سر پیٹتی خیمے سے نکل آؤنگی بھائی

۸۶

[illegible]

کس واسطے حضرت چلے آتے نہیں گھر میں
جو دیتے ہیں صدمہ اسے لاتے نہیں گھر میں

۸۷

[illegible]

خوں میں انھیں سرشار نہ دیکھا تو نہ دیکھا
گر آخری دیدار نہ دیکھا تو نہ دیکھا

۸۸

[illegible]

منھ سے کہیں بانو کے خجالت نہ ہو مجکو
خاتون قیامت سے ندامت نہ ہو مجکو

۸۹

[illegible]

پامال ہوں اللہ یہ گوارا انھیں کب ہے
ماں بیٹوں کا دیدار نہ دیکھے تو غضب ہے

۹۰

[illegible]

اک لاش کو وہ آپ بصد یاس لیے ہیں
اک لاش کو آغوش میں عباس لیے ہیں

۹۱
[illegible]
حیران تھی کچھ نہ کہہ سکتی تھی زینبؑ
سب نے دیکھی ایک امام کا منہ تکتی تھی زینبؑ

۹۲
[illegible]
سب ملکے عبث ہوش میں رکھتے ہو لوگو
بھائی کو پھرے خیمے کیوں روتی ہو لوگو

۹۳
[illegible]
منہ ڈھانپتے ہو کیوں یہ کوئی دیکھتی ہے
امو نہ وہ صدقے ہوئے خوش ہونگی جا ہے

۹۴
[illegible]
تعظیم کو اٹھتے ہوئے گرنے لگی زینبؑ
گرد پسر فاطمہؑ پھرنے لگی زینبؑ

۹۵
[illegible]
ان لاشوں کو لو گود میں اپنی کہ ہو ماں تم
پھر بیٹوں کا دیدار کہاں اور کہاں تم

۹۶
[illegible]
غم کھا نہ تمہیں قدر شناس ابن علی ہیں
فیاض دو عالم ہیں سخی ابن سخی ہیں

[illegible]

۱۲

[illegible] کربلا و نینوا

[illegible] شاہ پہ

[illegible]

[illegible] پیادہ پہ

قطعہ ۱۳

[illegible]

[illegible]

۱۴ [illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

۱۴ قطعہ

[illegible]

[illegible] شاہ پہ

[illegible]

۱۵

[illegible]

[illegible] رسول اللہ پر

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

۱۱

[illegible]

[illegible]

۱۲ [illegible]

[illegible]

۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

تمام شد

۹۱

[illegible]

آج خلعت ہمیں لینا ہے سرافرازی کا
ہاں جوانوں یہی ہنگام ہے جانبازی کا

۹۲

[illegible]

آج سر ہوتی ہے کس سے یہ لڑائی دیکھیں
لوٹتا کون ہے زینبؑ کی کمائی دیکھیں

۹۳

[illegible]

قوت دست علیؑ ہاتھوں سے گر لیوینگے
ورق دفتر عالم کو الٹ دیوینگے

۹۴

[illegible]

کچھ کماندار تو کچھ برچھیوں والے جاویں
اور دریا پہ سوار ونکے رسالے جاویں

۹۵

[illegible]

اونہیں جوہر اسد اللہ کی شمشیر کا ہے
دونوں شیر ونہیں اثر فاطمہؑ کی شیر کا ہے

۹۶

[illegible]

کیا اوڑائے ہوئے رہوار چلے آتے ہیں
جعفرؑ و حیدرؑ کرار چلے آتے ہیں

۹۷

[illegible]

غلغلہ روم تک اس لشکر جرار کا ہے
امتحان آج دلیران نمودار کا ہے

۹۸

[illegible]

اسپہ بھولو نہ کہ دو روز کے پیاسے ہیں وہ
خوف کی جا ہے کہ حیدرؑ کے نواسے ہیں وہ

۹۹

[illegible]

غیرت یوسفؑ و رشک ملک و حور ہیں یہ
طور تو اسپ فلک سیر ہے اور نور ہیں یہ

بند ١٠

کبھی پیشانیاں کس حسن سے ہیں جلوہ نما
صفحۂ مصحف ہیں یا آئینۂ نورِ خدا
[illegible]

اہلِ ایمان کو تو ایمان کے برابر ہیں یہ
مصحفِ پاک سرِ لوح کے ہمسر ہیں یہ

[illegible]

اتنی سی عمر میں دنیا سے روانہ ہونگے
بخدا آج یہ تیروں کے نشانہ ہونگے

[illegible]

آئینے سے کہیں شفاف یہ رخسارے ہیں
صفحۂ نور ہیں خورشید ہیں مہ پارے ہیں

[illegible]

پردۂ خاک میں جس وقت نہاں ہوئینگے
کیا حسینؑ ابنِ علیؑ تڑپینگے اور روئینگے

[illegible]

بسکہ نورِ نظرِ زینبؑ دلگیر ہیں یہ
نگہ مردم بدبین کے لیے تیر ہیں یہ

[illegible]

کبھی حور و ملک ایسے بھی پلے ہوئین گے
پر کوئی دم میں یہ تیغوں کے تلے ہوئین گے

[illegible]

نہیں قطروں کا پسینے کے یہ جلوا دیکھا
آج بالائے قمر عقدِ ثریا دیکھا

[illegible]

آبِ شمشیر سے پیاس اپنی بجھانا پیارو
طرفِ نہر نہ جانا نہ جانا پیارو

[illegible]

تیر بیداد کے شانوں پہ نشانے ہونگے
قبضۂ تیغ [illegible] شانے ہونگے

بند ۱۹

[illegible]

بند ۲۰

[illegible]

بند ۲۱

[illegible]

آئینہ کو شکم صاف پہ صدقے کیجے
نافۂ مشک ختن ناف پہ صدقے کیجے

فلک پیر اٹھیں تیغوں کا تو ڈر رکھتا ہے
روز دہ زخم پہ مہ و خور کی سپر رکھتا ہے

ہمسر کوئی عالی نسبی میں کب ہے
فاطمہ بنت نبیؐ نانی ہے ماں زینبؑ ہے

بند ۲۲

[illegible]

بند ۲۳

[illegible]

بند ۲۴

[illegible]

مرتبے کیوں نہوں آفاق میں برتر ان کے
رایت دین نبیؐ ہیں قد انور ان کے

امن نہ سر کے لیے ہے نہ امان تن کے لیے
نیمچے قہر خدا ہیں صف دشمن کے لیے

کوئی ہم شیر و نبی تلوار پکڑ سکتا ہے
دو بدو ہم سے جہاں میں کوئی لڑ سکتا ہے

بند ۲۵

[illegible]

بند ۲۶

[illegible]

بند ۲۷

[illegible]

جیسے دو نکلے ہیں قد بڑھا سے چھوٹے چھوٹے
اسلیے کھینچ ہیں اسطرح کے چھوٹے چھوٹے

عمر کو قتل کیا ٹکڑے کیا عنتر کو
جنگ خیبر میں اوکھاڑا اتھا در خیبر کو

صاف باطن میں دغا کی نہیں ہیں ہم
جمع ذریں [illegible]

۳۸

[illegible]

غضب ہے علا ضربے بہم شمشیر کی
ضربت شیر خدا ضرب ہے بہم شمشیر کی

۳۹

[illegible]

تیغیں کمر وں سے نکلنے لگیں قتالو نکی
دور تک چھا گئی میدان میں گھٹا ڈھالو نکی

۴۰

[illegible]

پہونچی ڈیوڑھی پہ تو میدان میں نقشا دیکھا
دونوں معصوموں پہ کفار کا نرغا دیکھا

۴۱

[illegible]

نہر سے پیاسے کو قطرہ نہ دیا پانی کا
ظلم ہوتا ہے جہاں میں یہی مہمانی کا

۴۲

[illegible]

زینب خستہ جگر خیمے میں گھبرانے لگی
گریۂ فاطمۂ زہرا کی صدا آنے لگی

۴۳

[illegible]

صدقے ماں ہو نپہ یہ دو روز کے پیاسے ہو جائیں
فوجیں قید نہ حیدر کے نواسے ہو جائیں

۴۴

[illegible]

اک نبی زادے پہ یہ ظلم کی طغیانی ہے
اور اسپر انھیں دعوی مسلمانی ہے

۴۵

[illegible]

پیاس میں چھوٹے سے ہاتھوں کی صفائی دیکھو
چلو لوگو سے بچوں کی لڑائی دیکھو

۴۶

[illegible]

انکے ہاتھوں سے یہ لشکر تہ و بالا ہو جائے
خلق میں دونوں کی جانبازی کا شہرا ہو جائے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
عون سجان ہو جدا تجھسے محمدؐ ہو جائے پسر فاطمہؑ زہرا کی بلا رد ہو جائے	دمبدم تیر الم دلپہ مرے پڑتے ہین آج فرزند مرے پہلے پہل لڑتے ہین	تیر سے گھوڑے جھپٹ کر یہ جدھر جاتے تھے بے لڑے کتنے عدو سہم کے مرجاتے تھے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ٹال دو آگے سے لڑکونکے صف آری کو جاؤ دو روز کے پیاسونکی مددگاری کو	صف کی صف ہو گئی مسمار ستمگارونکی بجلیاں فوج پہ گرنے لگین تلوارونکی	ایک سے ایک سوا جنگ مین کد کرتا تھا یہ مدد اسکی تو وہ اسکی مدد کرتا تھا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
گئے گر اکبرؑ و عباسؑ تو غم کھاؤ نگی ننگے سر ڈیوڑھی خیمے سے نکل آؤنگی	عزم یا جزم تھے کیا فاطمہؑ کے پیارونکے چھوٹی سی تیغون سے دم بند تھے کفارونکے	جا پڑے برق سے سردار کو جسجا دیکھا مارا دو لاکھ مین اُسکو جسے یکتا دیکھا

[illegible]

قتل کر ڈالا سوار و نکا رسالا دم میں
کر دیا پیاسوں نے لشکر تہ و بالا دم میں

[illegible]

قتل پر انکے تو خونخوار وہ کد کرتے تھے
پر یہ کس خوبی سے ہر دار کو رد کرتے تھے

[illegible]

کہیں شاباش کہیں واہ کا غل برپا تھا
عرش تک اجرکم اللہ کا غل برپا تھا

[illegible]

ایک پر عونؑ دلاور نے اٹھایا گھوڑا
ایک شامی پہ محمدؑ نے بڑھایا گھوڑا

[illegible]

ایک بیک پھرتی سے اسطرح ہلائی نیزے
دونوں خونخواروں کے سینوں میں در آئی نیزے

[illegible]

سہم کر چھپ گئے تھے گوشوں میں سرکش کتنے
گر گئے رن میں خطا کاروں کے ترکش کتنے

[illegible]

جب للکار کے نیزوں کو نکان دیتے تھے
آہنی ڈھالوں میں سینے وہ چھپا لیتے تھے

[illegible]

برش تیغ پہ حیران تھے ستمگر رن میں
چار ٹکڑے کئے دو نوں کے برابر رن میں

[illegible]

بدحواسی سے جو بھاگے تھے جوان لشکر کے
ایک پر ایک گرا پڑتا تھا مار ہو ڈر کے

۵۵

[illegible]

سر لعینوں کے نہ اب تن سے اُتارو پیارو
کلمہ گویوں کو محمدؐ کے نہ مارو پیارو

۵۶

[illegible]

میں مواجاتا ہوں للہ نہ تاخیر کرو
بخشوانے کی گنہگاروں کی تدبیر کرو

۵۷

[illegible]

میرے نانا سے عدو کرتے ہیں شکوا میرا
اب ہے نزدیک کہ پھٹ جائے کلیجا میرا

۵۸

[illegible]

خنجر غم سے دل ناشاد یہ جلتا ہوگا
ماں کی الفت سے کلیجہ نہ سنبھلتا ہوگا

۵۹

[illegible]

دل میں دونوں کی بھری تھی جو ولائے شبیرؑ
تھا یہ ہر زخم پہ نعرہ کہ فدائے شبیرؑ

۶۰

[illegible]

منہ پھرا کر کبھی ماموں کو صدا دیتے تھے
ضعف سے سر کبھی ہر نو پہ جھکا دیتے تھے

۶۱

[illegible]

یاد اُن ہر دم جور کا یوں سنے کلیجا تے تھے
یا حسینؑ ابن علیؑ کہکے سنبھل جاتے تھے

۶۲

[illegible]

اس طرف خاک پہ گھوڑے سے وہ معصوم گرے
یاں کلیجے کو پکڑ کر شہ مظلوم گرے

۶۳

[illegible]

گر پڑے برج شرف کے ستارے زمیں
اے زہے نخل بنی کے آپ سے بیارے زمیں

۶۴
[illegible]

صدقے زہرا کی کمائی یہ کمائی میری
فکر کرتی ہوں کہ امید بر آئی میری

۶۵
[illegible]

پسر فاطمہؑ زہرا کو سنبھالو پیارو
کوچ کرتے ہو تو دیدار دکھالو پیارو

۶۶
[illegible]

کس نے تیروں کو کلیجے سے نکالا ہوگا
کس نے گرتے ہوئے گود میں سنبھالا ہوگا

۶۷
[illegible]

ٹکڑے تیغوں سے ہیں دو روز کے پیاسے میرے
میری گود میں تڑپتے ہیں نواسے میرے

۶۸
[illegible]

یاد ہے اونکی ابھی تشنہ دہانی ہمکو
شاہ بن زہر سے بدتر ہے یہ پانی ہمکو

۶۹
[illegible]

خوش ہیں تر باغ ید اللہ کے گل لوٹے ہیں
نیچے چھوٹے ہیں ہاتھوں سے نہیں چھوٹے ہیں

۷۰
[illegible]

بولے شہ اس نگہ یاس پہ قربان حسینؑ
اس محبت پہ اور اس پیار پہ قربان حسینؑ

۷۱
[illegible]

کردیا آپکے الطاف نے نامی ہم کو
فخر ہے اکبرؑ و اصغرؑ کی غلامی ہم کو

۷۲
[illegible]

نام سن ہاں کا یہ صدمہ ہوا اُن پیاروں پر
اشک آنکھوں سے بہے چاند سے رخساروں پر

۷۳
[illegible]

روکے بولیں تھیں یہ دولت نہ کبھی دو نگی تمھیں
پیاسے مر جاؤ گے تب دودھ میں بخشو نگی تمھیں

۷۴
[illegible]

خوں میں ورنہ حلق میں ہم دو نو کی تن تن لیتے رہے
اب تلک پیاس ہے گرمی سے جگر جلتے رہے

۷۵
[illegible]

مر گئے ہم نہ رکھو آس ہماری اماں
دودھ بخشو تو ہمیں پیاس ہماری اماں

۷۶
[illegible]

مرتے دم ہم پہ یہ اے بھائی احسان کرو
ماموں صاحب اٹھا کر ہمیں قربان کرو

۷۷
[illegible]

کیا وفادار ہمیں کامل تھی وہ صفدر دونوں
مر گئے شاہ کے قدموں پہ تڑپ کر دونوں

۷۸
[illegible]

منھ پہ منھ عون کے رکھ کر کبھی چلاتے تھے
کبھی لاشے سے محمد کے لپٹ جاتے تھے

۷۹
[illegible]

دمبدم نالہ و فریاد کروں گا پیارو
زیر خنجر بھی تمھیں یاد کرونگا پیارو

۸۰
[illegible]

خلد میں جا کے مجھے بھول نہ جانا پیارو
اپنے نانا کو مرا حال سنانا پیارو

۸۱
[illegible]

نانی زہرا کی کمائی پہ زوال آتا ہے
آپ کا پھولا پھلا باغ لٹا جاتا ہے

بند [illegible] ہیں یہ سر پہ [illegible] آئی ہے [illegible]	بند ۶۵ [illegible] نہیں [illegible] شہنشاہ امم [illegible]	رباعی [illegible]
فضہ گھبراتی ہوئی زینب چلی آتی ہے / باادب ہاتھوں پہ زہرا کی ردا لاتی ہے	دل مرا اور کسی شغل میں مصروف نہو / جیتے جی مرثیہ کہنا مرا موقوف نہو	
بند [illegible] [illegible]	رباعی [illegible]	رباعی [illegible]
خلد میں انکو حقارت سے نہ بھیجو بھائی / اس ردا کا مرے بچوں کو کفن دو بھائی		
بند [illegible] [illegible]	رباعی [illegible]	رباعی [illegible]
سر فدا تمنے جو امت پہ کیے ہیں پیارو / تو خجالت نہیں [illegible] دیے ہیں پیارو		

[illegible]

انکا نانا ہی علیؑ صاحب شمشیر ہیں یہ
ہاں خبردار کہ لڑکے نہیں دو شیر ہیں یہ

[illegible]

طفل اس سن میں نہیں صاحب ہمت ہوتے
گر جوان ہوتے یہ لڑکے تو قیامت ہوتے

[illegible]

غم نہیں اسکا کہ گھر کی مرے بربادی ہے
ہے تو فرزند و نکا ماتم یہ مرے شادی ہے

[illegible]

ڈھالیں شانوں پہ ہیں اور ہاتھوں میں شمشیریں ہیں
جعفرؑ و حیدر کرار کی تصویریں ہیں

[illegible]

غم سے سینے میں کلیجہ تہ و بالا ہوگا
کس طرح آپ کو زینب نے سنبھالا ہوگا

[illegible]

گر خدا فضل کرے جنگ کو سر کر آنا
اور خبردار جو آؤ گے تو مر کر آنا

[illegible]

جون علیؑ جنگ میں سبقت نہیں فرماتے ہیں
سیچے تول کے ہر مرتبہ رہ جاتے ہیں

[illegible]

اسکا بس ہوتا تو اپنی بھی فدا جان کرتی
لاکھ بیٹوں کو وہ شبیر پہ قربان کرتی

[illegible]

آپ پر دیسے جو کچھ گذریگا دیکھونگی میں
گر قدم پیچھے ہٹا دودھ نہ بخشونگی میں

۱۰
[illegible]

وار انپر کسی تیر سے چلنے کے نہین
کوہ ملجائے پہ جاگہ سے یہ ٹلنے کے نہین

۱۳
[illegible]

خلعت و زر تھین سرداروں سے ہاتھ آئیگا
اور تڑپ کر پسر فاطمہؑ مرجائے گا

۱۶
[illegible]

ابھی معصوم ہین بچے ہین ڈرا سے ہین وہ
بھوکے دو دن کے ہین دو روز کے پیاسے ہین وہ

۱۱
[illegible]

دو شب و روز کی پیاسون کی شجاعت دیکھے
شہ مردانکے نواسون کی شجاعت دیکھے

۱۴
[illegible]

یہ نبی فاطمہؑ ہین لڑتے ہین مرجاتے ہین
پسر شیر الٰہی کہین ہاتھ آتے ہین

۱۷
[illegible]

یہ دعا مانگو کہ سر انکے اوتاری جائین
مری بھائی کی بلا لیکے وہ مارے جائین

۱۲
[illegible]

بچے ہین گھات سے باتو نہین لگا لو انکو
گھوڑونسے نوک پہ نیزونکی اوٹھالو انکو

۱۵
[illegible]

سب زمین ٹاپون سے رہوارونکی تھرانے لگی
عربی باجونکی گردون پہ صدا جانے لگی

۱۸
[illegible]

سر خرد عونؑ ہو سر سبز محمدؐ ہووے
صدقے دیتی ہون کہ بھائی کی بلا رد ہووے

۱۹
پانی لو سکھ سے اٹھا کے ترائی میں بھی نہیں شہ دین کا
دونوں لڑکوں پہ [illegible] شاہ کا سر [illegible] الگ
[illegible] نہیں پیتے [illegible] بھائی [illegible]
سکینہ [illegible] بھائی [illegible]
لاکھ آفت اگر افلاک سے ٹوٹے بھائی
روح و قالب کی طرح ساتھ نہ چھوٹے بھائی

۲۰
[illegible] بھی لیں [illegible] بھی [illegible]
[illegible] وہ دونوں [illegible] جی [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
ایک پہچان [illegible] سر [illegible]
تیغ چمکا کے جدھر شیر سے بڑھ پڑتے تھے
سمجھے کیا تھے کہ دو صاعقے گر پڑتے تھے

۲۱
[illegible] سر [illegible] اعدا
[illegible] تھا [illegible]
[illegible] تھا [illegible]
سر [illegible] تھا وہ
حملہ اعدا کو نہ چھوڑا نہ بڑھ دیتا تھا
بھائی بھائی کیلیے جان لڑا دیتا تھا

۲۲
حامی تیا تھا کوئی جنگ میں [illegible] شکار
مارتا تھا [illegible] کر [illegible] سوار
زور کر جاتا تھا وہ [illegible] آگر دیتا تھا
سر [illegible] دیتا تھا وہ [illegible]
تن میں طاقت نہ تھی ہمت سے فقط لڑتے تھے
پیاسے ایسے تھے کہ گھوڑوں سے گرے پڑتے تھے

۲۳
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
بھائی [illegible] جلتے [illegible]
[illegible] سب [illegible]
تم ہو پیاسے شہ عالم بھی بہت پیاسے ہیں
اماں بھی پیاسی ہیں اور ہم بھی بہت پیاسے ہیں

۲۴
[illegible] بھائی
[illegible] نہیں [illegible] بھائی
[illegible] طاقت [illegible] بھائی
[illegible] نہیں [illegible]
پانی پینے کا تو ممکن نہیں یہاں آجاوے
ہاتھ منھ دھو لیں ذرا جلکے تو جان آجاوے

۲۵
عون [illegible] بھائی کا [illegible] بیان
[illegible] ایران
[illegible] نہیں [illegible]
بولا جاتا نہیں [illegible]
عورتیں پیاسے ہی مرین سوا ہوینگی
اماں صاحب جو سنیں گی تو خفا ہوینگی

۲۶
[illegible] آ کر [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
اٹھا [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] بھی [illegible]
گل زہرا تو ہوا خشک وہ شاداب ہوئے
ماموں پیاسا رہا اور بھانجے سیراب ہوئے

۲۷
[illegible] حال
[illegible] حال
[illegible] حال
[illegible] سکینہ [illegible]
حسرت پانی کا زبانسے نکالو بھائی
اپنا منھ نہر کی جانب سے پھرا لو بھائی

۳۰

[illegible]

آبرو دینگے نہ گو بھوکے پیاسے ہیں ہم
حضرت ساقی کوثر کے نواسے ہیں ہم

۳۱

[illegible]

وہ تو مارے گئے بیٹوں کو کہاں پاویگی
زینب اب بھائی کے بدلے کسے بھجواویگی

۳۲

[illegible]

ہائے ان بیٹوں کی زینب نا شاد ہوئی
دختر فاطمہ پردیس میں برباد ہوئی

۳۳

[illegible]

ہیں جو بھالے کے کٹ کٹ گئے شمشیروں سے
چھوٹی سی چھاتیاں مجروح ہوئیں تیروں سے

۳۴

[illegible]

ستم نو کی یہ لشکر نے بنا ڈالی ہے
سر تو کٹوا چکے اب لاشوں کی پامالی ہے

۳۵

[illegible]

پیاس میں نکلی جو ہیں جسم سے جانیں باہر
برگ گل سی نکل آئی ہیں زبانیں باہر

۳۶

[illegible]

کریں منت بھی تو سنتا نہ سخن دونوں کے
شہ کو دکھلا دو تڑپتے ہوئے تن دونوں کے

۳۷

[illegible]

تھامے ہاتھوں سے جگر جانب جنگاہ چلے
قاسمؑ و اکبرؑ و عباسؑ بھی ہمراہ چلے

۳۸

[illegible]

غم نہیں اسکا کہ یہ لاڈلے بیجان ہوئے
عید ہے آج کہ بھائی پہ یہ قربان ہوئے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
حق نے کیا مرتبہ ان دونوں کو ادا کیا دودھ تو بخشوں کہ بیٹوں نے مجھے شاد کیا	اشک آنکھوں سے دم نزع پڑے بہتے تھے ماں کو مرتے ہوئے دیکھا یہی کہتے تھے	اس گنہگار پہ کر رحم علیؑ کا صدقہ واسطہ حضرت زہراؑ کا نبیؐ کا صدقہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]
تشنہ کامی کا بڑا رنج اٹھایا تم نے ہائے پانی بھی دم مرگ نہ پایا تم نے	کیسی جرأت سے لڑے واہ بڑا کام کیا خیر سو آپ ہوئے ورہا نام کیا	
[illegible]	[illegible]	[illegible]
جو وفادار ہیں آقا پہ فدا ہوتے ہیں آپ صدقے گئی کیوں انکے لیے روتے ہیں	ہائے زندہ تھیں ای پیارو نہ دیکھا ان نے دودھ بخشا نہ کو کہتے تھے سو بخشا ان نے	

۵/ [illegible] زینب [illegible]
وہ بھلا سلسلہ و طوق و رسن کیا جانے

۶/ باغ جلنے [illegible]
منع ہے بال بھلا [illegible] حسین کیا جانے

۷/ [illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] دہن کیا جانے

۸/ [illegible]
[illegible] بے وطن کیا جانے

۹/ [illegible] بیاں [illegible]
[illegible] سلامت [illegible] صبح [illegible]

۱۰/ رات کو بیاہ ہوا [illegible]
لطف شادی کا بھلا ابن حسن کیا جانے

۱۱/ [illegible] صفدر
[illegible] کیا جانے

۱۲/ [illegible]
[illegible] کیا جانے

۱۳/ [illegible]
[illegible] سلطان زمن کیا جانے

۱۴/ [illegible]
[illegible] کیا جانے

۱۵/ [illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] چمن کیا جانے

۱۶/ [illegible]
[illegible] کیا جانے

۱۷/ [illegible]
[illegible] کفن کیا جانے

۱۸/ [illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] کیا جانے

۱۹/ [illegible]
[illegible] کیا جانے

۲۰/ [illegible]
[illegible] کیا جانے

۲۱/ [illegible]
[illegible] کیا جانے

۲۲/ [illegible]
[illegible] کیا جانے

تمام شد

۴۱
[illegible]

کون اس سے لڑیگا وہ شجاع ازلی ہے
شوکت میں ہے جعفرؑ تو شجاعت میں علیؑ ہے

۴۲
[illegible]

آیا وہ پئے جنگ تو کب ہوش رہینگے
چار آئینے والے نہ زرہ پوش رہینگے

۴۳
[illegible]

سردار ہو ایسا جو ملازم ہو تو ایسا
آقا ہو تو ایسا ہو جو خادم ہو تو ایسا

۴۴
[illegible]

لاکھوں میں یہ اس سج کا جواں ہم نے نہیں ہے
ہم کیا ہیں کہ ایسا کوئی عالم میں نہیں ہے

۴۵
[illegible]

آئینہ اجلال و حشم سینہ ہے اسکا
اقبال بھی اک خادم دیرینہ ہے اسکا

۴۶
[illegible]

تیغ انکے پدر کی سر مرحب پہ چلی ہے
عباس علیؑ وارث شمشیر علیؑ ہے

۴۷
[illegible]

تھراتے ہیں ساتوں طبق اس تیغ کے ڈر سے
نہ کوہ سے رکتی ہے نہ جبریل کے پر سے

۴۸
[illegible]

بابا کی طرح صاحب شمشیر و علم ہیں
حسن یہ علاوہ ہے کہ سقائے حرم ہیں

۴۹
[illegible]

ٹوٹے گی کمر ماتم سقائے حرم میں
مر جائیگا سردار علمدار کے غم میں

۱۰

زینت علم کی تو علمدار اسی سے تھی
جیت میں وہ فضل نہ کسی تن میں تھی
دو ہاتھ یہ جیسے کہ تو یہ ایسا سر ہے
زینب علمدار ہے شاہ بابا کا علم ہے

دونوں کا شرف سارے زمانے پہ عیاں ہے
احمد کا نشاں وہ ہے یہ حیدر کا نشاں ہے

۱۱

ہوا ایک طرف جمع اگر ساری خدائی
بیکس ہیں بیکس نہیں عہدہ بر آئی
عباس سے تنہا کی غضب ہے لڑائی
نا بیٹھ سکی پھر ادھر آ کے اجل آئی

یہ لشکر رومی و عراقی نہ رہے گا
دو لاکھ جوانوں میں کوئی باقی نہ رہے گا

۱۲

دیکھا جو ... سر تن ... صف ... [illegible]

فاقے سے کئی دن کے ہیں اور تشنہ دہاں ہیں
یاں لاکھ نمودار ہیں واں ایک جواں ہے

۱۳

سمجھے تھے کہ لشکر کا اسے پاس ہے پیارا
سمجھیں بھی جو اپنے نہیں آپ ہے مارا
ہے ہاتھ جو اترا نہیں تیغ کو وارا
ہے پیاسا یہی نہیں ... دریا کا کنارا

اولاد علی سے جو اس طرح ڈر رہے گے
کیونکر پسر فاطمہ کو ذبح کرو گے

۱۴

عباس ہے حیدر کی صف شکن کی نشانی
نقشہ ہے ... دکھلا دے جوانی
سیدانیاں ... مدینے ... پانی
کہتا تھا کہاں جب ...

تلواروں سے کاٹو سر عباس علی کو
بیکس کرو فرزند رسول عربی کو

۱۵

کہتا تھا کوئی زیر کرو اولاد پیمبر کو دنیا
عباس کی ... [illegible]
نسبت ہے ... [illegible]
ان نمازیوں ... [illegible]

خالی ہو جو دنیا پسر شیر خدا سے
بھر دونگا سواروں کی رکابوں کو طلا سے

۱۶

شکوہ نہیں راحت فرزند پیمبر
کچھ ... عبید ... [illegible]
سمجھیں ... [illegible]
... [illegible]

تم لوگ انہیں لاشہ پہ آنے نہیں دیتے
عباس کا مردہ بھی اٹھانے نہیں دیتے

۱۷

تھی ... [illegible]
دیکھا ... صفیں ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

دو دو نہیں سواران عراقی کے پرے تھے
تلواروں کو کھینچے ہوئے کاندھوں پہ دھرے تھے

۱۸

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

تھا خوف نجوم انکدرت چرخ بریں کو
رہواروں کی ٹاپوں سے تزلزل تھا زمیں کو

[illegible]

تیز ونسے وہ سب دشت نیستاں ہوا تھا
اک پیاسے سے لڑنیکا یہ ساماں ہوا تھا

[illegible]

اس شیر کو دریا کی ہوا کھانے نہ دینا
اس قلعۂ آہن سے نکل جانے نہ دینا

[illegible]

کچھ فکر نہیں جی سے گذر جائیگا شبیرؑ
یہ داغ ہے وہ داغ کہ مر جائیگا شبیرؑ

[illegible]

شادی ہے کہ گھر ہوویگا تاراج علیؑ کا
دنیا سے مٹا دونگا نشاں آج علیؑ کا

[illegible]

اٹھتے تھے کبھی اور کبھی غش ہوتے تھے شبیرؑ
زینبؑ بھی تڑپ جاتی تھی جب روتے تھے شبیرؑ

[illegible]

یہ دولت بیدار ڈبوئی نہیں جاتی
تصویر علیؑ ہاتھ سے کھوئی نہیں جاتی

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

یہ کشتۂ اندوہ جدائی نہ جیئے گا
جسکے لئے مرتے ہو وہ بھائی نہ جیئے گا

[illegible]

ہم سیر ہیں جینے کی ہمیں آس کہاں ہے
قابل نہیں مرنے کے ابھی تو جواں ہے

[illegible]

رومال تو ہی آنکھ پہ منہ اشکوں سے تر ہے
رو چکو تو بس لپٹ کے پہلو میں پدر کے

[illegible]

اک عبد وفادار مدام اپنا سمجھنا
تم بعد مرے اسکو غلام اپنا سمجھنا

[illegible]

خنجر کوئی رہ رہ کے لگاتا ہے جگر کو
تم دلکو سنبھالو میں پکڑتا ہوں کمر کو

[illegible]

دروازے پہ جا جا کے خبر لائیو بیٹا
شہزادی کو تم کھیل میں بہلائیو بیٹا

[illegible]

بابا کے بھی روضے کا نہ کچھ پاس کریگے
کیا انکو یتیم اور بہن بے آس کریگے

[illegible]

قدموں سے سرکاؤ میں قربان برادر
اور رو نہ اللہ نگہبان برادر

[illegible]

گر قید ہو یہ بعد شہنشاہ زمن کے
رکھیو نہ تو گلا دو بڑے کے حلقے میں رسن کے

[illegible]

وہ کہتی تھی آتا ہے تو جلد آئیو عمو
گر نہر پہ ہو پانی کو چلے جائیو عمو

[illegible]

ٹوٹا تھا فلک نوحہ عباس حزین پر
اٹھتی تھی کبھی اور کبھی گرتی تھی زمین پر

۳۳

[illegible]

اک لمحہ مرے پاس ٹھہرتے ہوئے جاؤ
جاتے ہو تو بسمل مجھے کرتے ہوئے جاؤ

۳۴

[illegible]

پانی جو نہ پہونچا تھا بہم تشنہ دہاں کو
غصے سے چباتا تھا دہانے میں زباں کو

۳۵

[illegible]

ذرہ کا بھی تھا اختر اقبال چمک پر
کرتے تھے حقارت سے نظر شمس فلک پر

۳۶

[illegible]

دیکھو گی جو اُسکو تو کلیجہ نہ پھٹے گا
شہزادی کی خدمت میں رنڈاپا بھی کٹے گا

۳۷

[illegible]

تکتے تھے عدو بازوئے شاہ مدنی کو
غل تھا کہ علی آگئے ہیں خیبر شکنی کو

۳۸

[illegible]

زیبا ہے اگر کعبۂ ایمان انھیں کہیے
گر کہیے تو سرچشمۂ عرفان انھیں کہیے

۳۹

[illegible]

ہے قصد سوئے لشکر کفار ہمارا
اصطبل سے لائے کوئی رہوار ہمارا

۴۰

[illegible]

آتا تھا جری ڈالے ہوئے گھوڑے کو زین میں
تھیں بھولوں کی لپٹیں کہ چلی آتی تھیں بن میں

۴۱

[illegible]

خالق نے دل شب میں جگہ دی ہے سحر کو
اس حسن سے دیکھا نہیں ہالے میں قمر کو

[illegible]

تابندہ کیونکر ہون گہر ایسی صدف کے
نایاب نگینے ہین یہ سب در نجف کے

[illegible]

طوبیٰ ہو تو ایسا ہو کامل ہو تو ایسا
ایسے علم نور کا حامل ہو تو ایسا

[illegible]

ہے نور کا عالم علم فوج خدا پر
موسیٰ نے دھرا ہے ید بیضا کو عصا پر

[illegible]

حورونکی زبانون پہ بھی افسانہ ہے اسکا
کہتے ہین جسے مہر وہ پروانہ ہے اسکا

[illegible]

کس حسن سے لڑنیکے طلبگار کھڑے ہین
کس شان سے تولے ہوئے تلوار کھڑے ہین

[illegible]

مہتاب خجل نور ہین خورشید ضیا ہین
آئینہ کا پردا ہے گریبان قبا مین

[illegible]

مارے جو طمانچہ تو جگر شیر کا پھٹ جائے
دو انگلیون سے کوہ کو رپلیے تو الٹ جائے

[illegible]

کرسی کے کبھی پایئے سے سوا پایہ ہے تیرا
کیا دست بدست اسکو یہ ہاتھ آیا ہے تیرا

[illegible]

تلوارونکے سودا اگر سر پہ چلین گے
یہ پاؤن جگہ سے ہٹے ہین نہ ہٹین گے

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس خاک پہ طائر کوئی لوٹے تو ہما ہو
اعمیٰ اسے آنکھوں سے لگالے تو ضیا ہو

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ عرش کا زینہ ہے یہ افلاک کا رتبہ
ہے سب سے فزوں پنجتن پاک کا رتبہ

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو سایہ میں اسکے ہے وہ ہے ظل ہما میں
اعجاز ہے عیسیٰ کا پھریرے کی ہوا میں

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شکل کف سائل جو ہے پنجہ یہ سبب ہے
اللہ سے امت کی شفاعت کی طلب ہے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوگا یہ ہما سایہ فگن اب کسی پر
بس ناز ہے حضرت عباسؑ علی پر

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شکل کف افسوس جلاجل سے عیاں تھی
مچھلی بھی نشانوں کی پھریرے میں طپاں تھی

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلوں سے ملاتے تھے عدو تیر جو زہ میں
انگشت تاسف تھی کمانوں کی دہن میں

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شان اسد اللہ ہے اس تشنہ گلو میں
آلودہ نہ کرنا ہمیں پیاسے کے لہو میں

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوگا یہ تلاطم کہ دل کوہ ہلے گا
ان تیغوں کے گھاٹ نہیں تمھیں کھلا ملے گا

۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوار کے وارث تہ افلاک ہمیں ہیں
آبِ دمِ شمشیر کے پیراک ہمیں ہیں

۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھیں تو ہم اس تیغ شہ روم کو توڑو کو
دریا کو تو روکا ہے بھلا ہم کو تو روکو

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل ہوتا تھا کرتے تھے دوبارہ جو سپر کو
دو کر دیا انگشت سے احمدؐ نے قمر کو

۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بجلی سے یکایک جو گرے لشکر کیں پر
رہوار تھے اسوار و نہ اسوار زمیں پر

۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ ری ضرب اوسکی گیا خود تو سر میں
سر سینہ میں پنہاں ہوا اور سینہ کمر میں

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھاگے چلے جاتے تھے عدو جان کے ڈر سے
گرتی تھی جو سر پہ تو اوترتی تھی کمر سے

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بڑھنا نہ خبردار جو اندیشۂ جاں ہے
واں گھاٹ ہے تو نیکا تو یاں تیر و کماں ہے

۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بچے جو نہیں ہوتے غرق نکل جاؤ تو دیکھیں
اس نہر سے اس مشک کو بھر لاؤ تو دیکھیں

۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغیں تہ صفیں اور نہ وہ قلزم نظر آیا
دریا پہ سمندر کا تلاطم نظر آیا

۷۷

عباس جب حسین کو دریا پہ چھوڑ کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بس چار سو تو تو ہوا پر نظر آئے
عباس علیؑ نہر کے اندر نظر آئے

۷۶

[illegible] ایسا عجیع کربلا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ مہر ہے جسکا اسے کیا آج قلق ہے
شاہد ہون مین اسکا کہ یہ شبیر کا حق ہے

۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاکھون ہین تو کیا ہے نہ رکونگا نہ کاہون
روباہ ہین یہ مین پسر شیر خدا ہون

۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم کہتے تھے ہم نہر پہ جانے نہیں دیتے
لو آؤ تو اب ہم تمھین آنے نہیں دیتے

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چوبیس پہر پیاس کی تکلیف سہی ہے
جس لڑکی کا سقا ہون وہ دم توڑ رہی ہے

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طاؤس کی ہوش اڑتے تھے اس تیز پری سے
گھوڑا تھا سبک سیر نسیم سحری سے

۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منہ ملنے لگیں مچھلیاں دامان علم پر
اٹھ اٹھ کے حباب آنکھوں کو ملتے تھے قدم پر

۸۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اٹھتے ہوئے افضال خدا سینے نکل آئے
پیاسے گئے اور نہر سے پیاسے نکل آئے

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس صف کی طرف دیکھتے تھے شیر سے پھر کر
دو چار جوان خوف سے مر جاتے تھے گر کر

۸۴

[illegible]

تھا سامنا دو لاکھ کا اک تشنہ جگر سے
ششدر تھا فرس میں بھی نکل جاؤں کدھر سے

۸۵

[illegible]

مشکیزہ لیے نہر سے عباس پھرے ہیں
پر آئیں گے کیونکر کہ ہزاروں میں گھرے ہیں

۸۶

[illegible]

یاں صبح سے ہے پیاس کا غل بے وطنوں میں
اور واں وہ بہشتی ہے گھرا تیغ زنوں میں

۸۷

[illegible]

تلواریں علم کر کے جو لشکر پہ جھکیں گے
بپھرے ہوئے دو شیر کسی سے نہ رکیں گے

۸۸

[illegible]

سب مل کے دعا مانگو کہ یہ پاؤں سلامت
تیغوں سے بچا کر اسے لے آؤں سلامت

۸۹

[illegible]

ہے غیظ سا اسد ہم شہ والا کے پسر کو
لے سپر دو کو کوئی زہرا کے پسر کو

[illegible]

[illegible]

آویں بھی تو عباس دلاور کہاں پاویں
جیتا ہے شہ مظلوم برادر کو نہ پاویں

[illegible]

[illegible]

تا نہر کسی پیاسے کو جانا نہیں ملتا
پانی کوئی لاتا ہے تو لانا نہیں ملتا

۹۰

[illegible]

بھائی کو اسی جا سے پکاریں شہ والا
میں یہ نہ کہوں گی کہ سدھاریں شہ والا

۹۱

[illegible]

بھجوائیں جو اکبرؑ کو تو بھجوانے نہ دینا
میداں میں آقا کو مرے جانے نہ دینا

۹۲

[illegible]

جب سے گئے ہو غش ہے اُسی آن سے مجکو
شرمندہ نہ کیجیگا چچا جان سے مجکو

۹۳

[illegible]

ہلتا تھا نہ مشکیزہ نہ جنبش تھی دہن کو
اک شیر تھا منھ میں لیے جاتا تھا ہرن کو

۹۴

[illegible]

کیونہ مری پیاس کا غم کھاؤ چچا جان
میں پانی سے باز آئی چلے آؤ چچا جان

۹۵

[illegible]

مشکیزے کے باعث تو کئیں تیغ ستمگر
پانی جو نہوگا تو نہ روکیں گے ستمگر

۹۶

[illegible]

گھبرا یا نہ جب ہاتھ ہر اک کٹ گیا اسکا
مشکیزے کے چھدنے سے جگر پھٹ گیا اسکا

۹۷

[illegible]

اچھے مرے عمو مجھے شکل اپنی دکھا دو
مشکیزے کا مُنھ کھول کے پانی کو بہا دو

۹۸

[illegible]

جسوقت قلم ہوکے گرے ہاتھ زمیں پر
وہ خون کے پرنالے بہے دامن زیں پر

۹۹

[illegible]

اک بار اشارہ جو کیا لشکر کیں نے
مارا سر عباسؑ پہ اک گرز لعیں نے

۱۰۰

[illegible]

اعدا کو ہٹاتے ہوئے شمشیر آئے
بھائی کی جو آواز سنی شبیر آئے

۱۰۱

[illegible]

حیدر کی صدا آئی کہ لو مر گئے عباسؑ
تنہا ہوئے شبیر سفر کر گئے عباسؑ

۱۰۲

[illegible]

اسکا نہیں غم جو یہی سر کہ میں کون گیا ہوں
کیا میری حقیقت ہے کہ میں [illegible] ہوں

۱۰۳

[illegible]

اعدا نے مٹایا ہے نشانی کو علیؑ کی
بس آج کمر ٹوٹ گئی سبط نبیؐ کی

۱۰۴

[illegible]

جنت کو گئے ہم سے یہ کیا کر گئے بھائی
باتیں ابھی کرتے تھے ابھی مر گئے بھائی

رباعی

[illegible]

۱۰۶

[illegible]

کمزور اسی داغ سے ہم ہو گئے بھائی
یہ ہاتھ مرے تھے جو قلم ہو گئے بھائی

۱۰۵

[illegible]

مرنے سے ترے زور گھٹا سبط نبیؐ کا
تو قوت بازو تھا حسینؑ ابن علیؑ کا

رباعی

[illegible]

تمام شد

۱

دولت کوئی دنیا میں پسر سے نہیں بہتر
راحت کوئی آرام جگر سے نہیں بہتر
لذت کوئی [illegible] ثمر سے نہیں بہتر
نکہت کوئی [illegible] سے نہیں بہتر

صد مومنین علاج دل مجروح یہی ہے
ریحان یہی راح یہی روح یہی ہے

۲

ماں باپ کا دل غنچۂ خنداں ہے اسی سے
وہ گل ہے کہ گھر [illegible] گلستاں ہے اسی سے
راحت وہ آرام کا ساماں ہے اسی سے
آبادی کاشانۂ انساں ہے اسی سے

کس طرح کھلے دل کہ جگر بند نہیں ہے
گھر قبر سے بدتر ہے جو فرزند نہیں ہے

۳

پیری کا عصا ہیں یہ جواں ہیں یہ سب
وہ [illegible] نشاں ہیں یہ سب
[illegible] نشاں ہیں یہ سب
وہ غنچۂ [illegible] رشتۂ جاں ہیں یہ سب

کھوتے نہیں یہ مال زر و مال کے بدلے
موتی بھی لٹا دیتے ہیں اس لال کے بدلے

۴

صولت یہی شوکت یہی اجلال یہی ہے
ثروت یہی حشمت یہی اقبال یہی ہے
سرمایہ یہی نقد یہی مال یہی ہے
[illegible] ناموس یہی لال یہی ہے

دلبند ہو پہلو میں تو غم پاس نہیں ہے
کچھ پاس نہیں گر یہ رقم پاس نہیں ہے

۵

ماں باپ کی آسائش و راحت ہے اسی سے
پیری میں بھی [illegible] ہے اسی سے
[illegible] آنکھوں میں بصارت ہے اسی سے
ضعیفی میں بھی طاقت ہے اسی سے

آرام جگر قوت دل راحت جاں ہے
پیری میں یہ طاقت ہے کہ فرزند جواں ہے

۶

وہ [illegible] ہے جس سے
[illegible] راحت [illegible] بستی ہے جس سے
وہ [illegible] امید [illegible] ہے جس سے
وہ [illegible] جان [illegible] ہے جس سے

آرام جگر تاب و تواں ساتھ ہے اسکے
جاتا ہے جدھر رشتۂ جاں ساتھ ہے اسکے

۷

[illegible] سر [illegible] کا جانا نہیں دیکھا
[illegible] نظر [illegible] کا جانا نہیں دیکھا
[illegible] کا جانا نہیں دیکھا
ماں باپ نے یوسف [illegible] کا جانا نہیں دیکھا

اللہ دکھائے نہ الم نور نظر کا
یہ جاتا ہے آنکھوں سے لہو قلب و جگر کا

۸

رخصت [illegible] فرزند جواں
[illegible] امام دو جہاں
[illegible] جواں [illegible]
[illegible] وقت جواں [illegible]

آتی ہے اجل گود کا پالا نہیں جاتا
صابر سے کلیجے کو سنبھالا نہیں جاتا

۹

[illegible] فرزند [illegible] جاتا
دیکھو [illegible] جواں [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible]

منہ نیزہ و شمشیر سے موڑا نہیں جاتا
سب چھوٹیں مگر آپ کو چھوڑا نہیں جاتا

۱۰

مولا یہ غلام اب تشنہ ہے تری رضا کا
بے چین ہے [illegible] گلا اب ہے تقاضا کا
مشتاق ہے [illegible] کسی وغا کا
شہرہ ہے کہ علمدار [illegible] پرواہ جفا کا

اس خاک کا ذرہ ہو جو خورشید وہی ہے
جو آج مرے زندۂ جاوید وہی ہے

۱۱

[illegible] عشق خدا جس کو نہیں ہے
[illegible] جس کو نہیں ہے
[illegible] تقاضا جسے نہیں ہے
[illegible] دولت [illegible] جسے نہیں ہے

ادنیٰ ہو تو اعلیٰ ہو گدا ہو تو غنی ہو
حصہ یہ اسی کا ہے جو قسمت کا دھنی ہو

۱۲

[illegible] نہیں ہے
[illegible] سینے میں نہیں ہے
[illegible] سینے میں نہیں ہے
دل [illegible] نہیں ہے

سر دینے کی لذت کوئی سرداروں سے پوچھے
زخموں کا مزا شہ کے نمکخواروں سے پوچھے

۱۳

[illegible] عمر بھی لاکھ برس کی
[illegible] نہیں بیکل ہے قفس کی
بلبل [illegible] پرواز ہے جس کی
واماندہ [illegible] نفس کی

اس دن کے سوا توشۂ عقبیٰ نہ ملے گا
ڈھونڈے گا تو پھر قافلہ ایسا نہ ملے گا

۱۴

[illegible] راہ
[illegible] آگاہ
[illegible] اللہ
[illegible]

جاتا ہے وہیں پھر کے جو آتا ہے جہاں سے
دن بھر میں کہاں مہر پہنچتا ہے کہاں سے

۱۵

[illegible] نہیں ہے
[illegible] نہیں ہے
[illegible]
[illegible]

دشمن پہ نہ ایسے الم و غم ہوں جہاں میں
قاسم تو ہوں فردوس میں اور ہم نہ ہوں جہاں میں

۱۶

[illegible] دکھاتے ہیں
[illegible] آتے ہیں
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible]

فرزند فدا باپ پہ ہوتے نہیں شاید
ہم حیدر کرار کے پوتے نہیں شاید

۱۷

[illegible] سپاہی
[illegible]
[illegible]
[illegible] شجاعت [illegible]

قبضوں میں کمانیں ہیں ہتھیاروں سے کھیلے
بچپن میں جو کھیلے بھی تو تلواروں سے کھیلے

۱۸

[illegible] رضا ہیں
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر بعد خدا کے ہیں تو ماں باپ ہیں مولا
دیجیے مجھے رخصت کہ سخی آپ ہیں مولا

۱۹

اے سالک منہاج علیؑ راہ دکھادے
دردانۂ احمدؐ مجھے تشنہ دکھادے
مشتاق ہون جس در کا وہ درگاہ دکھادے
دیدار شہنشاہ فلک جاہ دکھادے

وان ہو مجھے جہان عرش بھی پایہ نہین رکھتا
ہم سائے مین اسکے ہون جو سایہ نہین رکھتا

۲۰

اللہ رے اثر عشق کا [illegible]
[illegible] کبھی ضیا سے [illegible]
انسان کبھی [illegible] چھپا ہو
[illegible] پیاس [illegible]

ویراب کہین دنیا سے گذر نہین ہووے
ہان جلد کہ غصہ مرے سر مین نہووے

۲۱

حضرت کی [illegible] خبر لاوے
[illegible] [illegible] کا [illegible]
[illegible] آنکھیں [illegible]
[illegible] [illegible] برادر

عمرو نے بھگایا تھا جنھین وہ بھی پھرے ہین
مظلوم پہ یہ لاکھ سوار اونہین گھرے ہین

۲۲

[illegible] وہ مہ انور
[illegible] [illegible]
[illegible] سعادت [illegible]
[illegible] [illegible]

یہ سنتے ہی دنیا سے گذر جائیگی زینبؑ
رونا مجھے اسکا ہے کہ مر جائیگی زینبؑ

۲۳

[illegible] راہ [illegible]
[illegible] [illegible] ہین
[illegible] راہ [illegible] ہین
[illegible] راہ [illegible] ہین

اک یہ بھی علامت ہے کہ بنے کام ہمارا
دولت تو اسی کی ہے سب اور نام ہمارا

۲۴

[illegible] نہین [illegible]
[illegible] نہین [illegible]
[illegible] نہین [illegible]
[illegible] نہین [illegible]

دربار مین سر دینے کی باری نہین آتی
سب مرتے ہین اور موت ہماری نہین آتی

۲۵

[illegible] تمہاری
[illegible] الفت مین تمہاری
[illegible] تمہاری
[illegible] [illegible]

اللہ ہی چاہے تو نہ حائل کوئی شے ہو
یہ مرحلہ ایسا ہے کہ دو بات نہین طے ہو

۲۶

[illegible] صاحب [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

دو دن سے اس آفت مین نہین کچھ ہے پیتا
آنکھون پہ درم کیسا ہے کیا روئے ہو بیٹا

۲۷

[illegible] [illegible] ہین
[illegible] [illegible] ہین
[illegible] [illegible] ہین
[illegible] [illegible] ہین

اندوہ و مصیبت کی صفین ہٹ نہین سکتین
وہ بیڑیان ہین پاؤن مین جو کٹ نہین سکتین

۲۶
بانو کی کہ حسرت یہ ہے بیاہ پائی
کیون دشت مین پھرتی ہون بتیمون کی رانی
سمجھی یہ مصیبت فلک نے پڑ کے دانی
ہے ہے کہ جدا ہمین وہ کال کی جانی
یا کوہ مین یا دشت کے میدان مین مرینگے
یا بیڑیان پہنے ہوئے زندان مین مرینگے

۲۷
کیا حکم ہے نیزے سے ہو جائے قضا اپنی بپا ری
کیا نیک یہ تقدیر نہ ہمین اپنی بپا ری
دیکھی یہ وہی ہے بیچ ہمین پانی بپا ری
سنکر یہ سب نے کہا سب ہی وہ اپنی بپا ری
جب چاہ نہ فدا ہونیکا دنیا مین یہ ہوگا
مانع ہوے مان باپ کوئی نہ کہے گا

۲۸
سمجھا نہ کوئی ترے نیزے کو تیغ جفا کے
سمجھے ہو جو ان کی رضا وہی مشکل بیٹی
مین ان سے کہون آپ کی آنکھون کی ہے بیٹی
مانگو نہ کبھی ان سے اپنی اپنی بیٹی
تقصیر ہمین سے ہوئی تو جانے دو بیٹا
الجھی ہوئی زلفونکو تو سلجھانے دو بیٹا

۲۹
الفت مین بگڑ جاتا ہو بنا کام ہمارا
اب صغرٰی یہ بیٹی سے بنا نام ہمارا
فرمانا ہے تو ہم سے بتا انجام ہمارا
کہتا ہے زنان دوہ اور یہ انجام ہمارا
یہ منزل اندوہ و بلا کاٹ کے مرتے
گر منع نہ ہوتا تو گلا کاٹ کے مرتے

۳۰
بیٹھے ہین کہ کیا ہو گا ہمین آپ کی باتین
سمجھائیں یہ کہ اپنی جان نثار ہین
سنتے ہین یہی ہین انکی کیا اعلا باتین
سمجھائین یہ سب سفارشین کیلئے بلا ہین
تنہا ہین سفارش کیلئے بلا ہین
اعلا کبھی نہ ہین اعلا فاطمہ زہرا ہین
اعجاز ہو تو کام مرا بند نہ ہوگا
یون تو کوئی رخصت پہ رضامند نہ ہوگا

۳۱
رہنے نہ کہا اسکی کبھی نہ سمجھے
بہنین ہین اپنی بپا کر لیں بھائی
سمجھی کبھی بھائی کی خدا کے
کہتے ہی رہے یہ بھائی کی باتین
سمجھیں کبھی کیا ہین کبھی تو جھوٹی بھی باتین
سمجھی بات کیا ہین یہ بتا انکی بھی باتین
کچھ انکی ہین کچھ آپکی ہین بھائی کی باتین
مین خوب سمجھتی ہون یہ دانائی کی باتین

۳۲
آرزو تھی کہ عالم سے مقصد نکلین یہ بچپن
دل ٹوٹ گیا کہ عشق و طلب نکلین یہ بچپن
دیکھے مصیبت جو زمانہ نکلین یہ بچپن
آئی ہے قضا ہم کو کسب نکلین یہ بچپن
یہ جب آئے بہن جو نکلین یہ بچپن
آفت مین کوئی روکنے والا ہی نہ ہوتا
اے کاش پھوپھی نے ہمین پالا ہی نہ ہوتا

۳۳
بیٹے نے کہا کس کی ہوئی بیت و بہی
رخصت کی جو اماں سے ملی شب ہی
سبکو نہ سہی ہمکو تو رخصت دو نہ پھپھی ہار
سمجھے ہین سبھی نہیں یہ سوار ی
سب کہتے ہین یہ ہین سب سواری
سمجھتے ہین پھپھی بہانا ہی سواری
انصاف کرو صدقے گئی اہل وفا ہو
روکین تو یہ پالنے والوں سے خفا ہو

۳۴
آئے کہا تھا کہ بیت زمانے کا عمل
اب حکم یہ کہنا تھا کہ وقت ہوا ہو
لکھنا ہے نصیب نے کی مصیبت ہوا عمل
آنکھوں سے یہ تقدیر کی جو ہوا عمل
رخصت سے کسی کے جو تقدیر کی ہوئی
غیرت کی یہ بات ہے کہ تقدیر نے بھی
رخصت ہین یہ سب کی یہی تقدیر بھی
گھبرا گئے سجاد حزین جو تک کے غش سے
سمجھے کہ سفر ہو گیا اصغر کا عطش سے

۴۳

فضّہ سے کہا کیا ہوا اے بی بی ہماری
[illegible] خاص سواری
غیرت سے [illegible] غضب ہو گیا واری
شبیرؑ [illegible] سر کی سواری

ماں خاک اڑاتی ہیں پھوپھی غش میں پڑی ہیں
سب بیبیاں حلقہ کیے گرد انکے کھڑی ہیں

۴۴

آواز حزیں دی کہ مری جان برادر
ہے ہے برادر مرے قربان برادر
ہم آئے ہیں پھر دیکھ لو ارمان برادر
زینبؑ [illegible] پریشان برادر

ہم روتے ہیں تمہیں تم ہمیں روتے ہوئے جاؤ
بھائی سے بغلگیر تو ہوتے ہوئے جاؤ

۴۵

غربت میں مبارک ہو تمہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لٹ جائیگا گھر بعد شہنشاہ زمن کے
ہیہات گلا ہوئیگا حلقے میں رسن کے

۴۶

فرمایا عصا لا کے برادر [illegible] آئے ہیں
غازی [illegible] آئے ہیں
[illegible] آئے ہیں
[illegible] علی اکبر [illegible]

بھائی کا نہیں کوچ یہ رخصت ہے نبیؐ کی
ہم آپ چلیں گے کہ زیارت ہے نبیؐ کی

۴۷

[illegible] علی اکبر
[illegible]
[illegible] برادر
[illegible]

شانے کے قرین زلف معنبر رہی بھائی
چہرہ مرے چہرے کے برابر رہی بھائی

۴۸

اے [illegible] کہاں ہیں
اے [illegible] کہاں ہیں
اے [illegible] کہاں ہیں
اے [illegible] کہاں ہیں

بے غسل و کفن آپ تو میدان میں رہینگے
ہم بیڑیاں پہنے ہوئے زندان میں رہینگے

۴۹

فضّہ نے عصا لا کے جو بازو کو سنبھالا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اشک آنکھوں سے بہتے تھے گریبان تھا پر
ہر بار ٹھہر جاتے تھے سر رکھکے عصا پر

۵۰

اے رونق [illegible]
اے [illegible]
اے زینت [illegible]
اے [illegible]

گھر آج اجڑتا ہے لٹے جاتے ہیں بھائی
ہم قافلے والوں سے چھٹے جاتے ہیں بھائی

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھر جلنے میں رہنے کا نہیں ہوش کسی کو
بچوں کو سنبھالونگا کہ ناموس نبیؐ کو

۱۴۸

اے راحت جان باپ کے ہمشکل دلارے
دلدار پیمبر کے نواسے کے پیارے
[illegible] چلی حلق پہ تلوار ہمارے
[illegible]

ملتے ہیں کہاں ساتھ کے کھیلے ہوئے بھائی
فریاد کہ ہم آج اکیلے ہوئے بھائی

۱۴۹

[illegible]
اس سر کو تہ تیغ جفا دیکھ کے رونا
صغرا کو بھی [illegible]
کہنا کہ [illegible]

شبیر پہ فوجوں کی گھٹا چھا گئی صغرا
آنے بھی نہ پائے تھے کہ اجل آ گئی صغرا

۱۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یوں گرد حرم رونے لگی اس سر کو لیکے
جسطرح کہ ماتم ہو جنازے پہ جوان کے

۱۵۱

[illegible]
بھائی کی جان [illegible]
جسطرح [illegible]
[illegible]

سہرا اسد اللہ کی جائی کو دکھائے
بھائی کا خدا داغ نہ بھائی کو دکھائے

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس مژدہ سے تمہیں مر کے جان آئیگی اماں
دو روز کی یہ پیاس بھی بجھ جائیگی اماں

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میں رتبے میں ہوں چرخ چہارم سے زیادہ
خورشید مرے پاس ہیں انجم سے زیادہ

۱۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مر کر بھی پسر قبلہ و کعبہ کے قریں ہو
تربت مری پائیں مزار شہ دیں ہو

۱۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آگے ترے دنیا سے سفر کر گئے ہیں
یہ ذکر نہ کرنا ہائے غضب مر نہ گئے ہیں

۱۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تا حشر رہا فیض یہ شاہ شہدا کا
تسبیح مری ہوئیگی اور ذکر خدا کا

۵۵
پہنچے جو نبی عرش پہ کی عرض یہ حضرت [illegible]
زہرا سے ملی [illegible] رخصت
[illegible] ناشاد
دنیا سے [illegible] سفر [illegible] جنت
مسعود و مبارک [illegible]

مرضی ہو تو یہ پیر بھی دے ساتھ تمھارا
نبھ جائینگے ہم تھامے ہوئے ہاتھ تمھارا

۵۶
[illegible] عقبا
دنیا کا [illegible]
[illegible]
نہیں [illegible]

تو قبر علی خلق میں ماں باپ کے آگے
مشتاق ہوں اسکا کہ مروں آپکے آگے

۵۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قربان مجھے کیجیے یہ تمنائے دلی ہے
میراث خلیل آپ کو حصے میں ملی ہے

۵۸
[illegible] قافلہ دو دانا
یہ ذات خدا [illegible]
[illegible]
[illegible]

وقفہ کبھی دن کا ہے تو عرصہ کبھی شب کا
جب طے ہوئی منزل تو مکان ایک ہے سب کا

۵۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم اور نہ بھائی نہ بھتیجا نہ پسر ہے
روتے ہیں ہم اسیر کہ ضعیفی کا سفر ہے

۶۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اعدا نے جہان دوست کو مارا ہے پیچھے
میدان میں جسنے پکارا ہے پہنچے

۶۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پامال ہمیں لشکر نا اہل کرے گا
ہر چند یہ مشکل بھی خدا سہل کریگا

۶۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس پاس پسر ہو وہ جوان نجیب ہے بیٹا
یہ ہجر تو کچھ موت سے بھی سخت ہے بیٹا

۶۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تازہ غم محبوب خدا ہو گیا مجھکو
ابتک تو میں اچھا تھا یہ کیا ہو گیا مجھکو

۶۴

[illegible]

اب اشکوں کی ندی بھی بہائی نہیں جاتی
وہ آگ لگی ہے کہ بجھائی نہیں جاتی

۶۵

[illegible]

منظور یہ تھا ساتھ مروں ساتھ فدا ہوں
پر خیر سدھارو کہ میں راضی بقضا ہوں

۶۶

[illegible]

زردی رخ خورشید پہ چھائی نظر آئی
پرتو سے زمیں رنگ طلائی نظر آئی

۶۷

[illegible]

اک عشق ہے ہونٹوں سے حلاوت طلبوں کو
گر دیکھے تو چاٹا کرے شیریں بھی لبوں کو

۶۸

[illegible]

یاں کچھ گل بادام حقیقت نہیں رکھتا
نرگس وہ کہے گا جو بصارت نہیں رکھتا

۶۹

[illegible]

لازم ہے سدا پاس [illegible] کو
دیکھا ہے کبھی شیر کی آہستہ روی کو

۷۰

[illegible]

خال ایسے کہ اختر بھی تو شرماتے ہیں جن سے
آنکھیں وہ ہرن شیر دبک جاتے ہیں جن سے

۷۱

[illegible]

دیکھا جو وہ رخ عرش کے سرتاج کو دیکھا
زلفوں کو جو دیکھا شب معراج کو دیکھا

۷۲

[illegible]

شوکت اسد اللہ کی تصویر نبی کی
داؤد کی آواز تھی تقریر نبی کی

۴۷۳

چمکی یہ جبیں پہ ضربت بھی نمودار
گویا یہ خضر آب بقا کے ہیں طلبگار
وہ پھل شاخ سے الگ وہ باغ سے گل نخل سے جسار
دندان وہ سب الماس لب لعل گہر بار

وان جوڑتی ہوئے ہاتھ قضا بھی کھڑی ہے
تقریر مسلسل ہے کہ موتی کی لڑی ہے

۴۷۴

حسن اپنے ہی جوہر کا نشانہ تیغ کی
اعدا کو دکھاتی ہیں عابد و اصلی
نعرہ یہ کہ حیدر نے سونپی بیدر کی
اور اپنے ہی دنیا کی ...

گردش کبھی دی اور کبھی اونچا کیا سر سے
ہلکا تھا وہ در دست مبارک میں سپر سے

۴۷۵

تھا اوج کہ خندق سے اور تیغ پہ ... تک
خندق سی سکا اٹھتی کہ ... تک
ہیبت سے تھی تیغ فتح کی ... جب تک
تھامے ہے ...

وہ پائے مبارک تھے جو ابھرے نہ زمین پر
مولا کے قدم تھے پہ جبرئیل امین پر

۴۷۶

تقسیم سے مو کی مچی حکم زراعت
پہلے اوپر سے عبث تھی ... خضر
قول و عمل سے ... زور و ولایت
سب میں تھی ہوا ... طاقت

سب ٹکڑے برابر تھے عجب اُس کا کرم تھا
تولا تو نہ جو بھر بھی زیادہ نہ وہ کم تھا

۴۷۷

آغاز زد شیر کی بجلی کی تھی چمکار
شہزادہ وہ عالم کا ہی اس پہ سے تلوار
بھٹکا تھا کہ تھا نعرہ وہ جوشن سے دو چار
تلوار کی سب چل ... صف شکن ...

اس شان سے تحت دل شیر صمد آیا
گویا صف آہو پہ یکایک اسد آیا

۴۷۸

ہل چل تھی کہ تلوار کہ ... زمین
... سو من ... سب ... سرتن
کاٹا ... تیغ ... تن
آنے ... تھا ...

غل تھا یہ جری مثل ید اللہ لڑے گا
تر ہوگی زمیں خون سے وہ رن آج پڑے گا

۴۷۹

تلوار تھی جرار کی یا قہر خدا تھی
سر تھا کہ الٹ تھا جب سر تھی نہ روا تھی
بچھا تھا اور ... قضا تھی
جیسی بجلی وہ برق ... ادا تھی

بے سر ہوئی وہ صف جو نظر چڑھ گئی اسکی
چاٹا جو لہو اور برش بڑھ گئی اسکی

۴۸۰

جب صف شکنی ... علیحدہ کیا اسکی
میمنہ تھا صف ... سب ایسا کیا اسکی
... عدل ... جیسا ... ایسا کیا
... جیسا ...

بے تھا ازل سے ہی خطا اصل میں جسکی
مارا اوسے دیندار نہ تھا نسل میں جسکی

۴۸۱

سیلاب تھا آیا کہ تیغ تھی ہیبت کی
... صفیں ... کی
دم بھر میں ... آتی تھی
جب ... تھی ... کی

ملتا تھا نشان زمیں صفونکا نہ پرونکا
تھا شور کہ منھ آج برستا ہے سرونکا

۸۲

آفاق میں چھٹی تو قدر انداز کا تھا شور
اٹھوا دیے پیادہ و سوار ... [illegible]
بیجان ... [illegible]
سرنیزی تھی ... [illegible]

سوفار کو چلّے سے ملاتا کسے سوجھے
رخ پھیر گئے ہوں جب تو نشانا کسے سوجھے

۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو وار تھا صفدر کا خدائی سے جدا تھا
قبضے سے کمان ہاتھ کلائی سے جدا تھا

۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جانوں کو بچاتے تھے پیادے بھی نہ ہٹ کر
گر پڑتے تھے گھوڑے بھی سوار و پیادہ لٹکر

۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نکلی جو کمر سے تو چلی جھک کے زمیں پر
زیں سے کبھی جو مرکب میں تو مرکب سے زمیں پر

۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آجاتی تھی آواز یہی ضرب کی زہ سے
غل تھا کہ یہ کڑیاں نہیں اڑنے کی زرہ سے

۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تن جلتے ہیں پھر کس سے جو برق اس میں نہیں ہے
سر جسم سے اڑ جائیں تو کچھ فرق اس میں نہیں ہے

۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھٹتے ہیں گلے تیز زبانی ہے اسی کی
دریا بھی ہے جگر میں روانی ہے اسی کی

۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منھ وہ ہے کہ دم سے شط خوں بہتی ہے جس کے
قبضہ وہ ہے قبضے میں ظفر رہتی ہے جس کے

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر پارہ ہے موجود تو ہر بار نہیں ہے
یہ مرگ مفاجات ہے تلوار نہیں ہے

۹۱
شمشیر کی گل جزو بدن تھی [illegible] ہمنام
عباس نے پایا [illegible] آرام
[illegible] صمصام
[illegible]

۹۲
[illegible] تھا ابجد [illegible] رکھے
[illegible] بجلی [illegible] سکے
[illegible]
[illegible] ہاتھ [illegible]

۹۳
[illegible] آرائی تھی
[illegible] آرائی تھی
[illegible]
[illegible]

مریخ لرزتا ہے تو جوہر سے اسی کے
شیروں کو چڑھی رہتی ہے تپ ڈر سے اسی کے

جوہر کی چمک دیکھ کے نہ ہیرے نکلے نگوں میں
یوں دوڑتی تھی تیغ لہو جیسے رگوں میں

مریخ بھی دل باختہ تھا سامنے اسکے
گردوں سپر انداختہ تھا سامنے اسکے

۹۴
[illegible] آن
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۹۵
[illegible] نشان [illegible]
[illegible] کمان [illegible]
[illegible]
[illegible]

۹۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلاتے تھے سب مثل اجل آتی ہے یہ تو
سیفی سے کہیں جلدی چلی جاتی ہے یہ تو

دل سے کہیں جینے کی ہوس قطع نہ ہو جائے
دم بند ہے ڈر سے کہ نفس قطع نہ ہو جائے

مرتے تو لہو تیغ کی گردن پہ نہ ہوتا
گرتے نہ مدد پاؤں تو سر تن پہ نہ ہوتا

۹۷
[illegible] آیا
[illegible] آیا
[illegible]
[illegible]

۹۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۹۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حق جسکی طرف ہے وہ زبردست رہا ہے
سچ ہے کہ بڑے بول کا سر پست رہا ہے

قطاع طریق آئے تو وہ خوف سے ہٹ جائے
کیسی ہی کڑی راہ ہو آگ نہیں کٹ جائے

جب ہاتھ اٹھا برچھیوں پھرتا ہے گھوڑا
پتلی کے اشارے کو سمجھ جاتا ہے گھوڑا

[illegible]

وہ چور تھا ٹاپوں سے جو توسن پہ چڑھا تھا
اسوار تو اسوار فرس رتبہ چڑھا تھا

[illegible]

پامال ہوا جاتا تھا دل کبک دری کا
گھوڑے کی اچانک کہ جھمکڑا تھا پری کا

[illegible] نہیں چلتی

دو گام بھی ساتھ اسکے فرس چل نہیں سکتا
اسطرح یہ چلتا ہے کہ بس چل نہیں سکتا

[illegible]

یوں رکھتا تھا آہستہ قدم دوش صبا پر
بو گل تر جاتی ہے جس طرح ہوا پر

[illegible]

وقفہ کہیں یا اسپ سبک بے نہیں کرتا
خورشید بھی منزل کوئی یوں طے نہیں کرتا

[illegible]

جی ہار دیا فوج نے عزت گئی سب کی
بے آب ہوئی آ جیسے تلوار عرب کی

[illegible]

شعلہ ہوا لپکا جو ذرا غیظ میں آگے
بجلی کی رگیں آگ کا دم پاؤں ہوا کے

[illegible]

پاں قدر نہ بجلی کی نہ کچھ بیک ہوا کی
بس خاتمہ اس پر ہے کہ قدرت ہے خدا کی

[illegible]

کاندھے پہ سپر لب پہ سخن بے ادبی کے
ظالم کو عداوت تھی گھرانے سے نبی کے

۱۰۹

جوہر کھلے اسکے تن و توش پہ [illegible]
[illegible] بھی [illegible] نہیں [illegible]
خورشید پہ غالب ہے [illegible]
بیکار جہان میں [illegible]
یہ ہول ہو رستہ وہ سیہ وجو گذر جائے
صورت وہ کہ عفریت جسے دیکھکے ڈر جائے

۱۱۰

وہ خود [illegible] جسکا [illegible]
[illegible] قلعہ فولاد کی دیوار
[illegible] آئینہ [illegible]
زرہ خود اور [illegible]
خنجر وہ کہ مریخ کا رنگ اڑتا تھا جس سے
ڈھال ایسی کہ تلوار کا منھ مڑتا تھا جس سے

۱۱۱

[illegible]
[illegible] جلنے [illegible]
[illegible] تہ و بالا
زرہ [illegible]
پڑتی تھی سنان پر جو سنان دشت وغا مین
چنگاریان اڑتی نظر آتی تھیں ہوا مین

۱۱۲

[illegible] تلوار
بجلی مین [illegible] نہیں [illegible]
نقطہ [illegible] غدار
چمکی [illegible]
کیا بند بنے سخت دل عقدہ کشا پر
دیکھا تو سنان خاک پہ تھی ڈانڈ ہوا پر

۱۱۳

[illegible]
نقطے میں [illegible] صفت [illegible]
تھا عقاب [illegible]
[illegible]
یا دیکھتی تھی فوج فرس کی تک و دو کو
یا پنجہ خورشید مین دیکھا نہ لو کو

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible] الموت [illegible]
[illegible] حیات [illegible]
شیر دنکے جگر کانپ گئے خوف سے بن مین
دو ٹکڑے ہوا گرز گران ایک تبر مین

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہان سر کا تف سر با تو نکو حائل نہیں ہوتا
اسفل کبھی اعلیٰ کے مقابل نہیں ہوتا

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ناخن جو ہو عقدہ مشکل نہیں کھلتا
جبتک کہ نہ تلوار کھنچے دل نہیں کھلتا

۱۱۷

[illegible] جھنکار
[illegible] جھنکار
[illegible] جھنکار
[illegible]
وارفتہ اسی کی ہے زرہ ڈھال اسی کی
کٹتے ہین گلے جس سے وہ ہے چال اسی کی

(۱۶)
[illegible] نیزۂ خطی کا بڑھانا
[illegible] کا اٹھانا
[illegible] لانا
[illegible] زمانا
ایسا کوئی منصف ہے عرب میں نہ عجم میں
جب کھنچ گئی تلوار تو ہی فیصلہ دم میں

(۱۷)
[illegible] گلشن اسلام رسی سے
[illegible] اصنام رسی سے
[illegible] پیغام رسی سے
[illegible] ناکام رسی سے
کانپا کیے خاقان جہان حرب سے اسکی
جاری ہوا اسکّے کا چلن ضرب سے اسکی

(۱۸)
[illegible] کی کھائی
[illegible] آئی
[illegible] اٹھائی
[illegible] چھائی
خورشید ہوا زرد اڑی گرد یمن کی
گھوڑے کی تگاپو سے زمین ہل گئی رن کی

(۱۹)
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دشمن جو بڑے تاب کہاں رہتی ہے اسکو
سیفی کی دعا ورد زبان رہتی ہے اسکو

(۲۰)
آفاق میں ہے [illegible] تنہا ہی کا اسکی
[illegible] تنہا ہی کا اسکی
[illegible] کا اسکی
[illegible] آئی
یاد انکو نہ بھولی کوئی دم تیغ علیؑ کی
جبریل بھی کھاتے ہیں قسم تیغ علیؑ کی

(۲۱)
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاتی تھی اجل کھینچ کے شمشیر کے منھ پر
آسکتا ہے روباہ کہیں شیر کے منھ پر

(۲۲)
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نصرت تھی جو ہمراہ تیغ جلی حق کے ولی کی
اللہ نے کی آپ ثنا ضرب علیؑ کی

(۲۳)
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جوہر ہے تو قد ہے خوش اسلوب ہے خوش رنگ [illegible]
جب تک ہے تو حاجت کسی حربے کی نہیں ہے

(۲۴)
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نادان ہے تمیز حق و باطل نہیں جسکو
تو ایسے تن و توش پہ کچھ دل نہیں جسکو

[illegible]

کیا صفت سایۂ آہو نہیں تھمتا
سیماب ٹھہر جاتا ہے پر تو نہیں تھمتا

[illegible]

یہ پھولنے پھلنے کی تو کچھ فصل نہیں ہے
اگر بڑھتا ہے جلدی تری کچھ اصل نہیں ہے

[illegible]

تازی میں الم تشنہ دہانی کا نہیں ہے
اس شغل میں کچھ دھیان بھی پانی کا نہیں ہے

[illegible]

ہم ایسے ہیں جانباز کہ فوجوں سے لڑے ہیں
کیا تجھ کو کہیں گے جو صفیں باندھے کھڑے ہیں

[illegible]

اکبر جو مقابل ہوئے اس خیال و منصل
شبیر قریب آگئے بیتابیٔ دل سے

[illegible]

دل اس پہ بڑھا تینگے تو بڑھ بڑھ کے لڑونگا
اس دوسرے میں سورۂ جن پڑھ کے لڑونگا

[illegible]

آتیغ جو انان جو شر اقبال سے کھڑ
پھر کو چھپایا ہی جو مسلم دا لگے تند پر

[illegible]

کیا پیاس ہے بستے کہ پکارا نہیں جاتا کو
اب دل نہیں قابو میں ہم آتے ہیں دکو

[illegible]

اس جاہ کے اندر کبھی چھپ جاتے ہیں ہم
مشہور ہے افسانۂ حرالاکم اب تک

[illegible]	[illegible]	[illegible]
گردن ہو تہ تیغ اب اس عربدہ جو کی چھینٹیں نہ پڑیں قبلۂ عالم پہ لہو کی	یوں سینہ کشادہ گئے اس عہد شکن پر جسطرح جھپٹتا ہے کبھی شیر ہرن پر	ہاں بند علی کم ہوئی جنگ جدل ایسی غل تھا کبھی دیکھی نہیں رد و بدل ایسی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
تیور کہیں چھپتے ہیں شجاع ازلی کے اعلیٰ سے تم اعلیٰ ہو کہ پوتے ہو علی کے	بجلی سی ما فرد ون تک تڑپ آتش نفس کی اسوار ون تک آ جاتی تھیں ٹاپیں فرس کی	ہوش اڑ گئے اس بانی بیداد و ستم کے کٹ کے گرا فرق پہ چالیس قدم کے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
دشمن جو لڑے جم کے تو پھر لطف سوا ہے ہاں تھام لو باگ اسکے فرس کی کہ اڑا ہے	ان دونوں کو تیغ علی کی سر اپنے حریفین یوں جلوہ نما کر کے کہیں سر بان [illegible]	دکھلا دیا صفدر نے جو اٹھا دیر رکھا پاؤں نکلے گھوڑے کے اسوار کا سر تھا

۱۴۵
[illegible]
بیکس کوئی ہے کہ یہ عجب آفت پڑا ہے
یا رب یہ پسر تیسرے فاقے سے لڑا ہے

۱۴۶
[illegible]
جعفر سے کس بل سے کوئی غضب لڑے تھے
خیبر مین علیؑ بھی یون ہی حرب لڑے تھے

۱۴۷
[illegible]
رہنے دو جو ہو دھوپ مین آرام سپر سے
جو سینہ سپر ہوا اسے کیا کام سپر سے

۱۴۸
[illegible]
فرزند جوان باپ سے منہ موڑ رہا ہے
چھوٹا جو ہے گہوارہ مین دم توڑ رہا ہے

۱۴۹
[illegible]
گرمی سے غش آتا ہے جو کجا نا ہے سر بھی
ہتھیار بھی سب گرم ہین جلتا ہے جگر بھی

۱۵۰
[illegible]
اعجاز امامت شہ خوشخو نے دکھایا
پانی کا اثر سیب کی خوشبو نے دکھایا

۱۵۱
[illegible]
دنیا سے پر ارمان سفر کرتے ہین روتے ہین
سب پیر و جوان اسکے جوان مرنے پہ روتے ہین

۱۵۲
[illegible]
سنبھلوں تو بھگا دون ابھی اس لشکر شر کو
ایسی ہو کوئی چیز کہ ٹھنڈک ہو جگر کو

۱۵۳
[illegible]
بہتر کوئی سیب اس سے نہین خلد برین مین
بو آجتک اسکی ہے مزار شہ دین مین

[illegible]

تیروں کی جو بوچھار ہوئی چھن گیا سینہ
روزن ہوئے اتنے کہ زرہ بن گیا سینہ

[illegible]

تلواریں کھنچیں یا کھنچی یا سر پہ جدا تھا
جس ہاتھ سے لڑتے تھے وہ پہونچے سے جدا تھا

[illegible]

رنگ اڑ گیا تھا گیسوئے شبیر کھلی تھی
تیور اکے جو سنبھلے تو بصارت میں کمی تھی

[illegible]

روئے نہ پدر قتل ہو لخت جگر ایسا
بابا ایسا ہو صابر تو جری ہو پسر ایسا

[illegible]

بیکس کی مسافر کی مدد کیجیے بابا
اپنے علی اکبر کی خبر لیجیے بابا

[illegible]

جو وقت معین ہے وہ مہر گز نہ ٹلے گا
خنجر مری گردن پہ اسی طرح چلیگا

[illegible]

اللہ ری شجاعت کہ نہ ابرو پہ بل آیا
کھل اٹھے جو کھینچا تو کلیجہ نکل آیا

[illegible]

ماں باپ کے جینے کا ثمر لے گئے بیٹا
عہدہ جو تمہارا تھا ہمیں دے گئے بیٹا

[illegible]

اس گھر کا پودا کوئی بے برگ نہ ہووے
جیسا کوئی دنیا میں جوان مرگ نہ ہووے

۱۶۳

اٹھارہ [illegible] عزت جوانی
[illegible] یہ جوانی
[illegible] اقبال [illegible] شجاعت یہ جوانی
سمجھی [illegible] یہ جوانی

کس درجہ مشابہ تھے رسول عربی سے
گویا کہ حسین آج بچھڑتا ہے نبی سے

۱۶۴

اے [illegible] زینب [illegible]
[illegible] اولاد [illegible]
اے [illegible]
[illegible]

ارمان دل زار بسر جو نہین نکلے
حسرت ہے کہ دم باپ کے آغوش مین نکلے

۱۶۵

منھ سے [illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر
رخصت [illegible] علی اکبر
[illegible] اکبر

دولہا بھی اس آرام سے سوتے نہین بیٹا
ہم روتے ہین اور تم ہمین روتے نہین بیٹا

۱۶۶

[illegible] دل [illegible]
جھکنے مین [illegible]
[illegible]
[illegible]

اوپر کے دم اس شیر کو بھرتے ہوئے دیکھا
بابا نے جوان بیٹے کو مرتے ہوئے دیکھا

۱۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ دل کی کرو بات ذرا ہوش مین آؤ
صدقے پدر آؤ مرے آغوش مین آؤ

۱۶۸

[illegible] بیٹا
[illegible] آکر بیٹا
[illegible] آکر بیٹا
[illegible] نہین [illegible]

حورین تمھین گھیرے ہین کہان بیٹھے ہو
باتین ہین یہ کس سے کہ ہمین بھول گئے ہو

۱۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ زیر لب آواز کہ آقا نہین آئے
نزدیک اجل آگئی بابا نہین آئے

۱۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ ہچکی کے دم مین جگر آتا ہے تمہارا
سینے سے کلیجا نظر آتا ہے تمہارا

۱۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرمایا کہ قطرہ مرے جانی نہین ملتا
مجبور ہون اکبر مجھے پانی نہین ملتا

۱۷۱

[illegible]

میں کہتا ہون مجروح ہون آوارہ وطن ہون
دونون مجھے دیجیے کہ بہت تشنہ دہن ہون

۱۷۲

[illegible]

ہلتا تھا فلک نالہ و فریاد و بکا سے
ایک حشر بپا تھا علی اکبر کی صدا سے

۱۷۳

[illegible]

آنکھوں میں بصارت بھی نہیں جاؤں کدھر کو
ہیں پہلے بہل ڈھونڈھنے نکلی ہون پسر کو

۱۷۴

[illegible]

دو دن سے اٹھائی ہیں تعب تشنہ لبی کے
یہ تیسرا فاقہ ہے نواسے پہ نبی کے

۱۷۵

[illegible]

جو حشر کے آثار ہیں سارے نظر آئے
گرتے ہوئے مقتل میں ستارے نظر آئے

۱۷۶

[illegible]

ٹکڑے ہیں بدن کشتۂ شمشیر ہیں اکبر
دیکھو گی کسے خاک بسر ڈھیر ہیں اکبر

۱۷۷

[illegible]

کھوئے گئے آنکھوں کو مسافر ہوئے اکبر
ہچکی کا بس آنا تھا کہ آخر ہوئے اکبر

۱۷۸

[illegible]

ٹوٹا تھا مصیبت کا فلک زار حزین پر
تھی نصف ردا دوش پہ اور نصف زمین پر

۱۸۰

[illegible]

مصروف ہر اک اشک بہانے میں رہیگا
ماتم علی اکبر کا زمانے میں رہیگا

۴۱
[illegible]

کچھ بن نہیں آتا ہے شہ جن و بشر کو
گہ دیکھتے ہیں بانو کو اور گاہ پسر کو

۴۲
[illegible]

بیٹے سے یہ شبیر نے کہا ہے مصیبت یہ بڑی ہے
اک جان عجب طرح کی آفت میں پڑی ہے

۴۳
[illegible]

جب لاش مری رن سے اٹھا لائیو بیٹا
پھر شوق سے مرنے کے لئے جائیو بیٹا

۴۴
[illegible]

پہلے علی اکبر سے یہ ناشاد مرے گی
کس طرح جواں بیٹے کو ماں صبر کرے گی

۴۵
[illegible]

آجائے گا سر زمیں غلام آپ سے پہلے
زندہ رہے وہ بیٹا جو مرے باپ سے پہلے

۴۶
[illegible]

بابا سے جدا ہونا گوارا نہ کرو تم
کوثر کے لئے ہم سے کنارا نہ کرو تم

۴۷
[illegible]

گرتا ہے فلک غم کا شہ جن و بشر پر
خاموش ہیں پر چھریاں چلتی ہیں جگر پر

۴۸
[illegible]

بعد اب نہ مرے آہ بکا کیجئے بابا
اکبر کو بھی امت پہ فدا کیجئے بابا

۴۹
[illegible]

مختار رہو گھر بار کے عاقل ہو جواں ہو
فرزند پیمبر کے تمہیں فاتحہ خواں ہو

۱۰

[illegible]

تم جیتے رہو روح مری شاد رہیگی
اور بانو مغموم بھی آباد رہے گی

۱۱

[illegible]

حضرت کی جدائی کا نہ مین داغ سہونگا
صدقے نہ ہوا اگر تو کہین کا نہ رہون گا

۱۲

[illegible]

فرمایا کہ رُلواؤ نہ مجھ سوختہ جان کو
اچھا یہی مرضی ہے تو راضی کرو ماںکو

۱۳

[illegible]

آئی ہے خزاں باغ اوجڑتا ہے ہمارا
فرزند جوان ہمسے بچھڑتا ہے ہمارا

۱۴

[illegible]

کیونکر کہوں نہیں ایسی کمائی کو مٹا دو
تم چاہو رضا دو انھیں چاہو نہ رضا دو

۱۵

[illegible]

منظور ہے سر اپنا تہ تیغ دو پر لیکن
میدان میں پہلے علی اکبر ہے [illegible]

۱۶

[illegible]

تدبیر کرو کچھ مرا گھر لٹتا ہے لوگو
پردیس میں ماں سے پسر چھٹتا ہے لوگو

۱۷

[illegible]

ہر طرح کمر غم سے اکبر جائیگی میری
یا اٹک یا کوکھ اجڑ جائیگی میری

۱۸

[illegible]

کو کہ اپنی بچا نیکا نہ سامان کرو اماں
[illegible] سر میں قربان کرو اماں

۱۹

[illegible]

پر مین کوئی حسرت تو نکالون علی اکبر
آؤ تمھین دولھا تو بناؤن علی اکبر

۲۰

[illegible]

نہ جوڑا نہ سہرا نہ دلہن چاہیے مجکو
اب گوشۂ قبر اور کفن چاہیے مجکو

۲۱

[illegible]

باندھی ہے کمر گلشن ہستی سے سفر پر
بس ہے یہی شادی کہ تصدق ہوں پدر پر

۲۲

[illegible]

فرقت تری قسمت مین مجھے دکھلائی ہے بیٹا
تم جاتے نہین جان چلی جاتی ہے بیٹا

۲۳

[illegible]

تھے روکتے اس فوج کو پالے علی اکبر
لڑتے تھے ہزارون سے اکیلے علی اکبر

۲۴

[illegible]

دکھلا دیا تھا جنگ شہنشاہ نجف کو
جب کرتے تھے حملہ تو الٹ دیتے تھے صف کو

۲۵

[illegible]

تو صبر عطا کر کہ نہ فریاد کرون مین
بھولون علی اکبر کو تجھے یاد کرون مین

۲۶

[illegible]

تیغون سے بچاتا نہین مین اپنے جگر کو
کرتا ہون فدا نانا کی امت پہ پسر کو

۲۷

[illegible]

فرزند مرا گھر گیا ہے فوج ستم مین
اب منھ سے نکلتا ہے کلیجا کوئی دم مین

۲۸
[illegible]

زندہ علی اکبرؑ کو میں پھر پاؤنگی صاحب
بیٹا نہیں ملنے کا تو مر جاؤنگی صاحب

۲۹
[illegible]

دریا میں جو لاشے کو بہایا ہو تو کہدو
اس چاند کو مٹی میں چھپایا ہو تو کہدو

۳۰
[illegible]

مادر کو بھی اک عشق ہے اس نورِ نظر سے
بیٹا نہ ملے گا تو نکل آئے گی گھر سے

۳۱
[illegible]

صدمہ نہ جدائی کا اُٹھا مر گئی بانو
جلدی چلو دنیا سے سفر کر گئی بانو

۳۲
[illegible]

صورت نظر آتی نہیں نورِ نظر کی
کاہیکو بتائیگا کوئی لاش پسر کی

۳۳
[illegible]

اٹھارہ برس بعد ہمیں چھوڑتے ہو آہ
بیٹا پڑے اس خاک پہ دم توڑتے ہو آہ

۳۴
[illegible]

گھبرائے ہوئے چار و طرف پھرتے تھے شبیرؑ
بسمل کی طرح اُٹھتے تھے اور گرتے تھے شبیرؑ

۳۵
[illegible]

جیتا تو نہ وہ ماہ لقا ہاتھ لگے گا
لاشے پہ جو پہنچو گے تو کیا ہاتھ لگے گا

۳۶
[illegible]

بچپن میں پلا ہوں تمہیں کاندھے پہ چڑھا کر
لیجاؤنگا اب لاش کو چھاتی سے لگا کر

[illegible]

لوٹا مجھے امت نے محمدؐ کی دغا سے
کاٹا ہے کلیجے کو مرے تیغ جفا سے

[illegible]

ہیں گرد مری لاش کے روتیں شہدا کی
آتی ہے صدا گریۂ محبوب خدا کی

[illegible]

ماتم میں ہمیں اپنے رلایا علی اکبرؑ
تم نے مرا لاشہ نہ اٹھایا علی اکبرؑ

[illegible]

اکبرؑ کو سکینہ کو برادر کو نہ دیکھا
افسوس کہ مرتے ہوئے مادر کو نہ دیکھا

[illegible]

لب تشنہ جہان سے سوئے کوثر گئے بیٹا
یہ باپ تو جیتا رہا تم مر گئے بیٹا

[illegible]

میں واسطہ دیتا ہوں حسینؑ ابن علیؑ کا
محتاج نہ کیجو مجھے دنیا میں کسی کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۷
[illegible]

۸
سوال خط کا [illegible]
جواب [illegible]

۹
[illegible]

۱۰
[illegible] حسین کی زینب [illegible]

۱۱
[illegible]

۱۲
[illegible]

۱۳
[illegible]

۱۴
[illegible]

۱۵
[illegible]

۱۶
صفائی حسن کی اکبر [illegible]

۱۷
[illegible]

۱۸
قطعہ
[illegible]

۱۹
[illegible] حسین [illegible]

۲۰
قطعہ
[illegible]

۲۱
[illegible]

۲۲
[illegible] حسین [illegible]

۲۳
[illegible]

رباعی
[illegible]

رباعی
[illegible]

رباعی
[illegible]

تمام شد

۱

[illegible] ہنسلی نبی کا یہ بیاں ہے
دولت اولاد [illegible] ہے
[illegible] سینے میں [illegible] ہے
داغ بیٹے کا [illegible]

ماں تڑپتی ہے غش حجن و بشر روتے ہیں
کس جوان بیٹے سے ماں باپ جدا ہوتے ہیں

۲

کیا حسن [illegible] خزاں [illegible] ہے
[illegible] عجب [illegible] ہے
داغ [illegible] ہے
[illegible] غنچہ [illegible] ہے

شدت غم سے پھاڑا ہے گریبان نہ کل کی طرح
ماں پریشاں کئے ہیں بالوں کو سنبل کی طرح

۳

داغ [illegible] یعقوب [illegible]
[illegible] جب [illegible] نہیں
[illegible]
ماں تو فرزند [illegible]

دشت میں چار طرف ڈھونڈھنے جاویں گے حسین
اپنے یوسف کو بجز حشر نہ پاویں گے حسین

۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

داغ اولاد ہے یاں صبر کا مقدور نہیں
پہلے فرزند سے مر جائیں تو کچھ دور نہیں

۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دل کی بیتابی ہے اک آن سوا ہوتی ہے
روح ماں باپ کی قالب سے جدا ہوتی ہے

۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سجدہ ابن علی صبر میں لاثانی ہے
واں تو دنبہ تھا یہاں بیٹے کی قربانی ہے

۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماں سے چھٹتا ہے پسر بیٹے سے ماں چھٹتی ہے
کوہ غم گرتا ہے باپ کی کمر ٹوٹتی ہے

۸

داغ اولاد نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

داغ فرزند حسین ابن علی سے پوچھو
نوجوان بیٹے کا غم باپ کے جی سے پوچھو

۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یا جب سینے سے برچھی کی انی ہووے گی
کیا غضب ہووے گا کیا سینہ زنی ہووے گی

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تن یہ چار آئینہ سجنے کا وہاں سامان ہے
پارہ پارہ ہے جگر ماں کا پدر حیران ہے

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ نہ ماں باپ کو آنکھوں سے نظر آویگا
نور چشم ایسا سلامت جو نہ گھر آویگا

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسکا دل دیکھو چھٹے باپ سے جسکا بیٹا
اور بیٹا بھی تو ہمشکل نبی سا بیٹا

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماں کو حسرت ہے دولہن بیاہ کے گھر لانے کی
فکر یاں انکو جوانی میں ہے مر جانے کی

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھائی کے واسطے قاسم کی دولہن روتی ہے
بیکسی دامان قبا چھوٹی بہن روتی ہے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شاہ خاموش ہیں اور بول نہیں سکتے ہیں
کبھی بانو کا کبھی بیٹے کا منہ تکتے ہیں

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جسم کانپے گا قلق ہوگا غش آجائیگا
حرف رخصت کا نہ بانو سے سنا جائیگا

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منہ سے کچھ کہتے نہیں پاس ادب کرتی ہیں
کونسی چیز ہے جو ماں سے طلب کرتی ہیں

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا مقدر میں کہ سب دین جدا ہم دیکھیں
اب بھی اٹھ جائیں جہاں سے تو نہ یہ غم دیکھیں

۱۹

[illegible]

صبر فرماؤ کہ اب تم سے جدا ہوتے ہیں ہم
دودھ بخشو ہمیں بابا پہ فدا ہونگے ہم

۲۰

[illegible]

تم سے بچھڑونگی تو واری میں کدھر جاؤنگی
پھر نہ رخصت کا سخن کہنا کہ مر جاؤنگی

۲۱

[illegible]

ماں نے فرزند کو تکرار کا یارا کیا ہے
تابعِ حکم ہیں ہم زور ہمارا کیا ہے

۲۲

[illegible]

آپ کہتی ہیں نہ جاؤ تو نہ جا دینگے ہم
اپنے ہمشیروں کو پھر منہ نہ دکھا دینگے ہم

۲۳

[illegible]

آبرو پاتے جو سر تیغ سے کٹواتے ہم
طوق و زنجیر کی ایذا سے بھی چھٹ جاتے ہم

۲۴

[illegible]

جو ہے منظور ہمیں آپکو منظور نہیں
اب بھی فرماؤ تو میدانِ دغا دور نہیں

۲۵

[illegible]

پہلو بابا کا تو آباد کیا چاہتے ہو
پالنے والی کو برباد کیا چاہتے ہو

۲۶

[illegible]

میرے جیتے نہ قدم گھر سے نکالو بیٹا
اپنی مادر کا جنازہ تو اٹھالو بیٹا

۲۷

[illegible]

لیکے بیٹے کی بلائیں کہا کیوں روتے ہو
نہیں روکونگی میں کاہیکو خفا ہوتے ہو

۴۱

رو کے کہنے لگے بیٹی کی یہ آرزو ہو
ماں تو دیتی ہے رضا مرنے کی رخصت نہیں دو
پھر کہا ماں سے اب [illegible]
تھا نصیبوں میں یہی صبر کرو صبر کرو

یہ دعا مانگو کہ تڑپے نہ کلیجا میرا
آزماتا ہے کسے صبر کو مولا میرا

۴۲

کہہ کے ماں نے یہ سخن [illegible]
عرض کی [illegible] کہا صدقے [illegible]
ماں چھپائی [illegible]
جانو رخصت بھی کیا [illegible]

غم نہ کھانا کہ یہاں رو رو کے مرجائیگی
ساتھ دو باپ کا ماں کی بھی گذر جائیگی

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مانگے رونے کی جو کانوں میں صدا آتی تھی
ٹکڑے ہوتا تھا جگر چھاتی پھٹی جاتی تھی

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب نہیں جینے کے عمر اتنی ہی لائے تھے
خلق میں داغ دکھانیکو ہمیں آئے تھے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ زبان سے علی اصغر جو نہ کہہ سکتا تھا
جھولے سے رو رو کے بھائی کی طرف تکتا تھا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باپنے پاؤنکو گر ہاتھ لگایا تو کیا
کاندھے پہ چڑھتے تھے گھوڑے پہ چڑھایا تو کیا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اتنے راضی ہوئے مادر سے میں واری بیٹا
آگئے آؤ کہ بلائیں لوں تمہاری بیٹا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پاس کوئی نہیں تنہا نہ مظلوم ہوئے
ہائے نانا کی زیارت سے بھی محروم ہوئے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھر میں اٹھارہ برس تک یہ ارمان رہے
بابا پہ آخری خدمت کا ارمان رہے

۳۲

[illegible]

قدر حضرت کی جو ہی میری وہ توقیر نہیں
اصل کے سامنے کچھ رتبۂ تصویر نہیں

۳۳

[illegible]

کون لیجائیگا تجھ تک مجھے تنہائی مین
آگیا فرق ابھی سے مری بینائی مین

۳۴

[illegible]

ہان جوانو دم پیکار ہے ہشیار رہو
شیر آتا ہے اسی رخ کو خبردار رہو

۳۵

[illegible]

کہکے یہ باپ سے تشنہ جگر تھامتے تھے
کبھی دل تھامتے تھے گاہ کمر تھامتے تھے

۳۶

[illegible]

اپنی پیشانی پہ بوسے تو ذرا دینے دو
گرد گھوڑے کے تو بیٹا مجھے پھر لینے دو

۳۷

[illegible]

شہ کو فرزند کے لاشے پہ لانا ہے تمھین
آج تصویر محمد کو مٹانا ہے تمھین

۳۸

[illegible]

ہائے جی بھر کے نہ تجکو مری جانی دیکھا
اس ضعیفی مین ترا داغ جوانی دیکھا

۳۹

[illegible]

شہ نے فرمایا کہ تسکین نہ دلاؤ بیٹا
خیر اللہ کو سونپا تمھین جاؤ بیٹا

۴۰

[illegible]

ختم ہے جنگ جو اس اشک قمر کو مارا
بخدا باپ کو مارا جو پسر کو مارا

۴۶

[illegible]

صبح صادق کی سی پرنور جبیں روشن تھی
کوسوں تک عکس پرتو سے زمیں روشن تھی

۴۷

[illegible]

ہے سپر کاندھے پہ یا پشت سحر کے پیچھے
یا کوئی ابر کا ٹکڑا ہے قمر کے پیچھے

۴۸

[illegible]

در پہ خیمے کے کھڑی بیٹے کو تکتی ہوگی
آگ یاں ماں کے کلیجے میں بھڑکتی ہوگی

۴۹

[illegible]

نسبت اس لب سے نہیں غنچہ دہن کا یہ ظرف نہیں
دہن تنگ میں گنجائش یک حرف نہیں

۵۰

[illegible]

نے زمیں زیر قدم غرب سے تا شرق ہے
رشک سے نعل در آتش بھی سدا برق ہے

۵۱

[illegible]

کس طرح لڑتا ہے ہمشکل پیمبر دیکھو
آج شمشیر حسینی کے بھی جوہر دیکھو

۵۲

[illegible]

قامت راست نشان سد اللہی ہے
دست و بازو سے عیاں شان ید اللہی ہے

۵۳

[illegible]

خاک پر کاٹ کے تیغوں سے گرا دیویں گے
آج اس چاند کو مٹی میں ملا دیویں گے

۵۴

[illegible]

سر قلم ہوتے تھے افواج ستم عاری تھی
صفحۂ خاک پہ اک جدول خوں جاری تھی

۵۵

ہیبت سے تھی عدا کی جولانی تھمی وہ برق
بارود فوج کی سی [illegible] تھی وہ برق
جب [illegible] چمکی [illegible] تھی وہ برق
فوجوں پہ گر کے [illegible] اتراتی تھی وہ برق
صاف [illegible]

کٹ گیا ہی سہ تو شمشیر سو خم ایسا تھا
ڈر سے دم بند تھے کفار و کیے دم ایسا تھا

۵۶

خون میں نہا [illegible] اٹھی وہ باخت
[illegible] حقیقت میں [illegible]
غضب حق تھی [illegible] ایسے [illegible]
[illegible] شب [illegible]
ہمین جان [illegible]

شور تھا ضرب ہے کاٹ اسے کہتے ہیں
باڑھ کہتے ہیں اسے کاٹ اسے کہتے ہیں

۵۷

[illegible] شعلۂ [illegible]
[illegible] اشتہاے [illegible] سوخ [illegible]
آئے [illegible] وقت [illegible] ان
[illegible] ان [illegible]
[illegible]
ننھی [illegible]

کیا جگر ہیں جد اللہ کی اولاد کے ہیں
تیغ چلتی نہیں کیا ہاتھ بھی فولاد کے ہیں

۵۸

[illegible] زنا
بال بس تیغ کی تھی [illegible] صفا کا [illegible]
صبح [illegible] آب [illegible] تھا [illegible] جاتا
[illegible] فوج کا [illegible] آتا تھا [illegible]
[illegible] عجب [illegible]
ثبت [illegible]

گر پڑے کوہ پہ دو ٹکڑے برابر ہو دین
کس سے وارا سکا کے حسین جوہر ہو دین

۵۹

[illegible]
[illegible] ایسا [illegible]
[illegible] بجلی [illegible]
[illegible] فوج [illegible] نیا [illegible]
وان صف [illegible] تھی [illegible]
دل [illegible] تھا [illegible]

نہ ملا پایا مجھے کام ایسا کوئی کرتا ہے
جلد آواز دو بیٹا کہ پدر مرتا ہے

۶۰

[illegible]
[illegible] جب [illegible]
[illegible] آئی [illegible] ابکے [illegible]
[illegible] کیا [illegible]
[illegible] سب [illegible]
[illegible] حلق [illegible]
[illegible]

جا کے جس غول پہ ہمشکل نبی لڑتے تھے
شاہ بے زخم لگے خاک پہ گر پڑتے تھے

۶۱

[illegible]
[illegible] اہل [illegible] بیکس
ہمین [illegible] کیا [illegible]
[illegible] ایکا دل [illegible]
[illegible] جان [illegible]
آرام [illegible]

کیا ہمین بھول گئے دھیان کدھر ہے بیٹا
کچھ پدر کے بھی کلیجے کی خبر ہے بیٹا

۶۲

[illegible]
[illegible] اونکا [illegible]
[illegible] وہ [illegible]
[illegible] جان [illegible]
[illegible] جان [illegible]
مری [illegible]
ہنین [illegible]

قتل ہوا شاہ کے دلدار کو مارا ہمنے
پسر سید ابرار کو مارا ہمنے

۶۳

[illegible]
[illegible] جبین [illegible]
[illegible]
[illegible] تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]

عضو بیکار ہوے گھٹ گئی طاقت میری
لوٹ لی نانا کی امت نے بضاعت میری

۶۴

[illegible]

پیار سے گود مین زخمی کو کبھی لیتے تھے
خون بھرے منہ پہ منہ اپنا کبھی رکھ دیتے تھے

۶۵

[illegible]

قدر کچھ امتِ احمد نے نہ جانی تیری
ہائے یہ حسن ترا ہائے جوانی تیری

۶۶

[illegible]

لوگ جیوانکو نہین پانی سے ترساتے ہین
حیف ہے خلق سے ہم تشنہ دہان جاتے ہین

۶۷

[illegible]

دم تو ٹھہریگا جو کم تشنہ دہانی ہوگی
کچھ تو تسکین تجھے اے یوسفِ ثانی ہوگی

۶۸

[illegible]

شاہ چلّائے نہ رحم اسکی جوانی پہ کیا
کیا ستم نزع مین ظالم مرے جانی پہ کیا

۶۹

[illegible]

خون ناحق کے غریبونکی سزا پاؤ گے
آج بے بس ہو نہین اس روز کہان جاؤ گے

۷۰

[illegible]

ایسا تڑپے علی اکبر کہ سنبھالا نہ گیا
شہ سے الفت کے سبب تیر نکالا نہ گیا

۷۱

[illegible]

شاہ چلاتے تھے بے آس ہوئے ہم بیٹا
باپ جیتا رہا تم ہو گئے بیدم بیٹا

۷۲

[illegible]

کبھی منہ پیٹتی ہے ہاتھونکو ملتی ہے کبھی
کھا کے ٹھوکر کبھی گرتی ہے سنبھلتی ہے کبھی

ہاتھ پھیلا کے کلیجے سے لگاؤنگی مین
مجھسے روٹھے گا جو اکبر تو مناؤنگی مین

دن جو شادی کے قریب آئے تو ناشاد ہوئی
محنت اٹھارہ برس کی مری برباد ہوئی

پہونچے جسوقت بصد آہ و بکا خیمے مین
شور ہے ہے علی اکبر کا ہوا خیمے مین

ننھے بچون سے بھی منھ موڑے چلی جاتی ہو
علی اصغر کو کہان چھوڑے چلی جاتی ہو

جبتلک جیتے ہین کیا کیا نہ ستم دیکھینگے
علی اصغر کا بھی لاشہ ابھی ہم دیکھین گے

کر دعا حق سے کہ عاجز ہون گنہگار ہون مین
رحم کر مجھپہ کہ سرور کا عزادار ہون مین

کیا مناسب ہے کہ پردیسے نکل کر رو دو
بیٹھنے والے ہین یہان خیمے مین جا کر رو دو

بال کھولے ہوے جلو مین کدھر جاؤ گی
لاش فرزند کی دیکھو گی تو مر جاؤ گی

۸
[illegible]

۹
[illegible]

۱۰
[illegible]

۱۱
[illegible]

۱۲
[illegible]

۱۳
[illegible]

۱۴
[illegible]

۱۵
[illegible]

رباعی
[illegible]

تمام شد

جب نوجوان [illegible] سے جدا ہوا
روشن [illegible] سے جدا ہوا
زینب کا [illegible] سے جدا ہوا
شہ کا حبیب حسین [illegible] جدا ہوا
دل داغ ہو گیا دل جان بتول کا
گھر بے چراغ ہو گیا سبط رسول کا

[illegible] سر کی [illegible] ریا جب
[illegible] کر گیا جب
بیت [illegible] ساحل کو گیا جب
شہ [illegible] جب
خار دل سے پوچھیے نہ کسی گل سے پوچھیے
صدمہ چمن کے لٹنے کا بلبل سے پوچھیے

[illegible] جان سے
[illegible] جان ہے
[illegible] بیٹے کو دیکھ [illegible] جوان سے
اس عمر میں جہاں سے گذرنیکے دن تھے
کہتا ہی خود شباب کہ مرنیکے دن تھے

[illegible] کا دل
[illegible] کا دل
جب [illegible] کا دل
[illegible] کا دل
ایوب بھی اگر ہوں تو دم بھر نکل پڑے
آنسو تھمیں تو منھ کو کلیجہ نکل پڑے

[illegible] عراق
[illegible] عراق
[illegible] فراق
[illegible] اشتیاق
برباد اس طرح کوئی آباد گھر نہو
کیا زندگی کا لطف جب اپنا پسر نہو

[illegible] میں
[illegible] میں
[illegible] میں
[illegible] میں
بے بس تھی وہ کہ ساتھ کسیکو نہ لے گئے
جب دم طلب ہوئے تو اکیلے چلے گئے

پیری میں آفت غم اولاد الاماں
[illegible] الاماں
دل اور [illegible] ناشاد الاماں
وہ اضطراب [illegible] اور وہ فریاد الاماں
بیٹا نہو تو زیست کا پھر کیا مزا رہا
جب گھر اجڑ گیا تو زمانہ میں کیا رہا

[illegible] حیف
[illegible] حیف
[illegible] حیف
[illegible] حیف
وہ زلف و رخ وہ پیار کی باتیں کدھر گئیں
وہ دن کہاں ہیں [illegible] آہیں کدھر گئیں

[illegible] زمانہ
[illegible] زمانہ
[illegible] زمانہ
[illegible] زمانہ
یہ درد تھا بکا میں کہ دل ٹکڑے ہوتے تھے
یہ حال تھا کہ رونے پہ دشمن بھی روتے تھے

۱۰
[illegible]
فرماتے تھے بہن علی اکبر گذر گئے
ہم ایسے سخت جان تھے کہ اب تک نہ مر گئے

۱۱
[illegible]
تھا سر حسین بیکس و تنہا کی گود میں
بیٹے کی جان نکلی ہے بابا کی گود میں

۱۲
[illegible]
محجوب ہم ہیں قاسم بے پر کی روح سے
شرمندگی ہے علی اکبر کی روح سے

۱۳
[illegible]
بیکس کی آسرا ہے پسر کا نہ بھائی کا
آقا یہی تو وقت ہے مشکل کشائی کا

۱۴
[illegible]
پانی پہ جنگ آگ لگی ہے یہ دہر میں
حصہ پسر کا کیا نہیں مادر کے مہر میں

۱۵
[illegible]
پھر کیا کسی سے کام ہے سب سے جدا ہوں
بھائی کو اپنے لیکے میں جنگل میں جا رہوں

۱۶
[illegible]
ہر بار یہ پوچھتے تھے سبب آہ سرد کا
شکوہ کیا علی سے نہ پہلو کے درد کا

۱۷
[illegible]
روئیں وہ دن تڑپنے میں راتیں گذر گئیں
بستر تھا جس جگہ اسی حجرے میں مر گئیں

۱۸
[illegible]
ہم کیا ہیں جیسے ہاتھ بندھے پا گلا بندھے
جب ریسمان سے گردن مشکل کشا بندھے

۷۹

[illegible]

بعد از فنا بھی در پے ایذا شریر تھے
فرزند فاطمہ کے جنازے پہ تیر تھے

۸۰

[illegible]

ہر دکھ میں خوش ہیں وہ جنہیں الفت خدا کی ہے
میرا نہیں یہ سر تو امانت خدا کی ہے

۸۱

[illegible]

صدقے گئی مدینے چلو یا نجف چلو
للہ ساتھ لیلو مجھے جس طرف چلو

۸۲

[illegible]

اب آخری ہیں یہ سواری ہماری ہے
بعد ان بزرگوار کے باری ہماری ہے

۸۳

[illegible]

کیا دس بلا کے بن سے تہیہ سفر کا ہے
صدقے گئی بتاؤ ارادہ کدھر کا ہے

۸۴

[illegible]

قاصد جو میرے نام کا خط لیکے آتے ہیں
سر کاٹ کر درختوں میں لٹکائے جاتے ہیں

۸۵

[illegible]

بھولے نہ یادِ حق کبھی گو حال غیر ہو
اسکی ظفر ہے خاتمہ جس کا بخیر ہو

۸۶

[illegible]

طے ہو یہ مرحلہ جو عنایت خدا کرے
جسکا نہ کوئی دوست ہو بی بی وہ کیا کرے

۸۷

[illegible]

تھی جنکے زندگی کی حلاوت وہ چھٹ گئے
دو تین گھر بھرے ہوے اک دم میں لٹ گئے

۳۸

آخر ہے صبح دنیا سے جاری تباہ خبر
ہے زندگی فانی نہ ہوا ہوگا یوں نباہ
سر پیٹ کے [illegible] نہیں آئے آہ
بابا [illegible] غم سے کہاں نہیں [illegible] ڈھونڈھینگے ہم کہاں
کیا ہوگا لاکھ روئینگے یا خاک اڑائینگے
ماتم سرا اب پھرینگے نہ وہ دست آئینگے

۳۹

کانا ہو وہ دیکھو جو آنا نہ ہوا [illegible]
[illegible] بیٹی نہیں کیا بپتی
[illegible] اب وقت ہے
بیٹی [illegible] سونپیو
راحت کے دن گذر گئے اب فصل اور ہی
اب یون بسر کرو جو یتیمون کا طور ہے

۴۰

سب کے پیاری بچی کی [illegible]
[illegible] بھر میں [illegible]
[illegible] دیکھ [illegible]
فضہ نے عرض کی [illegible] رخصت کی
لب پہ گھڑی گھڑی علی اکبر کا نام ہے
چلئے ذرا کہ کام اب انکا تمام ہے

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قرآن نے بھی مدد کو جو نکالا وہ گھر گیا
لشکر نبی اسد کا قریب آ کے پھر گیا

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بی بی نہ پوچھو کچھ یہ مصیبت عظیم ہے
مر جائے جسکا باپ وہ بچہ یتیم ہے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
داری گئے نہ قبر میں اماں کو گاڑ کے
جنگل بسا دیا مری بستی اجاڑ کے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سمجھا بھی کوئی بیکس بے پڑ پیٹے نہ ہو
مر کر نہ دفن ہون تو کسی کو خبر نہ ہو

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لو الوداع جاتے ہیں سب قتل گاہ میں
سونپا تمھیں خدا و نبی کی پناہ میں

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیچ ہی دل کے ٹکڑے دکھ دکھائے ہیں
صاحب اٹھو ہم آخری رخصت کو آئے ہیں

[illegible]
ایسے نہیں جو دکھ میں جدا ہوں وہ باپ سے
اپنے مراد والے کو لونگی میں آپ سے

[illegible]
آئے تو چھپ کے آئے گئے بے ملے ہوئے
باتیں نہ پیار کی ہوئیں نہ کچھ گلے ہوئے

[illegible]
زندہ نہ ہوگا دل مرا گر مر بھی جاؤ گی
انکو کوئی گھڑی میں نہیں بھی نہ پاؤ گی

[illegible]
مرتی ہوں اپنے سرو سہی قد کو دیکھ لوں
اک بار پھر شبیہ محمد کو دیکھ لوں

[illegible]
تکلیف گرچہ ہوگی شہ مشرقین کو
لے آئیے منا کے مرے نور عین کو

[illegible]
خنجر سے حلق شاہ کے کٹنے کا طور ہے
بستی اجڑ کے تخت اجڑنے کا طور ہے

[illegible]
تڑپے گا دل تو لیکے اجازت حضور سے
میں دیکھ لونگی در پہ کھڑی ہو کے دور سے

[illegible]
ہر دکھ میں صبر کرتے ہیں جو حق شناس ہیں
جسنے تمھیں دیا تھا وہ اب اسکے پاس ہیں

[illegible]
کچھ حق میں اس کنیز کی فرمائے جائیے
صاحب کسی جگہ مجھے بٹھلا کے جائیے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بندی چلی ہے شام کو آل رسول کی
دیکھو یہی بہو ہے علی و بتول کی

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے وارثوں کا وارث و والی آہ ہے
دیکھو گے نہ پاؤں کہ مشکل کی راہ ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لٹنے میں صبر و شکر تباہی میں چاہیے
رونا بشر کو خوف الٰہی میں چاہیے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چوتھا فلک ضیا سے جلو خانہ بن گیا
خورشید شمع حسن کا پروانہ بن گیا

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھرتا تھا سر پہ چتر سلیمان جناب کے
سایہ تھا ایک بیچ میں دو آفتاب کے

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یارب فساد خلق سے امن و امان رہے
جب تک زمیں رہے یہ امام زمان رہے

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلوے دکھا رہی تھی ضیا ہاتھ پاؤں کی
اک چاندنی چھٹی ہوئی تھی [illegible] چھاؤں کی

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نقش اس قدم کے چاند سے [illegible]
سمجھے آفتاب تو تارے [illegible]

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باہم طیور کہتے تھے [illegible]
گھوڑے چراغ پا تھے [illegible]

۵۵۵

[illegible]

فتراک تھی کہ کھولے ہوئے تھا عقاب پر
زیں پر تھا گردپوش کہ ابر آفتاب پر

۵۵۶

[illegible]

نازاں ہے خود درکاب بھی پائے کو دیکھ کر
بل کر رہا ہے خاک پہ سائے کو دیکھ کر

۵۵۷

[illegible]

رکھے قدم تو رنگ نہ میلا ہو پھول کا
پیدا فرس ہے یہ اک دوش رسول کا

۵۵۸

[illegible]

رستے ہیں یاد گنبدِ نیلی رواق کے
دلدل کی تیزیاں ہیں طرارے براق کے

۵۵۹

[illegible]

سرعت ہے ابر کی تو لطافت ہوا کی ہے
اتنے ہنر فرس میں یہ قدرت خدا کی ہے

۵۶۰

[illegible]

افسوس اہل شام کو کچھ پیش و پس نہیں
آقا حسین سا نہیں مجھسا فرس نہیں

۵۶۱

[illegible]

سب دوپہر میں ابن علی سے جدا ہوئے
جو تیرے گرد رہتے تھے وہ دست کیا ہوئے

۵۶۲

[illegible]

جب ذکر خیر پیاس میں مرنے کے ہوئینگے
سب میرے دوست میرے عوض انکو روئینگے

۵۶۳

[illegible]

اس گھر میں جتنے گھر ہیں وہ سب بے چراغ ہیں
میرے تو اک کلیجے پہ اٹھارہ داغ ہیں

۶۴

[illegible]

بھولو نہ تشنگی کو شہ تشنہ کام کی
پیاسو پیو سبیل ہے نذر امام کی

۶۷

[illegible]

بازو کو تھامو ہاتھ میں حضرت کے ہاتھ دو
بیٹا ضعیفی وقت میں حضرت کا ساتھ دو

۷۰

[illegible]

طبقہ تمام نور سواری سے عرش تھا
سونے کی تھی زمین تو تاروں کا فرش تھا

۶۵

[illegible]

شانہ بتول بالوں میں کرتی نہ عمر بھر
چادر سیاہ سر سے اترتی نہ عمر بھر

۶۸

[illegible]

حسن رسول شان علی کا ظہور تھا
گویا لباس کعبہ میں خالق کا نور تھا

۷۱

[illegible]

غل تھا نہ دور دور چلو نہ ہم چلو
ہاں خادمو ادب سے قدم با قدم چلو

۶۶

[illegible]

ہاں اس کے ساتھ جاؤ امام غیور کے
سایہ کرو کہ دھوپ ہے سر پر حضور کے

۶۹

[illegible]

جس کا یہ ذکر تھا وہ نواسی نبی کی تھی
زینب بہن حسین کی بیٹی علی کی تھی

۷۲

[illegible]

بر میں نبی کا جامہ عنبر شمامہ ہے
رنگت تو پھول سی ہے گلابی عمامہ ہے

۷۳

[illegible]

پایا کسی نے قبضے پہ پایا ہے خلق مین
قرآن انھین کیواسطے آیا ہی خلق مین

۷۴

[illegible]

لپٹے ہین پھول اودی عنبر سرشت مین
دولھا برات لیکے چلا ہے بہشت مین

۷۵

[illegible]

تیلی کا رعب سب پہ عیان ہی خدائی مین
بیٹھا ہی شیر پنجو نکو ٹیکے ترائی مین

۷۶

[illegible]

دیکھا جو رعب قبلۂ عالی مقام کو
علمون نے جھک کے ہاتھ بڑھا کے سلام کو

۷۷

[illegible]

زہرہ عدو کا آب کلیجہ لہو رہے
ہر معرکہ مین تیغ علی سرخرو رہے

۷۸

[illegible]

غل تھا کہ اٹھ چکے ہین حسینؑ آستین کو
یا بوتراب آکے بچالو زمین کو

۷۹

[illegible]

سر بھی کٹے اگر تو نہ پیچھے قدم ہٹین
کعبہ کہین ہٹا ہو تو شاہ امم ہٹین

۸۰

[illegible]

سجدے تو نکو کرتے تھے ساکن کنشت کے
ہم نے انھین بتادیے رستے بہشت کے

۸۱

[illegible]

سب سے علی کا مرتبہ اعلیٰ ہے دیکھ لو
شمشیر کی شان دو بالا ہے دیکھ لو

۴۰۴

[illegible]

چرچا تھا کفر و فسق و فجور و گناہ کا
یہ شور کب تھا اشہد ان لا الٰہ کا

۴۰۵

[illegible]

پھر کیا ادا زکوۃ بھی گر حج سمیت کی
شرط قبولیت ہے ولا اہلبیت کی

۴۰۶

[illegible]

سیراب گرگ و شیر ہوں اور پیاسے رہیں
اولاد فاطمہ ہے جانور رہیں

۴۰۷

[illegible]

تم لوگ جس طرح سے بچے ہو فرش تک
ہم یوں پلک جھپکنے میں جاتے ہیں عرش تک

۴۰۸

[illegible]

رتبہ بلند سب سے خدا کے ولی کا ہے
سجدے میں اسلیے کہ وہ مولد علی کا ہے

۴۰۹

[illegible]

امت نبی کی آہ یہ سفاک ہو گئی
بس آج آبروی عرب خاک ہو گئی

۴۱۰

[illegible]

شاگردی علی سے سرفراز جب ہوئے
جبریل تب مقرب درگاہ رب ہوئے

۴۱۱

[illegible]

سید پہ ظلم کونسی یہ رسم و راہ ہے
کیا میہمان کو پانی کا دینا گناہ ہے

۴۱۲

[illegible]

بستان کربلا میں ہوا یہ بری چلی
پانی طلب کیا تو گلے پر چھری چلی

۹۹۱

[illegible]

خم کرکے گرز میں ہم دو شمر ٹل گئے
فولاد نرم ہو گیا پتھر پگھل گئے

۹۹۲

[illegible]

دنیا سے وقت عصر گزرنا ہی ہر طرح
حاضر ہوں ہر طرح میں کہ مرنا ہی ہر طرح

۹۹۳

[illegible]

چمکی علی کی تیغ جو دشت مصا میں
پریاں چھپیں جزیرے میں سیمرغ [illegible]

۹۹۴

[illegible]

مظلومی حسینؑ پہ دل ٹکڑے ہوتے تھے
انساں کا ذکر کیا ہے کہ گھوڑے بھی روتے تھے

۹۹۵

[illegible]

اس معرکہ میں دیکھتے بیٹے ہیں اس طرح
بچے ہمارے تم سے لڑے ہیں اسی طرح

۹۹۶

[illegible]

تیغ کشیدہ دست شہ بحر و بر میں ہے
ڈوبا رہا تھا میاں میں سب لفافہ کمر میں ہے

۹۹۷

[illegible]

بھاگو ٹھہرو بچو یہ صدا دی سپاہ نے
بانہوں سے منہ نکالا ہی مار سیاہ نے

۹۹۸

[illegible]

بیدین کا ساتھ دے کے حمیت کو کھو دیا
تم نے تو آج نام عرب کا ڈبو دیا

۹۹۹

[illegible]

آواز الاماں کی بپھر بر میں یہ تھی
بڑھ کر جو دیں پھری صف [illegible] تھی

[illegible]

[illegible]

جاروب تھی کہ سیف میان مصاف تھی
دریا کی راہ حملۂ اول میں صاف تھی

[illegible]

تیزی یون ہی زبان سخنور کو چاہیے
پاس آبرو کا صاحب جوہر کو چاہیے

[illegible]

کھنچتے ہوئے سپر سے نیا رنگ ڈھنگ تھا
راکب تھا نہ فرس تھا نہ زین تھا نہ تنگ تھا

[illegible]

پانی سے جل بجھا تھا کوئی کوئی نار سے
گرتی تھین تین بجلیان اک ذوالفقار سے

[illegible]

غصے مین مثل برق قرار اسنے کم لیا
لاکھون نہین ڈھونڈھ کے مارا جو دم لیا

[illegible]

قبضے مین اب ہے تیغ نہ دستا ہاتھ مین
کیون دیدیا ہے ہاتھ کو بیگانے ہاتھ مین

[illegible]

بھاگین کہ ان صفون کو ہم آراستہ کرین
مہلت جو تیغ دے تو دم آراستہ کرین

[illegible]

دم مین نہ وہ غرور نہ وہ خود سری رہی
مجرم وہی رہا یہ خطا سے بری رہی

[illegible]

مرنے پہ بھی نصیب کی سوزش نجائیگی
اب ناریونکو آتش دوزخ جلائیگی

۱۰۹

[illegible]

یون جیٹ سے کھولتے تھی نیزے کی بند کو
آتش پہ ڈالدے کوئی جیسے سپند کو

۱۱۰

[illegible]

آتی ہے لشکروں پہ تباہی اسیطرح
گرتی ہے برق قہر الٰہی اسی طرح

۱۱۱

[illegible]

لیجے رستم کہ اگر کبھی لشکر کشی کرین
سر کاٹ ڈالیے گا جواب سرکشی کرین

۱۱۲

[illegible]

ترکش دو نیم ہو گئے زہ گیر کیا کرے
چلّہ نہ ہو کمان نہ ہو تو تیر کیا کرے

۱۱۳

[illegible]

زور اس سے چل سکیگا نہ رستم نہ گیو کا
اس ساعتین کی تاب نہ پنجہ ہے دیو کا

۱۱۴

[illegible]

رخش ایسا روم ودے مین نہین شام مین نہین
یہ شوخیان تو گردش ایام مین نہین

۱۱۵

[illegible]

الٹے جہان رن لیا اگر اک گھڑی پڑا
کیا ہو زرہ سے ضرب جب ایسی کڑی پڑا

۱۱۶

[illegible]

بے برگ و بار دشمن آل رسول ہین
اب جھپٹو نہین پھل مین تو دھال نہین پھول ہین

۱۱۷

[illegible]

مقتل کے ہر نشیب کو لاشون سے پاٹ دے
ہر جبرئیل کے بھی سپر ہون تو کاٹ دے

۱۱۸

[illegible]

سیفی علی کی سیف صف کارزار پر
گھوڑے گرے پیادونپہ پیدل سوار پر

۱۱۹

[illegible]

پتلی جدھر سوار نے پھیری یہ مڑ گیا
اترا براق بن کے پری بنکے اڑ گیا

۱۲۰

[illegible]

ہر دم برش بڑھی ہی گھاٹ اسکا نام ہے
اسکو صفائی کہتے ہین کاٹ اسکا نام ہے

۱۲۱

[illegible]

ٹکڑے اڑا دئیے دم مین سپاہ شریر کے
قربان ذوالفقار جناب امیرؑ کے

۱۲۲

[illegible]

اس عز و اعتلا پہ زبان بھی رکی رہی
یہ کیا فروتنی ہے کہ گردن جھکی رہی

۱۲۳

[illegible]

بدخو کو کمال کی دولت خدا نہ دے
خالی ہو جو کہ ظرف وہ کیونکر صدا نہ دے

۱۲۴

[illegible]

فخر مجاہدین پسر فاطمہؑ ہوا
حیدرؑ سے ابتدا ہوئی یان خاتمہ ہوا

۱۲۵

[illegible]

اس دبدبہ سے زیر کیا روم و شام کو
حکم جہاد پھر نہ ہوا دو امام کو

۱۲۶

[illegible]

اللہ کا غضب ہے یہ جانے ہوئے تھے سب
لوہے کو ذوالفقار کے مانے ہوئے تھے سب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بخشو خطا یہ کام ہے مولا ثواب کا
صدقہ محمد عربی کی جناب کا

ہے ستم یہ کہ تیغوں سے تن پاش پاش ہو
جب ذبح ہوں تو پہلو اکبر میں لاش ہو

زہرا اتر رہی تھی علی ہاتھ ملتے تھے
یہ وار سب نبی کے کلیجے پہ چلتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا جبر سر ہے بات یہ ہم لوگ کرتے ہیں
دیکھو اس اختیار پہ یوں جبر کرتے ہیں

بیٹھے نہیں زمین پہ خنجر انہیں گاڑ کے
موت آئی اٹھ کھڑے ہوئے دامنکو جھاڑ کے

آندھی میں خاک اڑتی تھی گھوڑا دلدل گرفتہ سے
آواز ہائے ہائے کی آتی تھی دشت سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جن و ملک میں انس میں غلماں میں حوریں
کہتے ہیں گے سب کہ ابن علی بے قصور ہیں

سب کچھ تھا اختیار پہ مجبور ہو گئے
شبیر سر سے تا بقدم چور ہو گئے

جھکتے تھے زین سے جب ذیشان زمیں پہ
غل تھا کہ ہائے گرتا ہے قرآن زمیں پہ

۱۳۰

[illegible]

بے خانمان کو عشق خدا کے ولی کا تھا
مشتاق وہ زیارتِ قبرِ علی کا تھا

۱۳۱

[illegible]

کیا کیا شرف تمھاری بدولت ملے نہیں
گنج گہر ہیں زیر قدم آ سلے نہیں

۱۳۲

[illegible]

سرخی لہو سے حلق کی سیب ذقن میں ہے
باچھو نہیں سب ہے درد ہے انگوٹھا دہن میں ہے

۱۳۳

[illegible]

یہ آرزو کہ گوہر بحر شرف سے ملے
چھانوں جہان کی خاک یہ نجف ملے

۱۳۴

[illegible]

یاری نہ دیں قدم تو کہاں ناصر رہے
کہتا تھا روکے وہ کہ نجف کتنی دور ہے

۱۳۵

[illegible]

کانپا کلیجہ تھم کے سنا جب دہائی کو
سمجھا کہ رو رہی ہیں بہن اپنے بھائی کو

۱۳۶

[illegible]

ان جنگلوں میں بادیہ پیما تھا دین کا
گزرن گیا تمھارا خدا کی زمین کا

۱۳۷

[illegible]

از بسکہ اہل درد تھا بیتاب ہو گیا
پانی کے مانگنے پہ جگر آب ہو گیا

۱۳۸

[illegible]

نیزوں سے صدر تیغوں سے تن چور ہو
آئی ندائے غیب کہ یہ مقصود ہے

١٤٣

[illegible]

انسے بشر ڈرے جنھیں خوف خدا نہین
جلدی نکل چلو یہ ٹھہرنے کی جا نہین

١٤٤

[illegible]

عرض اسنے کی غلام شہ ذوالفقار ہون
بیکس ہون بینوا ہون غریب الدیار ہون

١٤٥

[illegible]

جاؤ نکالو لیتین ہین اگر سرنوشت مین
رستے مین موت آئی تو پہونچا بہشت مین

١٤٦

[illegible]

تیغون مین اسکے پاس چلو جو خدا کرے
آسان ہون مشکلین جو یہ بیکس دعا کرے

١٤٧

[illegible]

غارت نہین ہوئی ہے بضاعت غلام کی
ٹوٹا ہے راہ مین مجھے فوجون نے شام کی

١٤٨

[illegible]

حیدر کے جان و دل ہین شہ مشرقین ہین
صدقے مین اسجگہ کے وہین پر حسین ہین

١٤٩

[illegible]

آنکھین ملک بچھاتے ہین اس رہ پاک پر
[illegible] ہین مصحف ناطق کی خاک پر

١٥٠

[illegible]

سر پر یہی کلاہ ہے اک لباس ہے
پر ہون غنی کہ دولت پیمبر مرے پاس ہے

١٥١

[illegible]

دنیا ہو اور نہ فاطمہ کا نور عین ہو
دیکھون انھین صحیح و سلامت تو چین ہو

۱۵۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زندہ ہیں گر حسین تو زندہ ہیں [illegible]
یارب اسے یکدم کو عطا کر ہزار دم

۱۵۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس خشک گل سے دور خزاں کی بلا رہے
یارب چمن حسین کا پھولا پھلا رہے

۱۵۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طاقت کلام کی نہیں پانا یہ ضعف ہے
چہرہ ترا نظر نہیں آتا یہ ضعف ہے

۱۵۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شکر خدا مسافر راہ تو اب ہیں
[illegible] میں نہیں یاد درد کا ہیں

۱۵۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بنتی نہیں جب آتی ہے قسمت بگاڑ پر
ٹکڑے ہو گر پڑے یہ مصیبت پہاڑ پر

۱۵۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہنے میں بات آتی ہے یہ کچھ گلا نہیں
دن تیسرا ہے آج کہ پانی ملا نہیں

۱۶۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب انتظار موت کا ہے کیا جیونگا میں
سب پیاسے مر گئے ہیں نہ پانی پیونگا میں

۱۶۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حاضر ہے جان و مال کہ ہو مہمان تو
بھائی ہمارے گھر کو بھی گھر اپنا جان تو

۱۶۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیکس ہوں گو کہ آج یہ عالیمقام ہوں
شہزادہ تو کہیں بھی علی کا غلام ہوں

۱۶۳

آقا ترا جو ہے وہی آقا مرا بھی ہے
تیرا طبیب جو ہے وہ مسیحا مرا بھی ہے
جو ہے ولی حق وہی مولا مرا بھی ہے
بھائی علی کے حصے میں حصہ مرا بھی ہے
ہاں مال غیر کفو میں تصرف نہ چاہیے
اب ہمیں دوستوں کو تکلف نہ چاہیے

۱۶۴

[illegible]
دیکھی نہ باپ میں یہ محبت نہ بھائی میں
اب تک ہیں اس طرح کے بھی بندے خدائی میں

۱۶۵

[illegible]
جسکو نہیں زوال وہ دولت نصیب ہے
یارب اسے علی کی زیارت نصیب ہے

۱۶۶

[illegible]
تنہا ہوں دشمنوں میں جب آ کے سر لیجیے
ہنگام ذبح گود میں آ کے سر لیجیے

۱۶۷

[illegible]
احسان کا یہ عوض ہے کہ احسان کیجیے
اب سر علی کے نام پہ قربان کیجیے

۱۶۸

[illegible]
دیندار ہوں نہ ترک رفاقت کرونگا میں
اب مر کے شیر حق کی زیارت کرونگا میں

۱۶۹

[illegible]
پیرو ے اٹھے ہوئے ہیں نظر دور جاتی ہے
گردوں سے مرحبا کی صدا مجکو آتی ہے

۱۷۰

[illegible]
دامن کو آنسوؤں سے بھگوتی ہے رات دن
بیٹی تری ترے لیے روتی ہے رات دن

۱۷۱

[illegible]
ہجر الم کشیدۂ رنج و بلا و محن میں ہے
بیمار ایک بیٹی مری بھی وطن میں ہے

۲۷۲

ہمشکل نبی کا جو پسر بولا وہ خوش خصال
سر پیٹ کے کہا یہ
فرمایا جناب نے ہے عز و جلال
آگاہ سب سے کون ہے یہ آپکو کمال
خاتم یہ علم غیب ہے

ہر شے کا علم آپکو اس بیکسی میں ہے
یہ تو صفت امام میں ہی یا نبی میں ہے

۲۷۳

اتنا سنا کہ رو دیا اشنو و حسین
سمجھا زبان سے کہا اور بین
آگے بڑھا کہ زینب کا نور عین
آزمی علی کا سبط شہنشاہ مشرقین

گھر فاطمہ کا لٹ گیا سب اس لڑائی میں
بس اک یہی حسین ہے ساری خدائی میں

۲۷۴

اب آپ ہی ہیں زبان کی سر کی ارو
ہیں عوض بے نصیب کسی بانوان بیٹھ
اب ہو کہ رضا کرے غم سے
کون اس کے سر

نثر چشم پاک گر آپ غم نہ کیجئے
اب اس غلام زادی کا کچھ غم نہ کیجئے

۲۷۵

بتلائیے خدا کے لئے اپنا نام
فرمایا کون ہے آواز و کلام
فرمایا بولو سنا نام
سب غم ہیں درد و ستم
یا خیر بار

درد و غم و الم کے حصے میں آگئے ہیں
یہ سب خطاب میں نے یہاں آکے پائے ہیں

۲۷۶

زینب بیبی نے لئے جب شہر
سلطان بحر و بر
ان ہی کے سر پہ جو شرف
یہ ان ہی پہ علی کی

زینب ہی جو ڈھونڈتی یہ جان اپنی کھو آئی
زہرا تو ساتوین سے اسی غم مین روتی ہے

۲۷۷

اے وائے امر کس ہی گئی ہے
مہمان سر زمین پہ وہ اتنا ہی
سب کیا کیا مکان میں لٹے کیا
ہیں سب جگہ

گیتی ہو آج درہم و برہم تو خوب ہے
اور اٹھے تمام دفتر عالم تو خوب ہے

۲۷۸

فرزند پیرا یہ لگا کر رو دیا
نزدیک امر علی میں کہا ہے
زمین سے اس جگہ جا کے
تلاش عم سے سر پہ بیکس امام

یہ تو نہیں کہا کہ شہ مشرقین ہوں
مولا نے سر جھکا کے کہا میں حسین ہوں

۲۷۹

ہوش میں ابھی جب سر زمین سنا جاں کا
اس جگہ ہے شہ بیکس الاصل
عشق جب ہے کہ نوحہ کے
تھا یہ

کیا تھی خبر کہ آپ اس آفت کے بیچ ہیں
میں تو یہ جانتا تھا کہ حضرت وطن میں ہیں

۲۸۰

رو رو کے بہت آن تھا وہ
کیا بھی نشان
تھا اس کے شوق میں تھا
سر خشان زمین پہ

دم بھر رہا تھا عشق شہ مشرقین کا
نعرہ تھا دمبدم کہ تصدق حسین کے

۱۸۱

[illegible]
بدرالدجیٰ [illegible] شمس الضحیٰ علیؑ
مرشد علیؑ امام علیؑ رہنما علیؑ
کشتی علیؑ جہاز علیؑ ناخدا علیؑ

عازم ہوں سیرِ گلشنِ دارالسلام کا
دریائے غم سے پار ہے بیڑا غلام کا

۱۸۲

[illegible]

جلوہ خدا کے نور کا ہے میرے سامنے
مشتاق جن کا تھا انھیں دیکھا غلام نے

۱۸۳

[illegible]

رخصت جو تن سے روح کی ہے تھرا رہا ہوں
مہلت جو دے اجل تو پھر اٹھ کر نثار ہوں

۱۸۴

[illegible]

رو کر پکارتے تھے یہ اس خوش نصیب کو
اے بھائی جان چھوڑ چلے اس غریب کو

۱۸۵

[illegible]

ناجی ہے دوستدار سرے نورِ عینؑ کا
حصہ ترا یہ ہے تو وہ حصہ حسینؑ کا

۱۸۶

[illegible]

کیا وقت بیکسی ہے ہمارے حضور پر
کس سے کہوں کہ لاش کو وارے حضور پر

۱۸۷

[illegible]

جو خوش نصیب ہیں یونہی جنت کو جاتے ہیں
گھبرائیو نہ ہم بھی ترے بعد آتے ہیں

۱۸۸

[illegible]

حوریں ہیں باغِ خلد میں خدمت کے واسطے
آیا ہوں خود میں تیری زیارت کے واسطے

۱۸۹

[illegible]

لاشے سے اٹھ کے جا نہ سکے خیمہ گاہ میں
پھر گھر گئے حسینؑ عدو کی سپاہ میں

سلام ۱۶۰

[illegible] سر کٹا ہوا
[illegible] قیامت بپا ہوا

زینب [illegible] عرش خدا ہوا
برباد خاندان رسول خدا ہوا
[illegible] سر مبارک جدا ہوا

پرخوں قبائے سید لولاک لٹ گئی
عریاں حسین رہ گئے پوشاک لٹ گئی

[illegible] سامنے
[illegible] کا سامنے

[illegible] حقیقت [illegible]
[illegible] سامنے

[illegible] سامنے

[illegible] سامنے

[illegible] آل عبا کے سامنے

۵ [illegible] علی [illegible]

۶ [illegible] سامنے

[illegible] سامنے
[illegible] سلطان [illegible] سامنے

۸ ذوالفقار حیدر صفدر [illegible] سامنے

۹ [illegible] سامنے

۱۰ [illegible] سامنے

[illegible] سامنے

۱۲ [illegible] سامنے

۱۳ [illegible] سامنے

تمام شد

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تمام شد

۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا حکم کہ کھولے نہ کوئی تیغ کمر سے
لڑنا ہے ابھی فاتحِ خیبر کے پسر سے

۲

فرزند تو اسکا ہے جو تھا فاتحِ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا میں کوئی اوسپہ ظفر پا نہیں سکتا
ہو سارا جہان ایک تو بر آ نہیں سکتا

۳

[illegible]
[illegible] فاتحِ خیبر
[illegible]
[illegible]

اسوقت عجب حال سے تھراتے تھے شبیر
ہر گام پہ تیورا کے ٹھہر جاتے تھے شبیر

۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تنہا نہ سمجھنا خلفِ شاہِ نجف کو
ہو ویگا جو برہم تو الٹ دیگا وہ صفکو

۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بازو تو شکستہ ہے برادر کے الم میں
ٹکڑے ہے کلیجہ علی اکبر کے الم میں

۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زخمی ہے جگر سبطِ رسولِ مدنی کا
اب بازو میں زور کہاں تیغ زنی کا

۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بربادیِ امت اسے منظور نہیں ہے
مختار دو عالم ہے وہ مجبور نہیں ہے

۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

احوال یہ تھا ضعف سے فرزندِ علی کا
لاشہ نہ اٹھایا گیا ہمشکلِ نبی کا

۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب ٹوٹ پڑو مل کے اگر طالبِ زر ہو
شبیر چلے سر تو مہم جنگ کی سر ہو

۱۰

[illegible]

تم تیغ سے کاٹو سر فرزند نبی کو
گل کر دو چراغ لحد مرتضوی کو

۱۱

[illegible]

سمجھاتے ہیں شہ گھر میں بہن جاتی ہیں [illegible]
سر کھولے ہوئے پیچھے چلی آتی ہیں رانڈیں

۱۲

[illegible]

بہلاتے ہیں گودی میں کبھی لیتے ہیں شبیر
پر جب وہ مچلتی ہے تو رو دیتے ہیں شبیر

۱۳

[illegible]

بس اب نہ رلاؤ ہمیں بہت رو چکی بابا
عمو کو تو پانی کے لیے کھو چکی بابا

۱۴

[illegible]

زہرا سے نہ کچھ شان بزرگی میں وہ کم تھی
پر بال پریشان تھے کمر ضعف سے خم تھی

۱۵

[illegible]

صدمہ عجب اس دم ہوا شہ جن و بشر کو
رہوار بھی روتا ہے جھکائے ہوئے سر کو

۱۶

[illegible]

ہے وقت رفاقت یہ مصیبت کی گھڑی ہے
اسوار ترا راکب دوش نبوی ہے

۱۷

[illegible]

ہے آج محمد کے نواسے سے لڑائی
دریا سے نہ ہٹنا کہ ہے پیاسے سے لڑائی

۱۸

[illegible]

کس دبدبہ سے شام کے لشکر پہ چلے تھے
گویا کہ علی غزوہ خیبر پہ چلے تھے

۱۹

تھی فتح و ظفر ساتھ جلو میں شہ ابرار
دیکھے نہیں لاکھ [illegible] سپر بردار
اقبال جو خادم تھا نصرت تھی نمودار
اور فاطمہ زہرا کی روح آگے تھی جلودار

پہلو میں نواسے کے نبی خاک بسر تھے
پر کھولے ہوئے حضرت جبریل سپر تھے

۲۰

[illegible] ہیبت [illegible] تھا جلال اسد اللہ
[illegible] تھی [illegible] جلال اسد اللہ
ہمت تھی نبی کی [illegible] نوال اسد اللہ
زینت تھی عالم میں [illegible] کمال اسد اللہ
[illegible] سب وصف خصال اسد اللہ

غربت بھی سخاوت بھی مروت بھی ادب بھی
صولت بھی شجاعت بھی ترحم بھی غضب بھی

۲۱

پیشانی اور [illegible] تھی [illegible]
رخ تھا [illegible] وجیہان [illegible]
تھا مصدر [illegible] سر [illegible]
[illegible]

زخمی کیا وہ سینہ ہر اک دشمن دین نے
تیر ایک طرف پاؤں دھرا شمر لعین نے

۲۲

[illegible] فاطمہ زہرا [illegible]
[illegible] ٹکڑے ہوئے دل [illegible]
[illegible] ایمان
عباس [illegible] بلال [illegible] میدان

جوہر سا ہر اک موئے سیہ میں نگہ ہے
تلوار کی آنکھوں نے شجاعوں کی جگہ ہے

۲۳

وہ دیدۂ [illegible] سے [illegible]
[illegible] عنایت [illegible]
[illegible] خطا [illegible]
[illegible]

وہ نور خدا دیکھتی ہیں شام و سحر میں
دنیا کی سپیدی و سیاہی ہے نظر میں

۲۴

وہ [illegible] کھلا [illegible]
[illegible] سجدہ و [illegible]
[illegible] مصحف [illegible]
[illegible]

سیپارہ تھا ہر جزو یہ احوال تھا تن کا
شیرازہ کھلا جاتا تھا اجزائے بدن کا

۲۵

[illegible]
[illegible] فیضان [illegible]
[illegible] ہیرے [illegible]
[illegible] لعل و در [illegible]

وہ حمد الٰہی کا سزاوار کہاں ہے
ہر سرخ پہ شیرینی گفتار کہاں ہے

۲۶

[illegible] سب [illegible]
[illegible] ایمان [illegible]
[illegible] مضمون [illegible]
[illegible] طبیعت [illegible]

نہ پارۂ الماس نہ گوہر انھیں کہیے
نہ کو ذرا کسن تو اختر انھیں کہیے

۲۷

[illegible] ہیں [illegible]
اوصاف بیان [illegible] وجہان
ہر ایک [illegible] عیان [illegible] بیان
[illegible] کہان

بے آبی سے اب حال بہت تنگ ہوا ہے
کانٹے ہیں پڑے پیاس سے یہ رنگ ہوا ہے

۳۸

[illegible]

شرمندگی ہے بدر کو ناخن میں ضو یہ ہے
اک اسکا تراشا ہوا ناخن مہ نو ہے

۳۹

[illegible]

گنجینۂ اسرار خدا اسمین دھرا ہے
قرآن کی طرح علم الٰہی سے بھرا ہے

۴۰

[illegible]

ہیجان علی اکبر جو ہوا تیر ستم سے
مانند کمان خم ہے کمر بار الم سے

۴۱

[illegible]

گر سرخ یہ نقش قدم سرور دین ہو
گردون ابھی ساکن صفت روئے زمین ہو

۴۲

[illegible]

جیسا ہی بدن ویسی ہی پاکیزہ قبا ہے
یہ جامہ اسی تن کے لئے قطع ہوا ہے

۴۳

[illegible]

اک برق سی شمشیر فقط زیب کمر ہے
ہے دست علی پشت پہ اور پر یہ سپر ہے

۴۴

[illegible]

حسرت سے جدھر دیکھا ستمگر نظر آئے
نیزے ہی کہین چمکے کہین خنجر نظر آئے

۴۵

[illegible]

ہر جانب دریا نہ نظر کرتے تھے شبیر
خشکیدہ زبان شکر سے تر کرتے تھے شبیر

۴۶

[illegible]

سب باغ تو پامال ہوا تین پہر مین
اب آپ ہین اور داغ بہتر ہین جگر مین

۳۷
خیمے میں تو تشنہ لبی سے دل ہے بیکل
سیلاب [illegible] ہے اپل
[illegible] ہیں پیچ [illegible]
[illegible]
تو یار و مددگار ہے اک تجھ سے جدا ہے
لیکن نہ ہراساں ہو کہ بیکس کا خدا ہے

۳۸
[illegible] نہیں ہے [illegible] میں خوب
[illegible] سے خدا کی ہے محبوب
[illegible] یہیں مطلوب
[illegible]
کچھ فاطمہ کے روئیکا وسواس نہیں ہے
ملبوس نبی کا ہے کچھ پاس نہیں ہے

۳۹
[illegible] ہوں کا اشارہ ہوں [illegible]
[illegible] سے بیان [illegible]
وہ [illegible] میں [illegible]
[illegible]
دیکھا نہیں جائیگا مرا قتل بہن سے
وہ نکلی تو زہرا نکل آئینگی کفن سے

۴۰
[illegible] نہیں [illegible] وقت میں یاور
[illegible] کہاں اب ہیں کہاں ہیں علی اکبر
عباس کہاں [illegible]
[illegible] الطاف خدا [illegible]
جب حلق تہ تیغ جفا ہوئیگا میرا
او سر دم بھی مرے سر پہ خدا ہوئیگا میرا

۴۱
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] ابھی [illegible]
[illegible] ان جوان [illegible]
[illegible] پانی [illegible]
سب نے کہا پانی سے نہ سیراب کرینگے
معصوم اگر تشنہ علی اصغر سے مرینگے

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا پائینگے سر آپ کا گر ہاتھ لگے گا
ناموس کو دشمن گئے تو زہرا ہاتھ لگے گا

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تم خون میں جب دیکھیو جامہ بیکس کا
تلوار پہ کسکی ہے عمامہ بیکس کا

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عزت رہے ناموس رسول عربی کی
برباد نہ ہوں بیٹیاں زہرا و علی کی

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجبور سمجھتے ہیں یہ فرزند نبی کو
اب میں بھی علم کرتا ہوں شمشیر علی کو

۴۶

[illegible] کس کی علم تیغ [illegible]

[illegible] سیدان [illegible]

[illegible]

[illegible]

غل تھا کوئی کیا روکے گا اس تیغ دو سر کو

سر کو کہ جلال آیا محمدؐ کے پسر کو

۴۷

[illegible] خوان و نقیب

[illegible] احمد و حیدر

[illegible] فاتح جنگ [illegible]

[illegible]

میں بھی اسدِ حق کی طرح قلعہ کشا ہوں

جوہر مرے دیکھو کہ میں شمشیرِ خدا ہوں

۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جرأت کو بھی ہمت [illegible] کو بھی دیکھو

اور فاطمہؑ کے دودھ کی طاقت کو بھی دیکھو

۴۹

[illegible] سوار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کینہ تھا اُسے سبطِ رسولِ عربی سے

مارا گیا تھا اسکا پدر دستِ علی سے

۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فولادی سپر دوش پہ چار آئینہ بر میں

اک تیغ کھنچی ہاتھ میں اک تیغ کمر میں

۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دو سو تھے زرہ پوش ستمگر کی جلو میں

اور بیکسی تھی سبطِ پیمبر کے جلو میں

۵۲

[illegible] ولایت

[illegible] طاقت

[illegible]

[illegible]

ہم ہونگے نہ دنیا میں یہ افسانہ رہیگا

اس جنگ کا غل قاف سے تا قاف رہیگا

۵۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قدموں نے کہا سر پہ جو آری بھی چلینگے

وہ کوہ گراں ہیں کہ کبھی ہم نہ ٹلینگے

۵۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شمشیر علی میان سے باہر نکل آئی

اعجاز سے خود تیغ دو پیکر نکل آئی

۵۵

نعرہ کیا جو شیر نے [illegible] سر پہ
طبقات ارض ہل گئے زخمی ہوئے [illegible]
ہیبت سے ہو گئے سپر انداز [illegible]
فرمایا یہ ان [illegible] ظالم غدار

گو فاقے سے ہوں زخمی ہوں اور تشنہ جگر ہوں
سبقت نہ کرونگا کہ میں سید کا پسر ہوں

۵۶

پہنچے ہی نیزہ باز کئی [illegible]
اس ظلم سے آ کر [illegible]
[illegible] سینہ سپر [illegible]
[illegible] جو [illegible]

اس سیف کا تھا وار کہ سیفی کی دعا تھی
ایک ایک گرہ نیزے کی دیکھی تو جدا تھی

۵۷

[illegible] جب وہ جبا کا
[illegible] سب لوٹا
[illegible]
[illegible] میں بھی [illegible]

یہ کہتے ہی چھیڑا فرس گرم عنان کو
نیزے ایسے اڑا لیگئے جوں تیر کمان کو

۵۸

شمشیر [illegible] آگ کی باری
[illegible] تلوار [illegible]
حضرت کی [illegible] غصہ ہوا طاری
آتش [illegible] فرمایا جب [illegible]

اس پھرتی سے اس ظالم پرکینہ پہ آئے
جس طرح کہ شہباز اجل صید پہ آئے

۵۹

[illegible]
حضرت کا [illegible]
[illegible]
تیغ دو [illegible]

اس طرح چمک کر یہ چلی فرق لعین پر
سب نے یہی جانا کہ گری برق زمین پر

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] زمین [illegible]

قبضہ تو رہا دست جناب شہ دین میں
اور تا سر و بنالہ در آئی وہ زمین میں

۶۱

[illegible] نعرہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کبھی

قبضے میں اسی تیغ دو پیکر کے قضا تھی
اس ضرب کو اعجاز جو کہئے تو بجا تھی

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر وار میں دونی تھی برش تیغ دو دم میں
جس صف پہ جھکی شاہ فنا ہو گئے دم میں

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا لڑتے کہ سکتہ تھا ہر اک اہل حسد کو
تقطیع کیا تیغ نے ہر مصرعۂ قد کو

۶۴

[illegible]

تن جسکا جدا تار تن تیغ دو سر
وصل اُس کا رہا تا ابد نار سقر

۶۵

[illegible]

انند تصور کبھی یاں تھا کبھی واں تھا
آنکھوں میں تو پھرتا تھا پہ نظروں سے نہاں تھا

۶۶

[illegible]

شمشیر کے پھل سے ثمر تازہ ملے تھے
اعدا پہ خزاں تھی پہ گل زخم کھلے تھے

۶۷

[illegible]

اللہ بچائے طبق ارض و سما کو
آج آیا ہے غصہ اسد شیر خدا کو

۶۸

[illegible]

جانباز کوئی سمجھا نہ میں کہاں ہوں
خود آپ ثنا خوان ترا رب جہاں ہے

۶۹

[illegible]

بیٹھو تہ شمشیر یہ مرضی ہے خدا کی
اے عاشق صادق دم تسلیم و رضا ہے

۷۰

[illegible]

ایسے جب خلق تہ تیغ جفا ہو
پیشانی تو سجدے میں ہو اور لب پہ دعا ہو

۷۱

[illegible]

مہلت نہیں اب تیغ اٹھائی کوئی دم کو
صدقے گئی دم لینے نہ دو فوج ستم کو

۷۲

[illegible]

جن لوگوں نے اکبر کو مرے قتل کیا ہے
تم کرتے ہو رحم ان پہ تعجب کی یہ جا ہے

۷۳

[illegible]

برچھی مری اکبرؑ کو لگائی ہے انھیں نے
تصویر محمدؐ کی مٹائی ہے انھیں نے

۷۴

[illegible]

زور اسد اللہ دکھایا نہیں جاتا
اب ہاتھ تو امت پہ اٹھایا نہیں جاتا

۷۵

[illegible]

غل ہو رہا تھا کہ رو دیگا ہے میدان ستم میں
سر کھولے ہوئے آتی ہیں ماں کوئی دم میں

۷۶

[illegible]

غش کھاتے تھے تلواریں ہوئی جاتی تھی زینبؑ
ہر وار پہ خیمے سے نکل آتی تھی زینبؑ

۷۷

[illegible]

ٹھہرو ابھی زخمی نہ کرو تیغ و تبر سے
اوجھل مجھے ہو لینے دو زینبؑ کی نظر سے

۷۸

[illegible]

صدمہ نہیں دنیا میں جدائی کے برابر
تسبیر کی بھی لاش ہو بھائی کے برابر

۷۹

[illegible]

زخمی بھی سراپا ہیں حرارت بھی غضب ہے
ہر وار پہ ملعونوں سے پانی کی طلب ہے

۸۰

[illegible]

طاری تھا جو غش دوش محمدؐ کے مکیں پر
جھک جھک کے سنبھل بیٹھے تھے خانۂ زیں پر

۸۱

[illegible]

بیکس پہ ہیں شمشیر پہ شمشیر لگاتے
یہ کہتا ہے پانی دو وہ ہیں تیر لگاتے

۸۲

[illegible] خستہ و دلگیر کے آگے [illegible] وہ بیمار
[illegible] کہ مین یہ بندۂ [illegible] غفار
[illegible]
[illegible] زمین [illegible]

یہ ظلم و ستم کونسے مذہب مین روا ہے
کیون قتل اسے کرتے ہین کیا اسکی خطا ہے

۸۳

[illegible] سلیمان
[illegible] ایمان
[illegible] نمایان
[illegible]

زخمی اسے کرتے ہین عدو تیغ و سنان سے
جز شکر نکلتا نہین کچھ اسکی زبان سے

۸۴

[illegible] نہین دیکھا
[illegible] نہین دیکھا
[illegible] نہین دیکھا
[illegible] نہین دیکھا

کچھ ظلم نہین کونسی بیداد نہین ہے
کچھ اسکو ترے نام سوا یاد نہین ہے

۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جھک کر یہ بشاشت ہے کہ ہنگام اجل ہے
نیزیکو سمجھتے ہین کہ یہ زیست کا پھل ہے

۸۶

[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین

یہ دکھ نہین پڑتا کسی محتاج و غنی پر
دل ہوتا ہے ٹکڑے تری تشنہ دہنی پر

۸۷

[illegible]
[illegible] نہین
[illegible]
[illegible]

مارا جو انھین تونے تو افسوس کی جا ہے
مہرو ہے کوئی انمین کوئی ماہ لقا ہے

۸۸

[illegible]
[illegible] نہین [illegible]
[illegible]
[illegible]

دولھا جو سنان کھا کے یہ سوتا ہے زمین پر
کچھ رحم نہ آیا تجھے اس ماہ جبین پر

۸۹

[illegible] نہین
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جسوقت یہ دنیا سے سفر کر گیا ہوگا
جیتا رہا ہوگا کہ پدر مر گیا ہوگا

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible] نہین [illegible]
[illegible]

سب میرے یگانے ہین جنکا تجھے غم ہے
یہ باغ مرا ہے کہ جو تیغونسے قلم ہے

۹۱

بیدار ہے جو خوب ہے وہ ہے مرا بھائی
ٹوٹی ہے کمر اور ہوئی جب سے جدائی
بیٹھی ہے کلیجے پہ سناں جس نے ہے کھائی
بھیا پہ سکینہ کے بھاری ہے بہن کی لڑائی

وہ طفل جو ریتی پہ ستارہ سا پڑا ہے
چھوٹا ہے یہ بیٹا یہ الم اسکا بڑا ہے

۹۲

[illegible]

حیدر کی طرح تارکِ دنیائے دنی ہیں
ظاہر میں ہیں محتاج مگر دل کے غنی ہیں

۹۳

جب سن لیا درویش نے وہ بات سخاوت کی
اور خاک اٹھا تھوڑی سی ہاتھوں میں رکھی
اٹھا کے اسی کاسے میں [illegible]
[illegible]

حیرت ہوئی درویش کو اس لطف و کرم پر
بس گر پڑا وہ دوڑ کے حضرت کے قدم پر

۹۴

بازو میں مری یارو نہیں طاقت کسی شے کی
تقدیر سے ہوں اہل ستم کے میں پیاسا
بیمار ہوں میں [illegible]
[illegible]

مہمان پہ کسی نے ستم ایسا بھی کیا ہے
دو روز سے پانی نہیں پینے کو دیا ہے

۹۵

سن کے یہ سخن شہ نے کہا آنسو بہا کے
[illegible] یہ دولت ہیں سب
جب تک ہیں یہ زندہ [illegible]
ہیں یہ غنی سب یہ عطا [illegible]

حق میں کسی دشمن کے یہ عابد نہیں کرتے
فاقوں میں سوال فقرا وہ نہیں کرتے

۹۶

کرتا تھا یہ سب آ کے پھیلے کے نشان
مولا نے ہمیں نام اپنا بتا دیا
ہیں آپ وصی آکے یہیں سے کہ
[illegible]

بندے نے کسی میں یہ کرامت نہیں دیکھی
واللہ یہ ہمت یہ سخاوت نہیں دیکھی

۹۷

اے شخص مجھے اپنا سر حال ہے پیارا
اس وقت میں پانی تو مرے واسطے لایا
اجر اسکا خدا دے گا [illegible]
[illegible]

اب خاک میں سوتے ہیں جو پانی سے ترس کے ہوں
کیونکر وہ پیئے جس کے پسر پیاسے مرے ہوں

۹۸

وہ دیکھ یہ سب ایسا پانی کا غم
آنکھوں سے بہے اشک [illegible]
دل پیاس سے [illegible]
[illegible]

آنکھوں سے بہے اشک رخِ سرورِ دیں پر
اس پانی کو بس پھینک دیا رو کے زمیں پر

۹۹

مظلوم مرا نام ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا ہے [illegible]

عبرت کی جگہ منزلِ دنیائے دنی ہے
گھر قبر کا گوشہ ہے وطن بے وطنی ہے

۱۰۰
سایا [illegible] کا ہوں [illegible]
اور [illegible] زینب [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] عقدہ [illegible]
[illegible]

املین ہے ہر اک گلشن جنت کا مکین سے ہے
مظلوم ہوں اب سر پہ مرے کوئی نہیں ہے

۱۰۳
[illegible]
[illegible] یاد
[illegible] پیاس [illegible]
[illegible] غربت [illegible]

روئیگا مری پیاس پہ جو بزم عزا میں
لکھے گا اُسے خالق اکبر شہدا میں

۱۰۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]

محتاج نہ ہوں تیرے سوا اور کسی کے
اور حشر میں ہوں ساتھ حسینؑ ابن علیؑ کے

۱۰۱
[illegible]
[illegible] حسین ابن علیؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]

تلوار مجھے دیجیے کہ جنگ اُنسے کروں میں
حضرت کے عوض تیغ و سناں کھا کے مروں میں

۱۰۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مارا مرے بھائی کو یہ چلاتی ہے زینبؑ
سر پیٹتی خیمے سے چلی آتی ہے زینبؑ

رباعی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۰۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہرگز نہ فراموش یہ احسان کرینگے
ہم قبر میں مشکل تری آسان کرینگے

۱۰۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا مرے شبیرؑ سے خالی ہوئی ہے ہے
بانو مری بے وارث و والی ہوئی ہے ہے

رباعی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تمت

۱

طالب اللسان [illegible] فصاحت و بیان مین
[illegible] چمن ایسی کلام مین
[illegible] جوہر زبان ہین کلام مین
[illegible] ذوالفقار علی ہین نیام مین

دعوی نہین غرور زبان آوری نہین
جوہر تو لاکھ ہین پہ کوئی جوہری نہین

۲

جنت سخن مرا
[illegible] محیط فصاحت خزانہ دہن مرا
[illegible] گل نسترن مرا
[illegible] نہین [illegible] چمن مرا

بلبل نے ایسے نغمۂ رنگین سنے نہین
دامن مین ہین وہ گل جو کسی نے چنے نہین

۳

[illegible] کیا بیان
[illegible] جہان پر
[illegible] ایوان [illegible]
[illegible] گویا کہ [illegible]

برسون لکھین تو وصف ائمہ بیان نہو
ہر موے تن زبان ہو تو شمہ بیان نہو

۴

[illegible] نظم مین [illegible]
[illegible] انتظام [illegible]
[illegible] کلام [illegible]
[illegible]

پائی نہین کبھی یہ حلاوت نبات مین
مضمون نو ٹپکتے ہین بات بات مین

۵

جنت نشان مرا
[illegible] کلام [illegible] قدر دان مرا
[illegible] بادشاہ [illegible] آسمان مرا
[illegible] زبان مرا
بلبل [illegible]

مداحی حسین سے حسن قبول ہے
یہ رتبہ غلامی آل رسول ہے

۶

[illegible] نشان [illegible]
[illegible] جہان [illegible]
[illegible] حیدری
[illegible] سکندری

قرآن مین جنکا وصف مکرر خدا کرے
کس کی زبان ہے پھر بشر انکی ثنا کرے

۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نقشا جو کھینچتا ہی صف کارزار کا
خاکا دکھا رہا ہی چلن ذوالفقار کا

۸

[illegible] زیب
[illegible] زیب
[illegible] لوازیب
[illegible] زیب

جاتا ہی کیون فلک پہ طرارے کیے ہوے
آداب کا مقام ہی باگین لیے ہوے

۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے مثل بے نظیر ہین اور بے عدیل ہین
کافی ہی یہ کہ نور خدا کے جلیل ہین

۴ شاعران [illegible] ۱۲

۴ دین بمعنی [illegible] دین بمعنی قبیلہ ۱۲

۱۰

[illegible]

حقا کہ پنجتن کے شرف بیقیاس ہیں
پانچوں حواس آپ یہاں بیحواس ہیں

۱۱

[illegible]

ہم خوش ہوئے کہ مدح کی دریا بہا دیے
کیا بڑھ گیا جو بحر میں قطرے ملا دیے

۱۲

[illegible]

یوسف سا مہ لقا کوئی زیر فلک نہ تھا
پر کیا مزہ جو حسن میں ان کے نمک نہ تھا

۱۳

[illegible]

کیا کیا کہا نہ جائیگا کیا کیا نہ کہہ گئے
سالک ہزارہا اسی منزل میں رہ گئے

۱۴

[illegible]

کاٹیں زبان کو لوح پہ گر بے محل چلے
سجدے کی جا ہے کیوں نہ قلم سر کے بل چلے

۱۵

[illegible]

نکلا یہ نور نور رسالت مآب سے
جس طرح کوئی عطر نکالے گلاب سے

۱۶

[illegible]

دنیا ہو یا بہشت ہو فیض ان کا عام ہے
طوبیٰ اسی نہال کے سایہ کا نام ہے

۱۷

[illegible]

دشوار ہے مثال دُر بے مثال کی
ساحل تلک نہ پہنچی کشتی خیال کی

۱۸

[illegible]

الفت میں بلبلوں کے جگر داغ داغ ہیں
آٹھوں بہشت تیری محبت کے باغ ہیں

۵۷ شہود جمع شاہد یعنی گواہان
۵۸ تقی یعنی پرہیزگاری بضرورت قافیہ بالف نوشتہ شد
۵۹ مصباح و سراج یعنی چراغ ۱۲

۱۹ قربان تیرے نام کے اے ربّ جلیل صدقے ترے جلال کے اے سید جلیل صدقے ترے ... مولا حبیب حاجت روا ہے فیض ترا بندہ ہے ذلیل ہاتھی ...	۲۰ تیغیں لگیں تھیں خطا کیا گناہ آہ وہ لاکھ اہلِ ظلم اور اک بے پناہ آہ ... گواہ آہ تشنہ ... سینہ ...	۲۱ مطلع سوم حسینؑ پر گزری جو ... میں طاقت تھی کس کلام کی اس حق ثنا میں ... اپنا ... ہاں میں ... زرق تھا کچھ جو اس میں
مولا قسم ہے آپ کو خیر الانام کی لیجے گا قبر میں خبر آ کر غلام کی	صحرائے کربلا میں ہوا کیا بُری چلی قسمت کا تھا تیسرا کہ گلے پر چھری چلی	سب گھر لٹا دیا فقط اتنی سی بات پر مولا نثار تیرے قدم کے ثبات پر
۲۲ ہے وقتِ ثنا ضعیفی میں ... ... الامان ... تخوران ... ناتوان	۲۳ ... فاطمہ کا باغ ... چراغ ... داغ ... وداع	۲۴ ... جیب ... غریب ... نصیب ...
ہوگی اگر زبان کو طاقت کلام کی چلاؤں گا میں خود کہ دہائی امام کی	ہوتا تھا جو نثار قدم پر امام کے رہ جاتے تھے حسینؑ کلیجے کو تھام کے	دیکھا جو منہ سے دودھ اگلتے صغیر کو اپنے جگر سے کھینچ لیا آپ تیر کو
۲۵ مطلع دوم ... حسینؑ ... حسینؑ ... حسینؑ ... مہمان ہیں حسینؑ	۲۶ ... حال ... حال ... پامال ...	۲۷ ... صدر ... غدر ... فاطمہ کا بدر ...
تھا حسن گل کا نور فزوں ماہتاب سے وہ خشک حلق تر ہوا خنجر کی آب سے	شکوہ نہ بخت کا نہ فلک کا گلا کیا لاشہ پسر کا دیکھ کے شکر خدا کیا	باران تیر کین تھا ہوا تھی پھری ہوئی تھی چار سمت دشت میں بلا گھری ہوئی

۲۸

وہ صبح وہ سیاہی وہ صحرا سے شفق [illegible]
وہ روے خجستہ کی [illegible] وہ پیاس سے رنگ فق
سُرخی وہ [illegible] کا [illegible]
زیبندہ تھا [illegible] حسین کے [illegible]

تھا سب پہ اوج دوشِ نبیؐ کے سوار کو
تولے ہوئے تھے مثلِ علیؑ ذوالفقار کو

۲۹

[illegible] ابرو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ابرو کے خم کو دیکھ کے تیغیں بھی کٹ گئیں
پُتلی وہ پھرتی کہ صفیں واں الٹ گئیں

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بجلی جو کوند جاتی ہے چہرے کے نور سے
حوریں نثار ہوتی ہیں ہنس ہنس کے دور سے

۳۱

وہ رُخ وہ پیاس اور وہ گرمی کی دوپہر
[illegible] پسینے میں [illegible]
[illegible] سلطانِ بحر و بر
[illegible]

قطرے عرق کے دیکھ کے رُوئے جناب پر
غُل تھا پڑی ہے اوس گُلِ آفتاب پر

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روشن تھا رُخ سوادِ خطِ مشکبار میں
تھا فرق بال بھر کا حلب اور تتار میں

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا ذکر زلف کا اور خطِ عنبر سرشت کا
پہلو ملا ہوا ہے نجف سے بہشت کا

۳۴

زلفِ سیاہ وہ [illegible]
[illegible]
[illegible] اسلام [illegible]
[illegible]

لاریب فیہ مصحفِ ناطق کو لائے ہیں
رُخسارِ پاک ہاتھوں پہ قرآں اُٹھائے ہیں

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راقم نے جن لبوں کو جواہر رقم کیا
اُس لعل لب پہ سنگ لگانے ستم کیا

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا پہ تشنہ کام شہِ نیک خو رہے
پانی کی پھر جہاں میں خاک آبرو رہے

۳۳

[illegible] دُر و دندان کی زیب و برق
الماس میں اور ان میں زمین آسمان کا فرق
[illegible] بے بہا ہیں غرق
[illegible] سرایت [illegible] برق
لب مسکرا کے گوہر یکتا دکھاتے ہیں
سمرن در نجف کی مسیحا دکھاتے ہیں

۳۴

دندان مصطفیٰ کی ہے ترتیب [illegible]
[illegible] آئینہ [illegible] حبیب
[illegible] نشانہ ستارہ کا [illegible]
صادق [illegible] صبح کے قریب
ابرو بھی ہیں جھکے ہوئے راز و نیاز میں
بیشک دو رکعتیں ہیں سحر کی نماز میں

۳۵

[illegible] الٰہی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فتح و ظفر کو بیچ کے سر مول لیتے ہیں
ناخن ہوں یا نہوں یہ گرہ کھول دیتے ہیں

۳۶

[illegible] شاہ امم کا نور
[illegible] کا نور
[illegible] کا نور
[illegible] کا نور
عکس رخ جناب سے سب فیض یاب ہیں
ذرے چمک کے کہتے ہیں ہم آفتاب ہیں

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible] عز و جاہ
[illegible]
خنجر سے وہ گلوئے مبارک جو کٹ گیا
حیرت ہے کیوں ورق نہ زمیں کا الٹ گیا

۳۸

[illegible] امام
[illegible] مقام
[illegible] کلام
[illegible] اختتام
دل اسطرح ہو سینۂ شاہ شہید میں
یٰسین جسطرح ہے کلام مجید میں

۳۹

[illegible] فرزند بوتراب
[illegible]
[illegible] آفتاب
[illegible] شاہ فلک جناب
پہلے ثنائے چاہ ذقن کو رقم کریں
زمزم سے غسل کر کے طواف حرم کریں

۴۰

[illegible] شفاعت [illegible]
[illegible] استوار
[illegible] نثار
[illegible] آشکار
پہونچا خیال بات نہیں تھی جلی ہوئی
سانچے میں نور کے ہیں یہ شمعیں ڈھلی ہوئی

۴۱

[illegible]
انصاف کا مقام [illegible]
[illegible]
[illegible]
گرمی میں نان بخیے جسے تن کی بھاپ سے
وہ پسلیاں شکستہ ہوں گھوڑوں کی ٹاپ سے

۴۶

[illegible]

گردن جو قبلہ رو تھی رہ بے نیاز مین
ظاہر یہ تھا کہ ذبح ہوئے ہین نماز مین

۴۷

[illegible]

سایہ کسیطرح کا بجز آسمان نہ تھا
سید کی لاش کا بھی کوئی پاسبان نہ تھا

۴۸

[illegible]

کیا غسل نہین ہے کونسا رنج و الم نہین
[illegible] پہ پکڑے ہین باہر قدم نہین

۴۹

[illegible]

قوت تھکین لکھتا ہون اس شہسوار کی
لو کوندتی ہے برق غضب ذو الفقار کی

۵۰

[illegible]

لو کونسے برچھیون کی مجھے یہ روکتے نہین
شمشیر خدا کے شیر کو اب ٹوکتے نہین

۵۱

[illegible]

اک بندۂ حقیر ہون رب غفور کا
سجدے سے کبھی نہ نکلے گا کلمہ غرور کا

۵۲

[illegible]

عرصہ فقط ہے چند نفس کا اخیر ہون
اکبر سا نوجوان نہ رہا مین تو پیر ہون

۵۳

[illegible]

آباد گھر جہان مین کوئی یون لٹا نہ تھا
اصغر کو دیکھو دودھ بھی جسکا چھٹا نہ تھا

۵۴

[illegible]

کھیتی سب اپنے گھر کی سبے بے نور ہوگئی
رنگ اڑ گیا گلو کا ہوا اور ہوگئی

۱۵۵

[illegible] سر کھینچ لیے
[illegible] سر کھینچ لیے
[illegible] سر کھینچ لیے
[illegible] سر کھینچ لیے
جھوٹا کہا پسر کو جناب رسولؐ کے
نافہم خود غلط ہوئے قرآں کو بھول کے

۱۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماتم کا یوں تو گھر میں سدا شور و شین تھا
ایسا کبھی نہ بیکس و تنہا حسینؑ تھا

۱۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جویا پسر کا صورت یعقوب کون ہے
غلبہ ہے کس کی فوج کا مغلوب کون ہے

۱۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر سب کے پاش پاش ہیں تن ریزہ ریزہ ہیں
تلواریں کیا یزید کے لشکر کی تیز ہیں

۱۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
محتاج بعد مرگ جو گور و کفن کے ہیں
کس نخل کے ثمر ہیں یہ گل کس چمن کے ہیں

۱۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قدسی درود بھیجتے ہیں انکی شان پر
تن انکے ہیں زمین پہ سر آسمان پر

۱۶۱

[illegible] اٹھتے نہیں
[illegible] اٹھتے نہیں
[illegible] اٹھتے نہیں
[illegible] اٹھتے نہیں
تن خاک ہو پر آنمیں بھی الفت کی بو رہے
نیزہ پہ سر چڑھاؤ تو منہ قبلہ رو رہے

۱۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مٹی ہو یا کہ خز ہو تن پاک کے تلے
اللہ آبرو کو رکھے خاک کے تلے

۱۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا کیا گل مراد مرے ہاتھ آئے ہیں
باغ جہاں میں آکے یہ پھل کس نے پائے ہیں

۶۴

[illegible]

کچھ دن جو میرے پاس یہی مستعار تھے
یہ لال سب امانت پروردگار تھے

۶۵

[illegible]

بالائے دوش ڈھال تھی قبضے پہ ہاتھ تھا
خیبر میں کون شیر الٰہی کے ساتھ تھا

۶۶

[illegible]

زور خدا تھا دست وصی رسول میں
دو کر دیا تھا عمرو کے قامت کو طول میں

۶۷

[illegible]

بجلی سی تیغ کوندتی تھی کس جوان کی
آتی تھی کس طرف سے صدا الاماں کی

۶۸

[illegible]

کیوں وہ فراریوں کی دوہائی بھی یاد ہے
صفین میں صفوں کی صفائی بھی یاد ہے

۶۹

[illegible]

لشکر جنوں کا خوف سے بیتاب ہو گیا
دہشت سے آگ کا بھی جگر آب ہو گیا

۷۰

[illegible]

زہرے ہوئے جو آب تو ایمان کی جاہ کی
آنے لگی کونین سے صدا لا الٰہ کی

۷۱

[illegible]

باہر کنوئیں کے آئے عجب عز و جاہ سے
غل تھا کہ نکلے یوسف صدیق چاہ سے

۷۲

[illegible]

شعلے رہے نہ سانپ نہ وہ اژدہے رہے
دو تین روز چاہ پہ کیا کیا چھپے رہے

۵۳

[illegible]

دم بھر پناہ گھاٹ سے اسکے نپاؤ گے
طوفان خون اٹھیگا کہ سب ڈوب جاؤ گے

۵۴

[illegible]

دوری مین بھی ہم اپنے خدا کے حضور ہین
سمجھو نہ پنجتن کو جدا ایک نور ہین

۵۵

[illegible]

ایک ایک آنکھ مین تاج سر مشرقین ہے
احسان سے جہان مین نام حسین ہے

۵۶

[illegible]

زینت ہین آسمان کی رونق زمین کی
دنیا کی آبرو ہین تو عزت ہین دین کی

۵۷

[illegible]

نکلو تو نیزہ زیور جنگی سنوار کے
پڑھیو نماز عصر کی سید کو مار کے

۵۸

[illegible]

قیدی ہون اہلبیت شہ مشرقین کے
دولت کٹی گھر ونکی ہو گھر مین حسین کے

۵۹

[illegible]

اسطرح گھر تباہ رسول خدا کا ہو
سیدانیوں کے منہ پہ نہ پردہ ردا کا ہو

۶۰

[illegible]

گیتی ہجوم فوج سے جنبش مین آگئی
کالی گھٹا سیاہ کی جنگل مین چھا گئی

۶۱

[illegible]

سر سنگ شام گرز گران تولنے لگے
بڑھ بڑھ کے بیر تونکو عدو کھولنے لگے

۸۴

[illegible]

سنکر دل کا شور کلیجے دہلتے تھے
گہرا کے جہانجھ بھی کف افسوس ملتے تھے

۸۵

[illegible]

دکھلائی سب کو منہ کی صفائی لڑائی مین
جا مین ہزار دجہ سے لیٖن رونمائی مین

۸۶

[illegible]

دریائے قہر حضرت پروردگار ہون
طوفان اٹھیگا یا نسے وہ ذوالفقار ہون

۸۷

[illegible]

اوٹھا سخی کا ہاتھ ید اللہ کی شان سے
نکلا ہما ہے اوج و شرف آشیان سے

۸۸

[illegible]

جوہر یہ ہین کہ تیغ شہ لافتیٰ کی ہے
تمغہ یہ اسکا ہے کہ عنایت خدا کی ہے

۸۹

[illegible]

دونون مزے ہین مجھ مین کہ رحمت ہون قہر ہون
امرت ہون دوست کیلئے دشمن کو زہر ہون

۸۸

[illegible]

نکلی عروس فتح محافہ جدا ہوا
یا نامہ ظفر سے لفافہ جدا ہوا

۸۹

[illegible]

یکتا تھی ذوالفقار یہ قطعی دلیل ہے
جو تیغ دونون با گئین وہ اصیل ہے

۹۰

[illegible]

جاتی ہون جسپہ مثل اجل چھوڑتی نہین
جوشن ہو یا کہ خود ہو منہ موڑتی نہین

۹۹۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فریاد و الغیاث کو کب مانتی ہوں میں
سیّد ترا تو تیغ میں پہچانتی ہوں میں

۹۹۲
آکر کیا علی غضب ایک ایک سیہ کو
[illegible]
[illegible]
جب جلی [illegible]
شمشیر بادشاہ سلیمان بساط تھی
کیا تھمتے کافر و نکے قدم وہ صراط تھی

۹۹۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تا رفت [illegible]
پہونچے یہ وان اجل کا بھی جسجا گذر نہو
لوہے کو کھائے یون کہ زبان کو خبر نہو

۹۹۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر جواب کوئی دم بند سب کے ہین
غل تھا کہ ذو الفقار کے تیور غضب کے ہین

۹۹۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈر کر کے جو سوار گرے وہ مرے گرے
صف پہ گری جو صف تو پرے پر پرے گرے

۹۹۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دریائے خون فرات کے ساحل پہ بہہ گئے
وہ بار راد تر گئی یہ او سی گھاٹ رہ گئے

۹۹۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جستر تھا جو رستہ آتا حضور کو
منہ سے لگا چکے تھے سرافیل صور کو

۹۹۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اوچھا بھی وار گر کسی دشمن کو لگ گیا
تن چار ہاتھ کٹ کے الگ سر الگ گیا

۹۹۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یون فرق پر چڑھی رہی اہل خلاف کے
مرکز کے جسطرح سے قدم سر پہ کاف کے

۱۰۰
[illegible] حسین دو
یہ چاہتا تھا خود وہ تہ تیغ [illegible] دو
فضلہ تھے [illegible] زمین [illegible] دو
جان [illegible] کمین دو
اوس تیغ جانستان سے فقط سر قلم تھے
اللہ رے تفرقہ کہ عناصر بہم نہ تھے

۱۰۱
[illegible] تھے خاک پہ اعضا جدا جدا
[illegible] دست و پا جدا
سر [illegible] جدا جدا
[illegible] جدا تھی روح [illegible] جدا
پیدا ہوے تھے نار مین جانے کیواسطے
اک آگ رہگئی تھی جلانے کے واسطے

۱۰۲
[illegible]
[illegible]
[illegible] انتظار نے
کہتی تھی گرچہ پیٹ کا بھرنا محال ہے
ہان پی لون خون بسا کہ لہو یہ حلال ہے

۱۰۳
[illegible] میں نکلی صف
جاتی تھی [illegible] بیابان مین
[illegible] عدو [illegible]
[illegible] حیات [illegible]
سرکش سب ایکدم مین نگونسار ہو گئے
کٹ کر سرونکے کھیت مین انبار ہو گئے

۱۰۴
[illegible] پھری
[illegible] جا بجا پھری
[illegible] پھری
[illegible] پھری
اس ناز سے چمکتی ہوئی راس چھپ گئی
کیا رعد کی بساط ہی بجلی تڑپ گئی

۱۰۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یون سمجھو فوج کین مین حسین دلیر کو
دیکھا ہو گر کبھی صف آہو مین شیر کو

۱۰۶
[illegible] نہین کبھی
[illegible] غضب [illegible] کبھی
[illegible] نہین کبھی
[illegible]
صدمہ غضب کا ہوتا ہی دو زخمین جان پر
تلخی اجل کی رہتی ہی برسون زبان پر

۱۰۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اوپر تلے جو کشتون کے انبار پاتی تھی
گنتی کو بار بار اجل بھول جاتی تھی

۱۰۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سلطان دین کے پاؤن پہ سر کٹ کے گرتا
تن مارے ڈر کے چند قدم ہٹ کے گرتا

۱۱۰۹
[illegible]
جھگڑا ابھی ختم ہو گیا وہ آن بھی گئی
عزت بھی آبرو بھی گئی جان بھی گئی

۱۱۱۰
[illegible]
چلاتی تھیں کمانیں کہ اب چرخ کدھر کریں
ڈھالیں تھیں مضطرب کہ کسی سمت سپر کریں

۱۱۱۱
[illegible]
دیتے تھے تیر ترکش سے صدا الاماں کی
تیروں کی طرح اڑتی تھیں تیاں کمان کی

۱۱۱۲
[illegible]
وہ منھ کی بل پڑی تھی جو بھالے دکھائے تھے
دست اماں کو برچھیوں والے اٹھائے تھے

۱۱۱۳
[illegible]
نوبت یہ پہونچی تھی کہ علم کا نشان تھا
حیدر کے ذوالفقار کا ڈنکا کہاں تھا

۱۱۱۴
[illegible]
ڈر ڈر کے منھ سے زہر سپھوں نے اگل دیے
گھوڑی کی سمٹ موذیوں کے سر کچل دیے

۱۱۱۵
[illegible]
مٹی نے بھی عزیز نہ ان کا لہو کیا
دم بھر میں ذوالفقار نے بے آبرو کیا

۱۱۱۶
[illegible]
ہاں ہاں کا شور تھا کسی پر نہیں تھی
جلوہ تھا ہر مقام پر اور پھر کہیں نہ تھی

۱۱۱۷
[illegible]
ابرو کے اک اشارہ میں مطلب ادا کیا
مشکل کشا کی تیغ نے عقدہ دو وا کیا

۱۱۸

دریا کی موج تھی نہیں کہنا سنبھالنا ہوا
سب کو سمجھ پڑے تو عجب جزر و مد ہوا
مولا کے ہاتھ میں جو ارادہ ہوا
جس نے جنگ دیکھی سر نگون [illegible] ہوا
خون عدو سے کھیت کبھی یون سجا نہ تھا
سیفی لٹ پڑی کبھی جلد کھینچا نہ تھا

۱۱۹

[illegible] عجب ہلال تھی
زرہ میں [illegible] قیامت کی چال تھی
ڈھالا تھا [illegible] بیٹی کی نال تھی
[illegible] غصے سے لال تھی
پکڑا گلا تو سانس عدو دشمن سے لی گئی
دریا پہ جسکو پایا لہو اوسکا پی گئی

۱۲۰

[illegible] عضب و دو اسکا ہلال تھی
[illegible] تھی نہ تھی ذوالفقار تھی
بجلی تھی صاعقہ تھی بلا تھی ہلال تھی
[illegible] جلال تھی
چیتا تو سامنے سے کوئی کم نکل گیا
منہ اسکا جسنے دیکھ لیا دم نکل گیا

۱۲۱

سرتا بقدم زبان تھی اور بے زبان تھی
کیا آز مودہ [illegible] ہلال تھی
بجلی میں [illegible] عالم کی ڈھال تھی
اعدا پہ تیغ [illegible]
آگے رہی سپر بھی کچھ رزمگاہ مین
حمزہ رض کی ڈھال بھی تھی اسکی پناہ مین

۱۲۲

[illegible] کہاں پناہ
تیغ [illegible] بیان [illegible] پناہ
[illegible] آسمان پناہ
سر [illegible] جہان پناہ
نصرت بھی اک لقب دم تیغ دو سر کا تھا
بر ہونے اسکی پشت پہ تکیہ ظفر کا تھا

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو زخمین سر اوٹھانیکی کب انکو بار ہے
اب گرد تو نیہ تیغ تبر اسوار ہے

۱۲۴

[illegible] تھی
[illegible] ہلال نہ تھا
بجان لیتی تیغ ہلال نہ تھا
[illegible] سر بلالی نہ تھا
جوہر نہیں ہے تیغ شہ خوش خصال پر
سیفی لکھی ہوئی ہے دعا کی ہلال پر

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیدم ہوا کوئی کوئی سرکش کچل گیا
آنکھوں کے سامنے سے چھلاوہ نکل گیا

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
برسوں رہی بغل مین شہ مشرقین کی
جھیلے ہیں اسنے لڑائیاں بدر و حنین کی

۱۲۷

[illegible]

ڈھالوں کے رنگ خوف سے کافور ہو گئے
چار آئینوں کے شیشۂ دل چور ہو گئے

۱۳۰

[illegible]

لشکر سیہ خونکا جو پامال ہو گیا
مارے خوشی کے تیغ کا منہ لال ہو گیا

۱۳۳

[illegible]

دی ہے جو مصطفٰےؐ کی قسم فوج شام نے
تلوار روک لی ہے تمھارے امام نے

۱۲۸

[illegible]

خنجر انھیں کے انکا لہو چاٹنے لگے
دیوانے آپ اپنے گلے کاٹنے لگے

۱۳۱

[illegible]

تہمتی تھی جو تیغ مشرقین کی
جنگل میں شور تھا کہ دہائی حسینؑ کی

۱۳۴

[illegible]

منظور ہے نہ جنگ نہ ہاتھوں میں زور ہے
بجلی جو تھم گئی ہے تو کیا منہ کا شور ہے

۱۲۹

[illegible]

بس نہ اس ترنگ سے بادل اساڑھ کے
قربان ذوالفقار تری گھاٹ باڑھ کے

۱۳۲

[illegible]

خنجر ہے اور گلوئے شہ مشرقین ہے
خاموش ہو یہ وقت نماز حسینؑ ہے

۱۳۵

[illegible]

کب تک دغا حسینؑ کا دل دردمند ہے
اے ذوالفقار صبر خدا کو پسند ہے

١٣٠

[illegible]

وعدہ ہے جو مٹیں بطن ہیکا رب قدیر سے
للہ اب بچا نہ مجھے تیغ و تیر سے

١٣١

[illegible]

برسوں جسے ڈیلیے وتارا کبھی نہیں
تقصیر پر بھی آنچے مارا کبھی نہیں

١٣٢

[illegible]

نکلی رکاب پائے شہ مشرقین سے
گھوڑے پہ اب تھما نہیں جاتا حسین سے

١٣٣

[illegible]

عادل کا پاس مانع شہ مشرقین کو
مارا ہو گر کبھی تجمل کر حسین کو

١٣٤

[illegible]

نیزے سے لگے جو تن پہ حسین دلیر کے
بستی نجف کی ہل گئی نعروں سے شیر کے

١٣٥

[illegible]

گر پڑتے ہیں زمین پہ کبھی گر سنبھلتے ہیں
جھک جھک کے منہ سے خون کے لختے اگلتے ہیں

١٣٦

[illegible]

پھر ایکبار ڈیوڑھی پہ لانا حسین کو
اے ذوالجناح چھوڑ نہ آنا حسین کو

١٣٧

[illegible]

تیغوں سے پیچ سر کے عمامے کے کٹ گئے
گردن سے ذوالجناح کی جھک کر لپٹ گئے

١٣٨

[illegible]

لب تک ہے دم نہ بات بھی تب آتی ہے
طاری ہے ضعف کہ زبان لڑکھڑاتی ہے

۱۴۵
[illegible]

زیر زمین بھی مورد لطف و کرم رہیں
یہ سب کے سب جرا یہ ثابت قدم رہیں

۱۴۶
[illegible]

یہ ظلم و جور احمدؐ و حیدرؑ کے سامنے
بیٹے کو ذبح کرتا ہے مادر کے سامنے

۱۵۱
[illegible]

ثابت ہوا مجھے کہ اجل اب قریب ہے
کہہ کہ ابھی ہے دور کہ زینبؑ قریب ہے

۱۴۸
[illegible]

زانو رکھا جو چھاتی پہ زہرا کے جائے کی
ڈیوڑھی طرف سے آئی صدا ہائے ہائے کی

۱۴۹
[illegible]

اب حشر ہوگا اس جسد پاش پاش پر
سر کھولے زینبؑ آتی ہے بھائی کی لاش پر

۱۵۸
[illegible]

بھائی کے مرتے وقت بہن کا گذر نہ ہو
یوں ذبح کر مجھے کہ کسیکو خبر نہ ہو

۱۴۷
[illegible]

ڈر تھر حق سے دست درازی کو چھوڑ دے
صدقے میں ہم کا میرے نمازی کو چھوڑ دے

۱۵۰
[illegible]

خلوت سے اس کے گرتا ہوا ارے
تن سے حسینؑ کو جلد ہی تا اے

۱۵۳
[illegible]

خنجر سے ذبح جان و دل فاطمہؑ ہوا
جس جا تھی قتل گاہ وہاں ختم ہوا

۱۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر خاک سجدہ گاہ جبینِ حسینؑ کی
آنکھیں کھلی تھیں فاطمہؑ کے نورِ عین کی

۱۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھوں سے عیاں تھا کہ دنیا سے جاتے ہیں
تا ابتدا خشک ہونٹوں سے تھا مسکراتی ہیں

۱۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شاید ابھی چلی ہے چھری حلق پاک پر
اس سے ابھی ٹپکتا ہے خون خاک پر

۱۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خنجر گلے پہ سینے پہ قاتل سوار تھا
اس جبر میں بہن مرا کیا اختیار تھا

۱۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹی تیرے شہید برادر کے ساتھ ہوں
تو جا کے ڈھونڈ لاش کو میں سر کے ساتھ ہوں

۱۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زہراؑ کی عمر بھر کی کمائی کو کیا کیا
تیغ اشقیا نے میرے بھائی کو کیا کیا

۱۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اے شامِ غم وہ گیسوؤں والا کدھر گیا
اے آفتاب تیرا اجالا کدھر گیا

۱۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ غم نہیں جو ذبح میں ناکام ہو گیا
امت کی مغفرت کا سرانجام ہو گیا

۱۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یا رب ہمیشہ اہلِ جہاں آزردہ رہیں
جب تک چمن میں گل ہیں ہوا رنگ میں رہیں

۴۱

[illegible]

گر لاعلاج ہے تو کلیجے کا داغ ہے
بدتر وہ قبر سے ہے جو گھر بے چراغ ہے

۴۲

[illegible]

دشمن کو بھی نہ اپنی کمائی سے یاس ہو
عشرت رہے یہ دولت اولاد پاس ہو

۴۳

[illegible]

بھائی کو رو چکے انھیں اب رو کے آئے ہیں
بانو تمھارے لال کو ہم کھو کے آئے ہیں

۴۴

[illegible]

مٹی ہے سلطنت جو ملے کائنات کی
بیٹا نہ ہو تو خاک ہے لذت حیات کی

۴۵

[illegible]

پھر تو نہ کوئی آس نہ کوئی امید تھی
چہرہ تھا زرد ریش مبارک سفید تھی

۴۶

[illegible]

واں خنجروں کو ساں پہ اعدا چڑھاتے ہیں
لو الوداع مرنے کو اب ہم بھی جاتے ہیں

۴۷

[illegible]

مجروح تھا جو دل تو کلیجہ فگار تھا
راحت نہ رات کو تھی نہ دن کو قرار تھا

۴۸

[illegible]

موت اسکی زندگی ہے جسے سب سے یاس ہو
بابا کی قبر بھی علی اکبر کے پاس ہو

۴۹

[illegible]

بھائی کا حال سن کے جو دل کو نہ کل پڑی
پردہ الٹ کے دختر زہرا نکل پڑی

۱۰

[illegible]

الفت یہ اسکی ٹکڑے کلیجے کے ہوتے ہیں
بیبیاں بھی روتی ہیں حضرت بھی روتے ہیں

۱۱

[illegible]

سب روکے کہتے تھے وہ الفت کی باب ہیں
بی بی ہم اسبا فر پا در رکاب ہیں

۱۲

[illegible]

تم سب کو حکم صبر کی رقت نچاہیئے
بی بی مسافروں سے محبت نچاہیئے

۱۳

[illegible]

اس قافلہ میں خلق کا حاجت روا تو ہے
اچھا جو کوئی سر پہ نہوگا خدا تو ہے

۱۴

[illegible]

بیٹھو نہ شیر خدا و پیمبر کے واسطے
کیا اپنی جان دوگی برادر کے واسطے

۱۵

[illegible]

بہنا کہ بیٹا کے ملتی اور روتی ہو
میں نے کیا ہوا جسکے لیے جان کھوتی ہو

۱۶

[illegible]

بیٹوں سے باپ بہنوں سے بھائی جدا ہوئے
تھے اس مکان میں پہلے جو ہم سے وہ کیا ہوئے

۱۷

[illegible]

برسوں میں جنکو جمع کیا تھا وہ مر گئے
گویا کبھی جہاں میں نہ تھے یوں گذر گئے

۱۸

[illegible]

ہر چند آج مالک روئے زمین ہو نہیں
سوچو تم کہ ان سے تو بہتر نہیں ہو نہیں

۱۹

ہر فصل میں شہ کو مصیبت سے رہے درد و تعب
بچپن میں [illegible] دنیا سے چھٹی جب
فرمایا کہ ماں کہاں ہے سر سے گئے باپ [illegible]
[illegible] ہماری نہیں [illegible]

پیارے تھے سب یہ ساتھ کسیکو نہ لیگئے
جسدم طلب ہوئے تو اکیلے چلے گئے

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا کیا ستم ہوئے یہ شکایت ذرا نہ کی
امت کے حق میں آپ کبھی بد دعا نہ کی

۲۱

[illegible] نہیں ہیں کوئی [illegible] اب
افضل تھا جو [illegible] عباس اب
بچپن کا [illegible] ناتا [illegible]
سر [illegible] جو [illegible]

ہر چند جانتے تھے کہ تیغ اسکے پاس ہے
فرمایا چل نماز کو کیوں بے حواس ہے

۲۲

[illegible] بابا کا عصا مرد وفا کا جب
[illegible] دنیا [illegible]
[illegible]
[illegible]

یاں سیکڑوں نبی ہوئے تشکلیں گھر گئیں
بہنوں سے بھائی بھائی سے بہنیں بچھڑ گئیں

۲۳

[illegible]
[illegible] قتل [illegible]
[illegible]
[illegible] دنیا میں [illegible]

آتا نہیں وہ پھر کے کبھی جو جدا ہوا
رو لئے پدر کے واسطے برسوں تو کیا ہوا

۲۴

[illegible] کلام
[illegible] امام
[illegible] مقام
[illegible]

چشموں سے جوئے اشک کبھو شکر رواں رہے
بچے رہے نہ پیر رہے نے جواں رہے

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اولاد قتل ہو گئی ماں باپ اٹھ گئے
پھر کون سر پہ ہے جب آپ اٹھ گئے

۲۶

دنیا میں کوئی مجھ سا [illegible] بے زباں
[illegible] جواں
[illegible] علی اکبر سا نوجواں
دنیا [illegible]

سب میری عمر آہ و بکا میں گذر گئی
اماں کا گھر اجڑ گیا اور میں نہ مر گئی

۲۷

[illegible]
بابا [illegible] بھائی [illegible]
[illegible]
[illegible]

اماں جو کہہ گئی ہیں انہیں یاد کیجئے
کچھ تو بہن کے باب میں ارشاد کیجئے

[illegible]

چادر اوڑھائے کون جو عریاں ہیں سر برہن
قسمت میں یہ لکھا ہے کہ بیبی بدر پھرن

[illegible]

گبرا کے دھر سے دلبرِ زہرا کو دیکھ لے
سجاد کو جگا دو کہ بابا کو دیکھ لے

[illegible]

نیزہ ستم کا چاند سے سینہ پہ چل گیا
وہ کیا برچھی لگی کہ کلیجہ نکل گیا

[illegible]

سمجھو مرے سخن کو میں با تمیز ہوں
میں اسکو سونپتا ہوں کہ جسکی کنیز ہوں

[illegible]

چہرہ سے ہے عیاں کہ سراپا میں درد ہے
مانند زعفران رخ پر نور زرد ہے

[illegible]

لشکر میں سر سناں پہ جو چڑھنے کو جائیگا
حیرت ہے کون لاش ہماری اٹھائیگا

[illegible]

ہشیار اے [illegible] کرنا [illegible] ابھی ہیں
[illegible] سب یتیم [illegible]

[illegible]

ہمسایہ بھی کوئی ہو گا نہ بیکس یہاں نہیں
آیا ہے وقت ظہر کا لاشہ اٹھا نہیں

[illegible]

اس [illegible] نیکی مصیبت اٹھائی ہے
بیٹا ابھی بہت [illegible] آفت اٹھائی ہے

[illegible]

بیٹا نہ ایسے وقت میں باپ کے ساتھ ہو
بیمار چاہیے کہ مسیحا کے ساتھ ہو

[illegible]

سب اپنی جانیں آگئے ہیں جانے کے واسطے
پیدا ہوئے ہیں رنج اٹھانے کے واسطے

[illegible]

توڑا اٹھا ایک دن ذخیرہ جہان میں
اک روز تھا انھیں کا گلہ ریستان میں

[illegible]

لوٹا ہی سہل قید میں جایا نہ جائیگا
خادم سے بار طوق اٹھایا نہ جائیگا

[illegible]

حکم خدا میں بس ہو نہ ماں کا نہ باپ کا
پہنو گلے میں طوق یہ حصہ ہے آپ کا

[illegible]

گردن جھکا دو آج جو اس میں فلاح ہے
حکم نبی تھا وہ یہ ہماری صلاح ہے

[illegible]

سجے تھے یار تھا اور ہاں دل اسکو واسطے
دولت گئی کی ہے کامل کے واسطے

[illegible]

بہتر ہے وہ جو مرضی رب العباد ہو
اے نور عین صبر تمہارا جہاد ہے

[illegible]

ناموس مصطفے کے مدارالمہام ہو
تم میرے بعد سارے جہان کے امام ہو

(۴۹)

[illegible]

مطلق نہ بولنا کوئی ناری جو گرم ہو
دکھلائیو وہ صبر کہ آہن بھی نرم ہو

(۵۰)

[illegible]

لینا خبر رسن میں اگر انکا ہاتھ ہو
زینبؑ تمھارے ساتھ ہیں تم انکے ساتھ ہو

(۵۱)

[illegible]

کام آئیگی ہر اک کو محبت حسینؑ کی
بس آخری رہی ہے یہ خدمت حسینؑ کی

(۵۲)

[illegible]

چشموں سے خوف حق میں لہو واں جو ہی اشک ہو
گردن میں یوں ہو طوق کہ قمری کو رشک ہو

(۵۳)

[illegible]

وہ بولی کیا اب آپ نہ تشریف لائینگے
مڑ کر کہا حسینؑ نے ہاں اب نہ آئینگے

(۵۴)

[illegible]

تھا اک عروج خلق کی سرتاج کے لیے
غل تھا حسینؑ جاتے ہیں معراج کے لیے

(۵۵)

[illegible]

جبتک بیڑیوں میں اسیر ستم رہوں
حضرتؑ دعا کریں کہ ثابت قدم رہوں

(۵۶)

[illegible]

تنہائی حسینؑ پہ زہراؑ نے رو دیا
عسکر پہ اپنی خود شہ والا نے رو دیا

(۵۷)

[illegible]

لٹتے ہیں پھول فرادی عنبر سرشت میں
وہ طاہرات لیکے چلا ہے بہشت میں

۵۵
[illegible]
ششدر ملک تھی دیکھ کے چہرہ جناب کا
جلوہ تھا ایک چاند میں چار آفتاب کا

۵۶
[illegible]
اے بے خبر یہ کوچۂ زلفِ سیاہ ہے
لغزش نہو کہ بال سی باریک راہ ہے

۵۷
[illegible]
نکہت سے گیسوؤں کی زمین آسمان بسے
عنبر میں کب یہ بو ہے کہ سارا جہان بسے

۵۸
[illegible]
یاں کیا فروغ روشنی کوہ طور کو
دیکھو اس آئینہ میں محمد کے نور کو

۵۹
[illegible]
شرمندہ چشم سے آہوئے تاتار کے
نرگس کے پھول پھینکدیے صدقے اُتار کے

۶۰
[illegible]
کیسی تھی دشمنی عمرِ تیرہ بخت کو
وہ کون ہیں جو دیتے ہیں پانی درخت کو

۶۱
[illegible]
اسمیں یہ آب و تاب نہ یہ رنگ ڈھنگ ہے
یہ نور کی صدف ہے کہ گہر ہیں وہ سنگ ہے

۶۲
[illegible]
یہ زیب گوشوارۂ عرش عظیم ہیں
دعوے ہی کیا بڑے ہوئے دُرِّ یتیم ہیں

۶۳
[illegible]
ہو اسطرح کا چاند شب تار کے لیے
ایسی ہو رحل مصحف رخسار کے لیے

۶۴

[illegible]

پروانہ وار صدقے ہیں عاشق حضور کے
ڈھالا ہے شمع طور کو سانچے میں نور کے

۶۵

[illegible]

ہے چاند سی ضیا کف نیکو سرشت کی
دس انگلیاں کلید ہیں آٹھوں بہشت کی

۶۶

[illegible]

مصحف ہے انکے سینۂ انور کے واسطے
سینہ ہے انکا مصحف اکبر کے واسطے

۶۷

[illegible]

دشمن بھی یوں بلا میں کوئی مبتلا نہو
ایسے ستم ہوں اور قیامت بپا نہو

۶۸

[illegible]

لکھی ہوئی ہے سیر ارم سرنوشت میں
پیرو انھیں کے جائینگے سیدھے بہشت میں

۶۹

[illegible]

ہے خیرگی نگاہ کو حسن جمال سے
آنکھیں ملا سکا ہے کوئی آفتاب سے

۷۰

[illegible]

چھایا ہوا تھا ابر ستم میہمان پر
کیا آ بنی تھی بیکس و تنہا کی جان پر

۷۱

[illegible]

سر پر خدا ہی یا مرے مالک حضور ہیں
امت کا حال کس سے کہوں آپ دور ہیں

۷۲

[illegible]

ہوتا ہے وہ ستم کہ مروت کے دور ہے
امت کو اپنے چھوٹے کدھر کیا قصور ہے

۷۳

[illegible]

تاراج گروں کا غول جو در آئے گا
اس وقت کون چادرِ زینبؑ بچائے گا

۷۴

[illegible]

سب نقش ہیں سموں کے تنِ پاش پاش پر
گھوڑے پھرا گئے ہیں مرے قاسم کی لاش پر

۷۵

[illegible]

تجھ پر یہ پیاس کے نہیں صدمے گذرتے ہیں
خنجر سے اہلِ ظلم مجھے ذبح کرتے ہیں

۷۶

[illegible]

خالی ہے اے حسینؑ ترے جا بہشت میں
تو میرے پاس رات کو ہوگا بہشت میں

۷۷

[illegible]

ایذا کے دن گذر گئے راحت سے سوئینگے
پانچوں خدا کے نور بہم آج ہوئینگے

۷۸

[illegible]

غرفے کھلے ہیں فوجِ ملک کا ہجوم ہے
حوروں کے غول ہیں تری آمد کی دھوم ہے

۷۹

[illegible]

کیا کیا ہیں قصرِ لعل کے اعلیٰ بنے ہوئے
غل ہے حسینؑ آتے ہیں دولھا بنے ہوئے

۸۰

[illegible]

بھڑکی ہے آگ عشق کی لالہ کے داغ میں
سب ڈالیاں بھی گردنیں ڈالے ہیں باغ میں

۸۱

[illegible]

ڈالی جو سب نے آنکھ شہ ارجمند پر
بیٹھے سنبھل کے قبلۂ عالم سمند پر

۸۲

[illegible]

پھر دم نہ لیگی تیغ علیؑ خون مین بھر کے
پیچھے قدم ہٹاؤ جو طالب ہو خیر کے

۸۳

[illegible]

دل خون ہوا یتیم کو پر غم نہین کیا
اکبر سے نوجوان کا بھی ماتم نہین کیا

۸۴

[illegible]

لیتے ہین کچھ تو خالق اکبر سے لیتے ہین
ہم آپ فاقے کرتے ہین سائل کو دیتے ہین

۸۵

[illegible]

نہ تخت سے غرض ہے نہ شاہی سے کام ہے
درویش کو رضائے الٰہی سے کام ہے

۸۶

[illegible]

مضطر ہین ورثہ دار جناب امیر کے
واللہ مال و زر نہین گھر مین فقیر کے

۸۷

[illegible]

تھی خیر فقر کون سی دولت علیؑ کے پاس
زر کیا وہ املاک نہین ثابت کسی کے پاس

۸۸

[illegible]

سب مرتضی علیؑ کے چلن انکو یاد ہین
ایذا مین شکر کرتی ہین فاقون مین شاد ہین

۸۹

[illegible]

کچھ قدر مال و زر نہین انکی نگاہ مین
بیٹون کو صدقے کر دیا خالق کی راہ مین

۹۰

[illegible]

مرسل ہو یا امام ہو کچھ مانتے نہین
پتھر ہین قلب رحم کو ہم جانتے نہین

۹۱

کیا حسن تھا جوانی اکبر تھی جابجا
[illegible] جنبش سے ہیکل مصطفیٰ
بالائے [illegible] پہ زبان سے دکھا دکھا
جنگل میں [illegible] دہ تھا

برچھیوں کی گر سے قسم کھا کے آئے ہین
گھوڑے اسی کی لاش پہ دوڑا کے آئے ہین

۹۲

[illegible] شہنشاہ دوجہان
کبھی ادھر [illegible] سینہ بلند کمان
[illegible] ادھر [illegible] بیچ ہیں
تیغ [illegible] میان

صرصر کبھی رکی ہے بھلا ایچ پیچ مین
اترا صفونکو پھاند کے لشکر کے بیچ مین

۹۳

[illegible] کی کمان جدا تھا اسی کا
[illegible] کوئی گردن [illegible]
[illegible] ادھر [illegible]
[illegible] ادھر [illegible]

بھاگے ہین اہل ہوش بھی سب بدحواس تھے
زندہ جو تھے وہ کشتۂ تیغ ہراس تھے

۹۴

[illegible] شہ کا پیارا تھا
[illegible] علی دو الفقار تھا
[illegible] شعلہ بار تھا
[illegible] عقدۂ [illegible]

سب کو یقین ہوا کہ دو عالم الٹ گئے
روح الامین بھی چھوڑ کے سدرہ کو ہٹ گئے

۹۵

[illegible] چلی
[illegible] تیغ شہ [illegible] چلی
[illegible] بالا [illegible] چلی
[illegible] چلی

اگر گر کے پائمال زبردست ہو گئے
لشکر کے سب بلند جوان پست ہو گئے

۹۶

[illegible] کا
[illegible] اٹھا [illegible]
[illegible] جوان [illegible]
[illegible] تھا [illegible]

ہر صف لہو کے آنسوؤں سے رو کے رہ گئی
سارے ستم کی کشت درو ہو کے رہ گئی

۹۷

[illegible] جیالی
[illegible] چال
[illegible]
[illegible]

جنگل سے کوہ تک جو شتر دوڑ کے آئے تھے
دہشت سے اژدہے بھی دم اپنا چرائے تھے

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آفت کی تیغ تھی تو قیامت کا ہاتھ تھا
گویا چھری لیے ملک الموت ساتھ تھا

۹۹

[illegible] علی [illegible]
[illegible] تھا اس [illegible]
[illegible]
[illegible]

سر انکے اڑ گئے جنہیں دعوی جدل کا تھا
روکے کسے وہ طمانچہ اجل کا تھا

۱۰۰

[illegible]

رکتا تھا ایک وار نہ دس سے نہ پانچ سے
شعلے پناہ مانگتے تھے اسکی آنچ سے

۱۰۱

[illegible]

گر گر کے ریگ گرم پہ پارے پھڑکتے تھے
تن سے لہو اڑتا تھا شعلے بھڑکتے تھے

۱۰۲

[illegible]

سب ان گرفتہ کشتۂ تیغ عدا تھے
موجیں تھیں ست پا کی سر ان کے حباب تھے

۱۰۳

[illegible]

دل کانپتا ہے کون اجل سے دو چار ہو
اسکی ہوا لگے تو کلیجے کے پار ہو

۱۰۴

[illegible]

جنات اسکے سایہ سے پرہیز کرتے تھے
یہ وہ بلا ہے جس سے کہ ساحر بھی ڈرتے تھے

۱۰۵

[illegible]

کس اس کا دیکھ لیتی تھی وہ جس میں کھوٹ تھی
تلوار کی بھی چار یہ ہر بار چوٹ تھی

۱۰۶

[illegible]

غل تھا خدا کی راہ میں بس وہ ولی لڑے
یا فاطمہ کا لال لڑا یا علی لڑے

۱۰۷

[illegible]

عقدے ظفر کے اور ناخن سے کیا کھلیں
ہاتھ ایسے ہوں تو جوہر تیغ خدا کھلیں

۱۰۸

[illegible]

وہ جبیں کٹی پڑی ہوئی تھیں لڑ رہے تھے شام کی
جنگل میں شور تھا کہ دہائی امام کی

۱۰۹

[illegible]

امت کی مغفرت سے یہی مطلب حسینؑ کو
لو آؤ بس شہید کرو اب حسینؑ کو

۱۱۰

[illegible]

اب غفلت خلق ہی سے جلت ہماری ہے
اے ذوالفقار تجھ سے بھی رخصت ہماری ہے

۱۱۱

[illegible]

سینہ علی کے شیر کا غربال بن گیا
ناوک ہزارہا جو چلے جسم چھن گیا

۱۱۲

[illegible]

غش آ گیا حبیب خدا کے حبیب کو
اتنا نہ تھا کوئی کہ سنبھالے غریب کو

۱۱۳

[illegible]

یہ بیکسی بتول کے آرام جان کی تھی
لیکن دعائے امت عاصی زبان پہ تھی

۱۱۴

[illegible]

اچھا سنا ہو روز عدالت قریب ہے
اے ساکنان شام قیامت قریب ہے

۱۱۵

[illegible]

ڈیوڑھی پہ اہلبیت ادھر پیٹنے لگے
سجاد غش سے چونک کے سر پیٹنے لگے

۱۱۶

[illegible]

چلائی وہ کہ آل نبی در پہ روتے ہیں
لٹتا ہے گھر امام امم ذبح ہوتے ہیں

۱۱۷

[illegible]

سیدانیوں کے رونے سے بچے بلکتے تھے
پردے سے سر نکال کے میدان کو تکتے تھے

۱۱۸
پردہ اٹھا کے سر کو جھکائے ہوئے باادب
بولی سکینہ سینہ سے لگ کے بصد ادب
چلائی تھی یہ شیر کی بیٹی جگر فگار
نقل کے بابا جان چلے آؤ میں نثار
گردن کٹا کے آج اسی بن میں سوئینگے
ہٹجاؤ دور سے تم کہ ہم اب ذبح ہوئینگے

۱۱۹
سکینہ کی بہن دختر حسنؑ
بھی ہیں سب بھائی بہن
بیٹیوں کی صورت آنکھیں ہیں
کس غم سے خون نکل آئی جان
سی بی بی
سر سے کرینگے آج ادا فرض عین کو
بابا نثار صبر کرو اب حسینؑ کو

۱۲۰
بیٹھی تھی ماں بیاہ کی حال
سرکار ادھی سی حسنؑ کا لال
کہتا تھا سکینہ نونہال
ہمراہ تھا عمو یہ خیال
سنکر صدا بانو لال
گھبرا کے بنت فاطمہؑ باہر نکل پڑی
بیٹے کے ساتھ ماں بھی کھلے سر نکل پڑی

۱۲۱
تعویذ تھا حسنؑ کی بازو پہ وہ حرز
پہنا دیا اسے اور جانب پیا کی
چہرہ پہ نور شہادت کی آن بان
چھوٹا سا اشتیاق شہادت کا
گردن میں
دل بیقرار ہاتھ جگر پر دھرے ہوئے
آنکھیں تو نرگسی مگر آنسو بھرے ہوئے

۱۲۲
وہ پھول سا بدن
جس کا بیٹا بن
نازک بدن جسم ہے
معصوم سب
عاشق
یعنے پسر ہوں بادشہ مشرقین کا
بیٹا حسنؑ کا ہوں تو بھتیجا حسینؑ کا

۱۲۳
بیٹے نے
انس بن
جلال حسین
چلائی اٹھا کے
عروس
قاسم گئے بہشت میں آئے تو یاس ہے
اب آسرا خدا کا ہے یا تیری آس ہے

۱۲۴
دیکھا یہ نہ خوشبو زین
سر اس کے جیب میں
لے جا کے پھر سکینہ
اے کربلا سے دیکھ اسے
اسکا گلا بھی تیر ستم کا ہدف نہو
دیکھو بہن حسنؑ کی نشانی تلف نہو

۱۲۵
سکینہ بیچ سوار
تیری تھی یا باپ
ان بھائی کا ستار
کہنا تھا کسی
سر
ماں اپنا ہاتھ رکھتی تھی جب سینے پہ پیار کر
ہٹ ہٹ کے پچھلے پاؤں نکلتا تھا [illegible]

۱۲۶
سر تھی یاں ان ہاتھ
ان کی آنکھیں بدلے
کرتا تھا کفن
وہ کرتا تھا ایسے ابر
عمو کے ساتھ خدمت حیدر میں جائینگے
گر جان جائیگی تو نہ اب گھر میں آئینگے

۱۲۳

کچھ زمانے میں کسی شاہ کو بھی محبت ہیں
[illegible] زہرا کے لال کی [illegible] دونوں ہیں
[illegible] علی [illegible]
[illegible]

کیونکر نہ اُس ولی کو بچانے میں کد کرین
یہ دکھ ہو غیر پر تو ہم اُسکی مدد کرین

۱۲۴

[illegible] تھی ہیبت شکن
[illegible] کارزار
[illegible] تیغ [illegible] ذوالفقار
[illegible]

جو سیف کبریا ہے نبیرے اُسی کے ہین
سب ہمکو جانتے ہین کہ پوتے علی کے ہین

۱۲۵

[illegible] کرینگے جب
[illegible] کے لال کی [illegible]
[illegible] جو [illegible]
[illegible]

موقوف کچھ جوان پہ ہے نہ خردسال پر
فخر اسکا جو نثار ہو زہرا کے لال پر

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سچ ہے کسی کا حال کوئی جانتا نہیں
مین کیا کرون یہ دل مانتا نہین

۱۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہونچے ریاض خلد مین کس آن بان سے
گردن پہ تیغ کھا کے سدھارے جہان سے

۱۲۸

[illegible] خزین
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھرائے ہاتھ پاؤن کلیجہ الٹ گیا
پھیلا کے دونو ہاتھ چچا سے لپٹ گیا

۱۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بتلاؤ گھر مین کون ہے سب کچھ کہ گئے
قاسم دولہن کو چھوڑ کے کیون آج مر گئے

۱۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھوٹے ایسے وقت میں کیونکر حسین کو
بھائی بھتیجے ہوئے نہ دو اس غریب کو

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بہنین ہین بیقرار کھڑی بلبلاتی ہین
لو جاؤ گھر مین جاؤ کہ آت نکلی آتی ہین

[illegible]

قاسم اسی شبیہ پیمبرؐ کے ساتھ ہیں
اب گھر کہاں کا ہم علی اصغر کے ساتھ ہیں

[illegible]

کافر بھی ہو کوئی تو نہ ایسا عمل کرے
جادو رہو خدا اگر یہ ہاتھو نکو شل کرے

[illegible]

کرتا تمام خون سے گردن کے بھر گیا
دامن میں شہ کی ہچکیاں لیکے مر گیا

[illegible]

معصوم ہی یتیم ہی اور خرد سال ہے
اے اہل شام یہ زن بیوہ کا لال ہے

[illegible]

عنبر ہوا حسن کی وہ ردنا کے
تیغے سے کٹے دونو ہاتھ گر کے خاک پر

[illegible]

اعدا میں قید زینب عالی صفات ہو
دوزخ سے شیعیان علی کو نجات ہو

[illegible]

سمجھو غنیمت اس شہ عالی مقام کو
دنیا میں پھر نہ پاؤگے ایسے امام کو

[illegible]

ہے ہے یتیم کے جوان بلبلاتی ہے
زن حسن کے رونے کی آواز آتی ہے

[illegible]

بیٹھو نہ جاہتا تک سر شبیر کٹ نہ جائے
زینب تن حسین آ کر لپٹ نہ جائے

[illegible]

چادر تھی اک لہو کی تن پاش پاش پر
رکھے تھے دونوں ہاتھ بھتیجے کی لاش پر

[illegible]

غل تھا کہ اٹھ گئی برکت اب جہان سے
قطرے لہو کے گرنے لگے آسمان سے

[illegible]

سچ ہے یہ طرز خاص کوئی جانتا نہیں
جو جانتا ہے اور کو وہ مانتا نہیں

[illegible]

کاٹوں گا میں گلا شہ تشنہ دہن کا
محبوب حق کی گود میں ہے سر حسین کا

[illegible]

سمجھو شریک مجلس ماتم بتول کو
سب ملکے دو حسین کا پرسا رسول کو

[illegible]

گھر لٹ گیا بتول کا دنیا اجڑ گئی
زینب سے شاہ شاہ سے زینب بچھڑ گئی

[illegible]

تھی واں ہماری یاد شہ مشرقین کو
پھر کس کو روئیں ہم جو نہ روئیں حسین کو

[illegible]

کہتے تھے عباس آل مصطفیٰ سے رخصت ہوئے
اے بہن [illegible] میں تمہارا اٹھ گیا

اٹھ گئی [illegible] زمیں
قبر میں [illegible] کا حساب [illegible] اٹھ گیا

بے جا [illegible] جلا دو دل
[illegible] سہارا اٹھ گیا

بانوئے مضطر [illegible] اولاد رسول
[illegible] کا پردا اٹھ گیا

پھر جہاں میں [illegible] دوست
[illegible] میں اکیلا اٹھ گیا

بیٹھ [illegible] آل نبی
[illegible] کا پردا اٹھ گیا

پھر نہ [illegible] جلوہ دیکھا
[illegible] آنکھوں کا پردا اٹھ گیا

[illegible] خلد میں
[illegible] اکیلا اٹھ گیا

صاحب [illegible]
[illegible] آنکھوں کا پردا اٹھ گیا

سب [illegible] ذات
[illegible] سارا اٹھ گیا

قافلہ [illegible] میں
[illegible] پیارا اٹھ گیا

[illegible] میں
[illegible] اٹھ گیا

[illegible] میں
[illegible] اٹھ گیا

[illegible] صبح میں
سوتی تھی [illegible] اٹھ گیا

[illegible] دل جلی
[illegible] اٹھ گیا

[illegible] حضرت [illegible] کا گلا
[illegible] اٹھ گیا

[illegible]
[illegible] اٹھ گیا

[illegible] غفلت میں [illegible]
[illegible] اٹھ گیا

[illegible]
[illegible] اٹھ گیا

[illegible]
[illegible] اٹھ گیا

[illegible]
[illegible] اٹھ گیا

[illegible]
[illegible] اٹھ گیا

۱

[illegible]

قتل کی بیکس و مظلوم کی تدبیرین ہین
اک نبی زادہ ہی اور سیکڑون شمشیرین ہین

۲

[illegible]

یون سنا ہو نہ کہین جنگ پہ آمادہ ہون
رحم لازم ہے کہ سید ہون نبی زادہ ہون

۳

[illegible]

لاکھ ملعونون نے میدان مین ہین گھیرا ہی
تم نے بھائی سی عجب وقت مین منھ پھیرا ہے

۴

[illegible]

برق شمشیر ہر اک جا پہ چمک جاتی ہی
جسطرف دیکھتے ہین موت نظر آتی ہی

۵

[illegible]

زخم تلوارونکے خاموش کھڑے کھاتے ہین
غش مین جھکتے ہین کبھی گاہ سنبھل جاتے ہین

۶

[illegible]

حلق پر خنجر خونخوار پھرا دیتے ہین
اب بھتیجین بھی سی مقتل مین گرا دیتے ہین

۷

[illegible]

ننھے جو غنچہ ادو ریتی پہ پڑے سوتے ہین
اپنی تنہائی پہ جو دشاہ ہدی روتے ہین

۸

[illegible]

میرے پیارے مرے جانی مرے اکبر اٹھو
ہم پہ تنہائی پڑی اٹھو علی اکبر اٹھو

۹

[illegible]

بھولتا ہی کوئی اس طرح کی غمخوارونکو
یاد کرتے ہین وفادار وفادارونکو

۱۰

[illegible]

تن جلا جاتا ہے جب گرم ہوا آتی ہے
ریت اڑ اڑ کے ہر اک زخم میں بھر جاتی ہے

۱۱

[illegible]

تیغیں کھا کھا کے لب خشک جو دکھلاتے ہیں
تیر ادھر سے عوض جرعۂ آب آتے ہیں

۱۲

[illegible]

چاند سے منہ پہ تھا جن پھول سے رخساروں کے
چاک ہیں مثل کتاں ظلم کی تلواروں سے

۱۳

[illegible]

علم کا گھر ہے جو ادراک کا آئینہ ہے
ہائے تلواروں سے صد چاک وہی سینہ ہے

۱۴

[illegible]

پر یہ سب ہے امت محبوب خدا کی خاطر
زخمی ہاتھوں کو اٹھاتے ہیں دعا کی خاطر

۱۵

[illegible]

وار سے تیغوں کے اعضائے بدن ہیں کٹتے
ٹھیک ہے پر کہیں شیروں کے قدم ہٹتے ہیں

۱۶

[illegible]

تیر جب لگتا ہے کچھ کہہ تو نہیں سکتا ہے
پھیر کر منہ شہ والا کی طرف تکتا ہے

۱۷

[illegible]

خلق سے سوئے عدم کوچ کی تیاری ہے
آخری اب ترے آقا کی یہ سواری ہے

۱۸

[illegible]

تو زباں خشک جو منہ پھیر کے دکھلاتا ہے
پسر ساقی کوثر کو حجاب آتا ہے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھیر کر منہ کو جو تکتا ہوں الم ہے مجھکو
خاک پر گر نہ پڑیں آپ یہ غم ہے مجھکو

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تجھسے بیجرم و خطا اہل ستم لڑتے ہیں
تیر سارے یہ کلیجے پہ مرے پڑتے ہیں

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹھنے کا نہ ذرا رنج اٹھایا تو نے
خاک پر میرے نواسے کو گرایا تو نے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیر پڑتے ہیں لگا جاتا ہے بھالا کوئی
آپ کا آج نہیں تھامنے والا کوئی

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انبیا آئے ہیں پرسا تجھے دینے کے لئے
چلے آتے ہیں ملائک تجھے لینے کے لیے

۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رو کے چلاتی تھی زینب یہ کیا کرتے ہو
تن سے کیوں سر مرے بھائی کا جدا کرتے ہو

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یاس و اندوہ سے ہے فرق تو آئی ہیں
کوچ دنیا سے ہے کس عالم تنہائی ہیں

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شور تھا سبط نبی عرش نشین گرتا ہے
خاک پر دوش محمد کا مکین گرتا ہے

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ ستم کر احمد و حیدر کا لحاظ
بدلے بھائی کے میں حاضر ہوں سر لو

[illegible]

پھر کہاں پائیگی سر سے بہن مل لیوے
دم آخر تو برادر سے بہن مل لیوے

[illegible]

اب کہاں زور غربت اہل ستم لٹتے ہیں
ضعف ایسا ہی کہ اٹھتے ہیں تو گر پڑتے ہیں

[illegible]

یاد کر کے تجھے راتوں کو نہ رونا بیٹا
سو چکیں چھاتی پہ اب جا کے یہ سونا بیٹا

[illegible]

بال کھولے ہوئے یاں فاطمہ چلاتی ہے
او سنو نالہ حیدر کی صدا آتی ہے

[illegible]

گھر سے کیوں نکلے ہو دیں دھیان مرا بٹتا ہے
جاؤ خیمے میں کہ بھائی کا گلا کٹتا ہے

[illegible]

جا کے زینب جو آڑے لے تو اڑا دینا
سر شبیر کو سجدے سے اٹھا دینا

[illegible]

بیٹے گھر میں جو نہ آئے تو مری جان گئی
بیٹی اس سکینہ مظلوم کی قربان گئی

[illegible]

میری اماں جایا تری راہ میں قربان ہوئے
مشکل اب ذبح بھی شبیر پہ آسان ہوئے

[illegible]

ذبح ہو گا جو پسر فاطمہ چلاوے گی
ڈر نہ جانا جو محمد کی صدا آوے گی

[illegible]

علم حق جس مین ہو وہ سینۂ انور ہے یہ
پاؤن تو رکھیو نہ قرآن کے برابر ہے یہ

رنج و غم آپکے مداح پہ اطاری ہے
اے مددگار جہان وقت مددگاری ہے

[illegible]

عمر جو یاد الٰہی مین کٹی جاتی تھی
صاف تکبیر کی رگ رگ سے صدا آتی تھی

[illegible]

شور تھا عالم امکان مین کہ آفت آئی
لال بیجان ہوا زہرا کا قیامت آئی

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

قطعہ

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

۱

[illegible]

اب مرگ کا طالب پسر شیر خدا ہے
بیٹا ہی نہ ہو جب تو مزا زیست کا کیا ہے

۲

[illegible]

مرنے کے نہ تھے دن کہ سفر کر گئے اکبرؑ
ہیں پیر تو جیتا ہوں جواں مر گئے اکبرؑ

۳

[illegible]

زخم ایسے ملے داغ جگر ہمکو ملے ہیں
وہ پھول اٹھیں اور یہ ثمر ہمکو ملے ہیں

۴

[illegible]

سب گل ستم تیغ خزاں سے گئے افسوس
شبنم کی طرح رونیکو ہم رہ گئے افسوس

۵

[illegible]

بے حلق کٹائے ہوئے ہم جا نہیں سکتے
اور داں وہ سدھارے ہیں کہ یاں آ نہیں سکتے

۶

[illegible]

اکبر کی ملاقات ہے پاس پدر کو
جیتا تھا تو یعقوب نے پایا تھا پسر کو

۷

[illegible]

[illegible] گلے سے علی اکبرؑ کے ملیں گے
اس آس پہ جیتے ہیں کہ اب مر کے ملیں گے

۸

[illegible]

گھر ہو گیا برباد حسین ابن علی کا
فرزند جواں ہو کے نہ مر جائے کسی کا

۹

[illegible]

ماتم ہے بپا چاک گریباں کیے ہیں
شہزادیوں کو لونڈیاں حلقے میں لیے ہیں

۱۰

[illegible]

دو دن غم اکبر میں نہ اگر آن جیئیں گی
اماں ہی جیئیں گی نہ پھوپھی جان جیئیں گی

۱۱

[illegible]
عباس علی سر کو [illegible]

دنیا سے سوئے خلد سفر ہے کوئی دم کو
اکبر کو تو سب رو چکے اب روئیں گے ہم کو

۱۲

[illegible]

میں سمجھی تھی پرسا مجھے دیوینگے پسر کا
ہے اور ہی کچھ قصد شہ جن و بشر کا

۱۳

[illegible]

رکھا ہے تباہی نے قدم گھر میں ہمارے
در در ابھی پھرنا ہے مقدر میں ہمارے

۱۴

[illegible]
دنیا میں [illegible]

ہم لوگ تو مجبور ہیں مختار وہی ہے
مشکل میں غریبوں کا مددگار وہی ہے

۱۵

[illegible]

جو جب ہو اثر کرتی ہے فریاد اسی کی
ایذائے اسیری میں ہے یاد اسی کی

۱۶

[illegible]

ہم تھے تو محافظ تھی امانت تھی اسی کی
بخشش تھی اسی کی یہ عنایت تھی اسی کی

۱۷

[illegible]

جو اسکی امانت ہے وہ سب دیکے چلے ہیں
کچھ لیکے نہ آئے تھے نہ کچھ لیکے چلے ہیں

۱۸

[illegible]

منزل پہ پہونچ جاؤں جو طے راہ رضا ہو
رستہ دم شمشیر ہے دیکھئے کیا ہو

۱۹

[illegible]

دن وصل کا آخر ہوئے فرقت کی گھڑی ہے
شبیر سے مل لو کہ اجل سر پہ کھڑی ہے

۲۰

[illegible]

جو حکم ہو کچھ منہ سے نہ ہمشیر کہے گی
یہ کہنہ ادا بھی تم مرے سر پہ رہے گی

۲۱

[illegible]

روتے ہوئے شبیر جو باہر نکل آئے
پیچھے حرم پاک کھلے سر نکل آئے

۲۲

[illegible]

کبریٰ کے قدم سید ابرار سے لپٹی
بانوئے حزیں گردن رہوار سے لپٹی

۲۳

[illegible]

وہ کہتی تھی بابا مجھے تم پیار تو کر لو
میدان سے کب آؤ گے اقرار تو کر لو

۲۴

[illegible]

جلد آؤ گے میدان سے تو رونگی نہیں میں
دیکھو جو ہوئی دیر تو سونگی نہیں میں

۲۵

[illegible]

تم کو بھی بلا لینگے جہاں ہوئینگے بیٹی
کچھ کام ہے ہم آج وہیں سوئینگے بیٹی

۲۶

[illegible]

منہ لاشۂ معصوم سے موڑا نہیں جاتا
ے ساتھ جو اپنا اُسے چھوڑا نہیں جاتا

۲۷

[illegible]

یاں فرش ہے کس طرح سونیگی وہاں گرم زمیں ہے
تم پاس تو سب ہیں کوئی اُس پاس نہیں ہے

۲۸

[illegible]

دل میں مرے ارمان بھرے رہ گئے بیٹا
کرتے جو سیپے تھی وہ دھرے رہ گئے بیٹا

۲۹

[illegible]

نظروں کی پسینے کے یہ کثرت تھی جبیں پر
ہر گام پہ گرتے تھے ستارے سے زمیں پر

۳۰

[illegible]

دونوں پہ جبیں اس دین کی نظر تھی
مرجائیں شتے تنہا کسی کو نہ خبر تھی

۳۱

[illegible]

گو سب ہیں یہ ہیں ہاتھ نہ قبضہ پہ دھرونگا
پیاسا ہوں کئی روز کا پیاسا ہی مرونگا

۳۲

[illegible]

ہے ہے مرے شبیر یہ چلاتی تھی زہرا
سر پیٹتی ہاتھوں سے چلی جاتی تھی زہرا

۳۳

[illegible]

نہ تاب فلک کو نہ تحمل تھا زمیں کو
فریاد سے ہر دو کی تزلزل تھا زمیں کو

۳۴

[illegible]

کیا ابن علی صاحب مقدور نہیں ہیں
امت کی تباہی مجھے منظور نہیں ہے

۳۵

[illegible]

بار الٰہا حسین حسن وہ ہر چند یہی ہیں
بھائی ہیں یہی اور مرے فرزند یہی ہیں

۳۶

[illegible]

مظلوم کا فرزند ہوں مظلوم مروں گا
کاٹیں گے گلا بھی تو گلا میں نہ کروں گا

[illegible]

لازم ہے کہ صبر علی کا پسر ایسا
تم نے بھی کہا اب تک نہیں دیکھا پسر ایسا

[illegible]

ہشیار کہ اب تیغ شرربار کھنچے گی
جوہر عرق شرم کی تری ہے وہ تلوار کھنچیگی

[illegible]

کس طرح نہ عاجز دم تحریر قلم ہو
کچھ سلسلہ ہاتھ آئے تو تعریف رقم ہو

[illegible]

شیر ملے تیر کہ شہدا ہوئیں گے مولا
ہم آپ کے قدموں پہ فدا ہوئیں گے مولا

[illegible]

بجلی ہی جو اسوار ہے چمکا کے پھر آئے
یہ قاف سے تا قاف ابھی جا کے پھر آئے

[illegible]

دیکھو تو ضیا چہرۂ شاہ شہدا کی
دو درّا تو ان میں اک صبح یہ قدرت ہے خدا کی

[illegible]

ہر گز انھیں لڑنے کا اشارہ نہ کروں گا
مر جاؤں گا امداد گوارا نہ کروں گا

[illegible]

خورشید بھی جلوہ رخ سے ترا کف پا سے
کس شے کو مقابل میں کروں رخ کے صفا سے

[illegible]

کہتا ہے یہ زہرا کہ لطف حاصل نہیں ہوتا
... اس کا بھی کامل کے مقابل نہیں ہوتا

۴۶

[illegible] نہیں کی
[illegible] طبیعت پہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
ابرو فلک حسن پہ یکتا نظر آئے
آنکھوں سے بھی رتبے میں دوبالا نظر آئے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بینا ہو تو عاید یہ خطا کسکی طرف ہے
تحقیر تو اعلی کی ہے ادنی کا شرف ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر لب سے ہے ذکر انکی جو شیرین سخنی کا
حیرت سے جگر خون ہے عقیق یمنی کا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے ذوق انھیں عقد ثریا سے گھٹے ہیں
یہ فاطمہ کے دودھ کے قطروں سے بنے ہیں

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سمجھا نہ کر دانت ایسے بھی ہوتے ہیں جہاں میں
سب بارہ کے ڈاڑھیں انھیں رہتی ہیں دہاں میں

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ظلمات کو پہلو میں اجالے نے لیا ہے
مہتاب کو آغوش میں ہالے نے لیا ہے

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا اسکے مقابل ہو بھلا طور کا شعلہ
وہ آگ کا شعلہ تھا یہ ہے نور کا شعلہ

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رکھ لیتے ہیں سب سر پہ یہ مصحف کا ادب ہے
وان پاؤں رکھے شمر قیامت ہے غضب ہے

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر دینے کو میدان شہادت میں چلے ہیں
[illegible] ناک نے انھیں [illegible]

۵۵

[illegible]

تلواروں کے وان برق بھی شرمائی ہوئی ہے
اڑنے سے پھر پرونکے گھٹا چھائی ہوئی ہے

۵۶

[illegible]

دنیا میں بدو نکو نہیں کچھ نیک کی خاطر
اللہ یہ انبوہ ہے مجھ ایک کی خاطر

۵۷

[illegible]

دست ستم و جور بڑھائیں گے کہاں تک
سب تیر و تبر اک سر کو چڑھائینگے کہاں تک

۵۸

[illegible]

تنہا ہون مگر فوج کی کثرت پہ نہ بھولو
مجھسے نہ بر آؤگے شجاعت پہ نہ بھولو

۵۹

[illegible]

کوسون تلک اس بن مین کٹے سر نظر آئین
خنجر جو کرین بین گلو نیر نظر آئین

۶۰

[illegible]

برباد یہ سب خرمن ہستی نظر آئے
باران کی طرح آگ برستی نظر آئے

۶۱

[illegible]

پرواز کرین تیر پرندوں کی طرح سے
پھنس جاؤ کمانوں مین کمند کی طرح سے

۶۲

[illegible]

جلنے سے کلیجو نکو نہ راحت کوئی دم ہو
دریا کو بھی پی لو تو کبھی پیاس نہ کم ہو

۶۳

[illegible]

خاموش ہوں خاطر سے رسول عربی کی
ہاتھ اسلیئے روکا ہے کہ امت ہو نبی کی

۶۴

[illegible]

ہوتا نہ اگر صبر تو کچھ کام نہ ہوتا
مظلوم زمانے مین مرا نام نہ ہوتا

۶۵

[illegible]

سمجھا کہ یہ سامان نہ مری حق مین زبون ہو
اک جہان بچے اور کئی لاکھ کا خون ہو

۶۶

[illegible]

ہمت ہو تو ایسی ہو مروت ہو تو ایسی
بندہ ہو تو ایسا ہو جو طاعت ہو تو ایسی

۶۷

[illegible]

جبتک کہ جہان خلق سے آباد رہیگا
یہ معرکہ بھی حشر تلک یاد رہے گا

۶۸

[illegible]

کاٹا ہی اسی نے پر جبریل امین کو
اللہ بچائے کمر گاؤ زمین کو

۶۹

[illegible]

دہشت سے ہرن دشت کے مسکن مین چھپا تھا
شہباز کبوتر کے نشیمن مین چھپا تھا

۷۰

[illegible]

پرواز کے مشتاق تھے پر بھول گئے تھے
ہوش اڑ گئے تھے خوف سے گھر بھول گئے تھے

۷۱

[illegible]

بجلی ہے یہ بجلی مین جلا دینے کی خو ہے
اک ضربت شمشیر سے پھر مین [illegible]

۷۲

[illegible]

یون چل گئی اجسام مخالف کے وسط پر
پھر جاتا ہے جسطرح قلم حرف غلط پر

۷۳

اس صف سے جو نکلی تو [illegible] قضا بھی
اس [illegible] آ گیا اسد اللہ کا جانی
[illegible]
[illegible]

کٹ کٹ کے ابھی سر گرے تھے بدنوں سے
روحوں نے کنارا کیا پہلے ہی تنوں سے

۷۴

[illegible]

قبضے میں اسی کے ہی جو کچھ کار اجل ہے
دست ملک الموت ہے یا تیغ کا پھل ہے

۷۵

[illegible]

پہونچے نہ کبھی سیل فنا گھاٹ کو اسکے
جبریل کے پر جاتے ہیں کٹ کاٹ کو اسکے

۷۶

صفیں [illegible]
اس تیغ نے [illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا جانے وہ پھل کون سے لوہے سے بنا تھا
جلنے میں ہوا آگ گئی جسکے وہ فنا تھا

۷۷

[illegible]

چار آئینہ والے بھی تہ تیغ دو دم تھے
ہر ہاتھ میں دستانے بھی یکدست قلم تھے

۷۸

[illegible]

ہر سو دم اژدر کی طرح شعلہ فشاں تھی
مقراض اجل تھی کہ وہ تیغ دو زباں تھی

۷۹

[illegible]

یارا نہ ٹھہرنے کا کمندوں میں رہا تھا
ثابت کوئی حلقہ نہ کمندوں میں رہا تھا

۸۰

[illegible]

عالم پر پرواز کا تھا دامن زین پر
دریا پہ وہ تھا موج تو بجلی تھا زمین پر

۸۱

[illegible]

رفتار تو کب اپنی دکھاتا تھا کسی کو
سایہ بھی نہ اس کا نظر آتا تھا کسی کو

۲۸۲

[illegible]

مست مئے نخوت جو وہ مغرور ہوئے تھے
شیشوں کی طرح کاسۂ سر چور ہوئے تھے

۲۸۳

[illegible]

اب رحم کرو تیغ شرربار کو روکو
پامال ہوئے جاتے ہین رہوار کو روکو

۲۸۴

[illegible]

یہ وقت شہادت کا شجاعت کا نہین ہے
اب ہم بھی سمجھ لینگے قیامت بھی قرین ہے

۲۸۵

[illegible]

غم مین ترے رو رو کے جو فریاد کرینگے
ہم بھی ترے شیعون کے تئین یاد کرینگے

۲۸۶

[illegible]

اس حلق پہ منھ احمد مرسل نے ملا ہے
غصہ نہ کرین ذبح مین جا خنجر یہ گلا ہے

۲۸۷

[illegible]

میراث بھی اور امت کا بھی مطلب نکل آئے
جلدی کرین ایسا نہو زینب نکل آئے

۲۸۸

[illegible]

سب خون سے محمدؐ کی قبا لال ہوئی تھی
چھاتی کا یہ عالم تھا کہ غربال ہوئی تھی

۲۸۹

[illegible]

روتی تھی سکینہ یہ نہ جا سکتے تھے حضرت
ہر زخم مین خیمے کیطرف تکتے تھے حضرت

۲۹۰

[illegible]

واں تو وہ مسافر تھے یہان اپنا سفر ہے
شبیر کے احوال کی کیا اسکو خبر ہے

۹۱

[illegible]

حل کر اسے یا رب یہ مشکل کی گھڑی ہے
زیادکو یاد مری سر نگے کھڑی ہے

۹۲

[illegible]

روئی کسے یوں خلق بتائے کوئی ہم کو
ہر سال اگر ہے تو ترقی اسی غم کو

۹۳

[illegible]

خنجر کے تلے حال نہ کچھ غیر ہو میرا
کیجے یہ دعا خاتمہ بالخیر ہو میرا

۹۴

[illegible]

اس رنج اُٹھانے کا صلہ پائیگے عمران میں
خالق سے گنہگاروں کو بخشا کے مر و نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

۹۱
[illegible]
اب بیوی شبیر جہان سے سفری ہے
اب فاطمہ کا لال چراغ سحری ہے

۹۲
[illegible]
ماتم میں مرے نالہ و فریاد کرے گی
بہلائیو جس دم وہ مجھے یاد کرے گی

۹۳
[illegible]
کچھ میری بھی بہن فکر جو تم رہتے ہو بھائی
ہے ہے مجھے مرنے کی خبر دیتے ہو بھائی

۹۴
[illegible]
یا اور کوئی جز بیکسی و یاس نہیں ہے
اصغر بھی موئے اب تو کوئی پاس نہیں ہے

۹۵
[illegible]
کون اسکے بھلا ناز اٹھائیگا مرے بعد
چھاتی پہ اسے کون سلائیگا مرے بعد

۹۶
[illegible]
تنہا تمہیں شمشیر و تبر کھانے نہ دونگی
مر جاؤنگی پر آپکو میں جانے نہ دونگی

۹۷
[illegible]
کس کس کا ہو غم ہجر عزیزان کا قلق ہے
دل ٹکڑے ہے سینے میں کلیجہ ابھی شق ہے

۹۸
[illegible]
ہیہات گلا باندھیگا جب شمر رسن میں
لاشہ مرا حسرت سے تڑپ جائیگا رن میں

۹۹
[illegible]
ہر شہر میں سر ننگے میں با خستہ جگر جاؤنگی
صدمے کئی دربدر میں رسن بستہ پھرونگی

۱۰

[illegible]

کس طرح منع کا ارادہ کرے زینبؑ
ہے مرضی خالق یہی تو کیا کرے زینبؑ

۱۱

[illegible]

تنہائی سے دم سینے میں گھبراتا ہے بہنا
اب ٹھہرو تو وعدہ میں خلل آتا ہے بہنا

۱۲

[illegible]

سب پہ کبھی نالے ہیں کبھی سینہ زنی ہے
ہم تم تو ابھی جیتے ہیں یہ کیا شکل بنی ہے

۱۳

[illegible]

جینے کی نہیں دل کو تمنا یہ تو سب ہے
آقا نے بھی لونڈی کو جو چھوڑا تو غضب ہے

۱۴

[illegible]

دو بیٹے فدا کر چکی ہوں راہ خدا میں
شوہر کو بھی قربان کروں راہ خدا میں

۱۵

[illegible]

کیا غش میں ہو رخصت کو پدر آیا ہے بیٹا
اٹھو کہ وصیت کو پدر آیا ہے بیٹا

۱۶

[illegible]

روشن ہیں تری آنکھیں وہ الفت کے لئے
بس اب ہوئی رخصت کہ سیاہ نظر آئے

۱۷

[illegible]

اس گھر کے بس اب آپ ہی مختار تمہیں ہو
بے وارثی رانڈوں کے مددگار تمہیں ہو

۱۸

[illegible]

فرزند ہو تم ابن شہ عقدہ کشا کے
پابند رہو سلسلۂ صبر و رضا کے

۷۹

[illegible]

تم فاتحہ بابا کی دلا دیجیو بیٹا
اور پیاسی سکینہ کو پلا دیجیو بیٹا

۸۰

[illegible]

تقدیر نے زندہ ہمیں پھیرا نہ سفر سے
اب حشر میں ہووے گی ملاقات پدر سے

۸۱

[illegible]

[illegible] تیرا اور یہ تنہائی ہماری
گر آپ نے چھوڑا تو اجل آئی ہماری

۸۲

[illegible]

تا زیست تجھے باپ کا ماتم میں ہے رونا
چالیس برس تجھ کو مرے غم میں ہے رونا

۸۳

[illegible]

ناموس رسول دوسرا کو تمھیں سونپا
سونپا تمھیں گھر اور خدا کو تمھیں سونپا

۸۴

[illegible]

اٹھتا ہی گیا شاہ کا سایا مرے سر سے
لوگو میں چھٹی جاتی ہوں [illegible] سے

۸۵

[illegible]

یہ سُن کے ہر اک تکتی تھی شبیر کی صورت
شہ دیکھتے تھے رو رو کے ہمشیر کی صورت

۸۶

[illegible]

تھامے جو رکاب آپ کی اتنا نہ کوئی تھا
رہوار تھا یا راکب [illegible] ہی تھا

۸۷

[illegible]

تو جلد خبر بیکس بے یار ہوں عباس
تم تھامو رکاب آ کے تو اسوار ہوں عباس

۲۸

[illegible]

اے بھائی دکھاؤں کسے تنہائی تمہاری
تھامے گی رکاب آج یہاں جائی تمہاری

۲۹

[illegible]

زینب نے رکھا ہاتھ رکاب شہ دین پر
شبیر ہوئے جلوہ نما خانۂ زین پر

۳۰

[illegible]

کیا رعب تھا کیا دبدبہ تھا ابن علی کا
قبضے کیطرف ہاتھ نہ بڑھتا تھا کسی کا

۳۱

[illegible]

لب تشنہ کئی دن شہ مظلوم رہے ہین
پرشش سے سیر میدان مین کھڑے جھوم رہے ہین

۳۲

[illegible]

آئینہ ہے گردن تو صراحی سا گلا ہے
حضرت کا بدن نور کے سانچے مین ڈھلا ہے

۳۳

[illegible]

مین سرو روان چمن شیر خدا ہون
واللہ ڈرو مجھسے مین شمشیر خدا ہون

۳۴

[illegible]

تم وہ ہو کہ تصویر پیمبر کی مٹا دی
مین وہ ہون کہ جس نے تمھین بخشش کی دعا دی

۳۵

[illegible]

مہمان کو بھی ایذا کبھی دیتا ہین ملی ہے
پانی نہین دیتے ہو یہ کیا بے ادبی ہے

۳۶

[illegible]

دم بند ہوئی تیغ سے بیداد گرون کے
ہر چار طرف چھا گئے بادل سپرون کے

۳۰

ننگی ہوئی جو تیغ تو عالم
بیان ... برق سی ... ابر
ہیبت سے ... غضب خالق اکبر
... جفا کار ... [illegible]

جس غول پہ بجلی سی وہ جا پڑتی تھی تھم کے
گر گرتے تھے مانند تگرگ اہل ستم کے

۳۱

بان سے کسی سیف زبان ... عالم
اترے وہ ... ایک عجب ... عالم
تھے ... جو ... ان ...
کس حال میں ان ... [illegible]

آئی جو ہوا اسپ تشنہ دہان کو
لٹکا دیا پانی پہ نظر کر کے زبان کو

۳۲

کی ... تھمی ... نہر ... کی
... ذوالفقار ... عاشق ... باری
اک ... ہی ... تمہاری
... رو رو کے ... [illegible]

حضرت کی طرح پانی سے بیزار ہوں آقا
میں بھی نہ پیونگا کہ وفادار ہوں آقا

۳۳

... [illegible]

کیا جاتے بھلا سبط نبی کے برابر
اک برق نکلتی تھی ہر دو کر کے برابر

۳۴

... [illegible]

اور میں تو کبھی پانی سے لب تر نہ کرونگا
پیاسے موئے عباس میں پیاسا ہی مرونگا

۳۵

... [illegible]

پانی سے ابھی حلق نہ تر کیجے حضرت
گھر لٹتا ہی ہاں جلد خبر لیجے حضرت

۳۶

... [illegible]

سو جان سے فدا حضرت شبیر ہیں ہم پر
کتنے ہی تڑپتے نظر آتے تھے زمیں پر

۳۷

... [illegible]

اب لگ گئے ساغر کوثر کی ہوس ہے
اور حلق کو آب دم خنجر کی ہوس ہے

۳۸

... [illegible]

لے تیغ دو دم ہاتھ میں گھوڑے نے سنبھالا
خیمے کو لگے دیکھنے دریا سے نکلکر

۴۶

[illegible]

گھر ہو گیا ویران علی اکبرؑ گئے مارے
اٹھکر ہمیں پرسا دو کہ اصغرؑ گئے مارے

۴۷

[illegible]

تلواریں یہ سب چلتی ہیں حیدرؑ کے جگر پر
پڑتے ہیں یہ سب تیر پیمبرؐ کے جگر پر

۴۸

[illegible]

فردوس میں جاکر یہیں بابا سے ملونگا
جنت میں اسی طرح سے نانا سے ملونگا

۴۹

[illegible]

ٹکڑے ہوا تیغوں سے عمامہ شہ دیں کا
آلودہ خوں ہو گیا جامہ شہ دیں کا

۵۰

[illegible]

لگتے تھے جو پیکان ستم جھک کے یہ اکثر
ہر مرتبہ خوں جھاڑتا تھا سر کو پھرا کر

۵۱

[illegible]

سنبھلا نہ گیا دوش محمدؐ کے مکیں سے
یا شیر خدا کہکے گرے خانۂ زیں سے

۵۲

[illegible]

کرتا تھا کوئی رحم نہ اس تشنہ دہن پر
پانی کے عوض تیر برستے تھے بدن پر

۵۳

[illegible]

صدمہ تھا عجب دوش محمدؐ کے مکیں پر
گرتا تھا گریباں سے لہو دامن زیں پر

۵۴

[illegible]

تھی خشک زباں بول نہ کچھ سکتے تھے حضرت
مظلومی سے اک ایک کا منہ تکتے تھے حضرت

۵۵

[illegible]

تلواریں پڑینگی تو نہ گھبراؤنگی بھائی
میں آپکو خیمے میں اٹھا لاؤنگی بھائی

۵۶

[illegible]

تھامے ہیں گئی بیبیاں اُس خستہ جگر کو
اس صدمے سے غش آگیا زہرا کے پسر کو

۵۹

[illegible]

جسوقت جدا ہو گیا سر تیغ سے کٹکر
خم ہو گیا قبلے کی طرف جسم الٹ کر

۵۷

[illegible]

یا حیدر صفدر تمھیں امداد کو پہونچو
بھائی کا گلا کٹتا ہے فریاد کو پہونچو

۵۸

[illegible]

خنجر کو رکھا تھا گلے پر جو لعین نے
تکبیر کہی کھول کے آنکھیں شہ دیں نے

۶۰

[illegible]

غیر از غم شبیر کوئی غم نہ ذرا دے
یارب مجھے تو قید تفکر سے چھڑا دے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۸
[illegible] ناری کی [illegible] راج
[illegible] اٹھا کے چلے
[illegible] علی اکبر [illegible]
[illegible] کے سہارے چلے
[illegible]
بہار باغ [illegible]

۹
کس شان سے [illegible] میں کا طنطنہ
[illegible] جھکا کے چلے
حسین [illegible] اہلبیت امام
[illegible] بڑھا کے چلے
[illegible]

۱۱
[illegible]
[illegible] بڑھا کے چلے
[illegible]
[illegible] ہٹا کے چلے
[illegible]

۱۰
[illegible]
[illegible] اٹھا کے چلے
[illegible]
چراغ [illegible]

رباعی
راحت کیا [illegible] وصل آئی [illegible]
لذت دنیا کی [illegible] حاصل ہوتی
آسودہ [illegible]
[illegible]

رباعی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی
[illegible] زمین
[illegible] خیال [illegible] زمین
دولت [illegible]
[illegible] زمین

رباعی
محمود [illegible]
لیکن [illegible]
[illegible] کھلا [illegible]
[illegible]

رباعی
[illegible] والے
[illegible] والے
[illegible] انیس
[illegible] والے

۱

[illegible]

برچھیاں کھاتے چلے جاتے ہیں تلوار نہیں
مار لو پیاسے کو ہے شور ستمگاروں میں

۲

[illegible]

شدت ضعف میں جس جا یہ ٹھہر جاتے ہیں
سیکڑوں تیر ستم تن سے گذر جاتے ہیں

۳

[illegible]

فکر ہے سجدۂ معبود میں سر دینے کی
وار تیغوں کے فرصت نہیں دم لینے کی

۴

[illegible]

ضرب شمشیر سے بیکار ہیں بازو دونوں
ظلم کے تیروں سے مجروح ہیں پہلو دونوں

۵

[illegible]

گرد زہراؑ و علیؑ گریہ کناں پھرتے ہیں
غل ہے گھوڑے سے امام دو جہاں گرتے ہیں

۶

[illegible]

ہے عبا تیروں سے غربال قبا گلگوں ہے
ہونٹھ یاقوت سے زخمی ہیں رخ پر خوں ہے

۷

[illegible]

پاؤں ہر بار رکابوں سے نکل جاتے ہیں
یا علیؑ کہتی ہے زینب تو سنبھل جاتے ہیں

۸

[illegible]

باگ گھوڑے کی لٹکتی ہے اٹھا سکتے نہیں
سامنے اہل حرم روتے ہیں جا سکتے نہیں

۹

[illegible]

چرخ سے آگ برستی ہے زمیں جلتی ہے
مارے گرمی کے زباں خشک ہے لو چلتی ہے

١٠
[illegible]

مثل خورشید بدن ضعف سے تھراتا ہے
نیر برج امامت پہ زوال آتا ہے

١٣
[illegible]

بھوک مین خلد کا کھانا مجھے امداد کیا
بھیجکر ہرنی کا بچہ مرا دل شاد کیا

١٦
[illegible]

بعد جہلم جو مجھے قبر میسر ہوئے
زخمی تن برہنہ نشانہ ہی مرداد رہو وے

١١
[illegible]

یہ سخن سنکے بھی غصہ نہین فرماتے ہین
یاس سے سوئے فلک دیکھکے رہجاتے ہین

١٤
[illegible]

جلد گردن پہ رواں خنجر بران ہووے
اے خوشا وہ جو ترمی راہ مین قربان ہووے

١٧
[illegible]

کوئی تحفہ ترے لایق نہین یا تا ہی حسین
ہاتھ خالی ترے دربار مین آتا ہی حسین

١٢
[illegible]

جانتے ہین کہ محمد کا نواسا ہون مین
پانی دیتے نہین دو روز کا پیاسا ہون مین

١٥
[illegible]

تیرے سجدے مین یہ سر تن سے جدا ہو جاوے
عہد طفلی کا جو وعدہ ہی وفا ہو جاوے

١٨
[illegible]

عاصیون سے بھی محبت نہین کم کرتا ہے
جرم وہ کرتے ہین تو لطف و کرم کرتا ہے

۱۹
[illegible]

ہے گوارا تجھے جو کچھ کہ اذیت ہووے
انکو دنیا میں بھی عقبیٰ میں بھی راحت ہووے

۲۰
[illegible]

مرد ہے عاشق کامل ہے وفادار ہے تو
جو کہا وہ ہی کیا صادق الاقرار ہے تو

۲۱
[illegible]

ہم نے خیل شہدا کا تجھے سردار کیا
امت احمد مختار کا مختار کیا

۲۲
[illegible]

غم نہ کھا اہل جہاں تیرے محب سارے ہیں
تو ہے پیارا ترے پیارے بھی ہمیں پیارے ہیں

۲۳
[illegible]

وارد دنیا ہی میں ہیں جو سو انہیں ایذا ہے
آنکھیں جب بند ہوئیں پھر در جنت وا ہے

۲۴
[illegible]

سارا گھر میری محبت میں فنا تو نے کیا
بندگی کا تھا جو کچھ حق وہ ادا تو نے کیا

۲۵
[illegible]

یہ زمیں عرش سے رتبے میں سوا ہووے گی
خاک تربت کی تری خاک شفا ہووے گی

۲۶
[illegible]

کیوں نہ ممتاز ہو وہ تو جسے رتبا بخشے
اس کف خاک کو کیا رتبۂ اعلیٰ بخشے

۲۷
[illegible]

تھامنے آئے علی خانہ سے گھبرائے ہوئے
دوڑے محبوب خدا ہاتھوں کو پھیلائے ہوئے

۳۰

[illegible]

گرد آلود قبائے شہ پر نور ہوئی
ریت زخموں کے لیے مرہم کافور ہوئی

۳۱

[illegible]

تیغ سے فاطمہؑ زہرا کا جگر چاک کرو
جلد ہاں خاتمۂ پنجتنؑ پاک کرو

۳۲

[illegible]

تو سمجھتا ہے کہ اسکا کوئی خونخواہ نہیں
بنت احمدؐ نہیں حیدرؑ نہیں اللہ نہیں

۳۳

[illegible]

غم ناموس بھی تھا پیاس کی بھی شدت تھی
پھر سکینہؑ کو نہ دیکھا یہی حسرت تھی

۳۴

[illegible]

خون بہا بھی نہ کوئی مانگنے کو آوے گا
اک پسر ہے سو وہ بیمار ہے مر جاویگا

۳۵

[illegible]

نہ میسر تجھے اس ہاتھ سے کھانا ہووے
تو تہی دست جہنم کو روانا ہووے

۳۶

[illegible]

تن زخمی پہ جو پیکان ستم گڑتے تھے
خاک سے اٹھتے تھے اور کانپ کے گر پڑتے تھے

۳۷

[illegible]

ہٹتے تب کہ محبوب خدا آ دینگے
سجدہ فاطمہؑ کی آہ سے مر جاوینگے

۳۸

[illegible]

یاں سر پاک سے حضرتؑ کے لہو جاری تھا
ختم سوئے قبلہ تھی بند آنکھیں غش طاری تھا

[illegible]

خلف احمد مختار کا قاتل ہوں میں
کام میرا ہی اسی کام کے قابل ہوں میں

[illegible]

سر دو گلزار رسالت کو قلم کرتے ہیں
ہائے سیدہ پہ مسافر پہ ستم کرتے ہیں

[illegible]

العین حیدر کرار کی پوتی ہوں میں
رحم کر مجھپہ کہ بن باپ کی ہوتی ہوں میں

[illegible]

منہ نہ موڑ دولت دنیا سے کبھی پھیرونگا
آج زہرا کے کلیجے پہ چھری پھیرونگا

[illegible]

جاؤنگی اب میں ٹھہرنے کی نہیں تاب یاس
شمر خنجر لیے جاتا ہے مرے باپ کے پاس

[illegible]

باپ بن ایک دم آرام نہ آویگا مجھے
کون پھر رات کو چھاتی پہ سلاویگا مجھے

[illegible]

رحم زہرا کے پسر پر نہیں کھاتا کوئی
خاک سے بھی نہیں زخمی کو اٹھاتا کوئی

[illegible]

بھوکے پیاسے مرے بابا کو نہ مارے کوئی
انکے بدلے مرا سر تن سے اتارے کوئی

[illegible]

گھر میں جو کچھ زر و زیور ہے وہ لا دونگی میں
جان بابا کی بچیگی تو دعا دونگی میں

[illegible]

دم آخر تو بھلا کام مین آؤن اُنکے
اپنے کرتے سے لہو منھ کا چھڑاؤن اُنکے

[illegible]

دل زہرا جگر شیر خدا کٹتا ہے
ظلم سے تیرے محمدؐ کا گلا کٹتا ہے

[illegible]

شوق مرنیکا ہے سر تن سے جدا ہونے دو
جاؤ گھر مین مجھے اُمت پہ فدا ہونے دو

[illegible]

ظلمت کر اسد اللہ کی جائی ہو نہین
ننگے سر پردے سے باہر نکل آئی ہو نہین

[illegible]

بدو عاد ون مین تو نازل ابھی آفت ہو وے
سر کے بالونکو جو کھولون تو قیامت ہو وے

[illegible]

وقت طاعت ہے ذرا یاد خدا کر لیوین
ہم بھی اب تیغ سے ہین سجدہ کو ادا کر لیوین

[illegible]

شکر کو اللہ تو بہیر سے چھپاتا ہے تو
مین تو فریادی ہون اور آنکہ چرا تا ہے تو

[illegible]

کیا کیا تھے کہ پردے کھلے سر نکلین
بیٹے جی سے گئے سر اپنے بیٹے سے باہر نکلین

[illegible]

پیٹ کر بنت شہنشاہ زمن لنے لگی
باپ کو بیٹی برادر کو بہن رونے لگی

۱۵

فتح کا تیغ تھی الفت مین تھی انصار کا
مثل تیغ ہوا اثر شیر خدا کا بار بار
عمل ہوا نہین جب آگیا اس تیغ کو بار بار
سب نے [illegible] جو بن گیا سینہ مین کلیجہ
ہمسر

کس سے اس درد و مصیبت کا بیان ہوتا ہے
آنکھین روتی ہین قلم روتا ہے دل روتا ہے

سلام [illegible] مہر کربلا کے سامنے
اسلام کی [illegible] بادشا کے سامنے
[illegible] اعمال نیک
حسین [illegible] قصر دنیا بنا ہین [illegible] کے سامنے
دل سے [illegible] اپنے خدا کے سامنے
ہاتھ خالی ہین [illegible]

[illegible] آنکھون مین اشکون کے سامنے
قلب مین داغ [illegible] خدا کے سامنے
ہم [illegible] سرین کا تیغ [illegible] شکل بید
[illegible] خدا کے سامنے
بارگاہ [illegible]

قطعہ
جب آئے [illegible] عصمت [illegible] سامنے
[illegible] انبیا کے سامنے
[illegible] عقدہ حل ہوا
[illegible] مشکلکشا کے سامنے
وہ گرہ [illegible]

واہ ری [illegible] فوج [illegible]
آگے [illegible] شفا کے سامنے
[illegible] شہادت [illegible]
[illegible] خدا کے سامنے
دیکھا [illegible] زبان [illegible] بجز خدا کے سامنے
بخشیں

قطعہ
[illegible] عباس [illegible] سامنے
[illegible] بادشاہ [illegible] کربلا کے سامنے
[illegible] رفاقت [illegible] چھوڑ دو
[illegible] سامنے
[illegible]

مطلع ثانی

جز خدا جھکتے نہین ہم بادشا کے سامنے
ہاتھ پھیلائے تونگر کیا گدا کے سامنے

[illegible] بادشا کے سامنے
آسمان [illegible] عرش علا کے سامنے
[illegible] زمین
[illegible] شفا کے سامنے
[illegible]

تن مین [illegible] سامنے
آگیا [illegible] خدا کے سامنے
[illegible] علی [illegible] نکلا جواب
[illegible] مصطفی کے سامنے

[illegible] خواری [illegible] سامنے
آگیا [illegible] خدا کے سامنے
[illegible] غلام
[illegible] امام [illegible] خدا کے سامنے
[illegible]

روضہ نے شش جہت میں صدا آئی یہ زوار کو
دیکھا یہاں ابا کا [illegible] عالم کے سامنے
ٹھنڈک ہے کہا ہوا [illegible] اپنی بارگاہ
یوں چھپ گئے [illegible] دل [illegible] گلشن کے سامنے

کیا نور تھا وہ [illegible] علی کا تن اب
[illegible] جھپک [illegible] تیرگی کے سامنے
در پر بلایا [illegible] جسد مرتضیٰ فاطمہ
ایمان کی [illegible] کا [illegible] نعمت کے سامنے

[illegible] جب رسن [illegible] کھل [illegible] سامنے
[illegible] عقدہ [illegible] سامنے
روضہ [illegible] ہوا [illegible] سامنے
[illegible] سامنے

روضہ کی جالی پہ آکر [illegible] مقتل میں حسین کا عاشق مری
[illegible] زینب [illegible] مرتضیٰ کے سامنے
[illegible] حسین
[illegible] مہمان [illegible] سامنے
[illegible] زبان انیس

زینب [illegible] آل [illegible] جان [illegible]
[illegible] سامنے

رباعی

دنیا میں نہ جینا [illegible] عزت دیکھا
[illegible] سب ہی [illegible] دولت دیکھا
[illegible] بخشش
راحت [illegible] جنت دیکھا

رباعی

جو دیکھے [illegible] ایوان علی کو دیکھا
[illegible] عرش [illegible] آکر دیکھا
سو بار کیا طواف کعبہ اے دل
اکبار جو روضۂ رضا کو دیکھا

رباعی

[illegible] ابد [illegible] چمن
[illegible] چمن
[illegible] انیس
[illegible] چمن
جب [illegible]

سلام

[illegible] حسین [illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible] حسین [illegible]

حقا کہ شش جہت میں اجالا ہے آپ کا
پایہ مسیح سے بھی سوا بالا ہے آپ کا

سلام

[illegible] مری
[illegible] مری
[illegible] مری
[illegible]

امداد یا امام حجازی ضرور ہے
اے آفتاب ذرہ نوازی ضرور ہے

۳

[illegible] تاج [illegible] عرش عظیم پر
دریا ہے علم [illegible] نسیم پر
[illegible] ایسا کریم پر
[illegible] مستقیم پر
سب خلق فیض پاتی ہے نزدیک و دور سے
عالم میں روشنی ہے اسی پاک نور سے

۴

[illegible] گلشن [illegible] حسین
[illegible] خانۂ حسین
[illegible] حسین
مصاحب [illegible] دیوانۂ حسین
شمس و قمر نثار شہ ارجمند ہیں
مجمر ہے آسمان تو ستارے سپند ہیں

۵

[illegible] حسین [illegible]
[illegible] حسن [illegible]
[illegible]
[illegible]
کس چشم کو فروغ تجلی کی تاب ہے
بس اے زباں خموش کہ آگے حجاب ہے

۶

[illegible] نگاہ دین
رضوان [illegible] نگاہ دین
لوح القلم [illegible] نگاہ دین
[illegible] نگاہ دین
دم بھر کسی کا کام معطل کیا نہیں
عقدہ وہ کونسا ہے جسے حل کیا نہیں

۷

[illegible]
[illegible]
فطرت [illegible]
خلقت [illegible] دعا [illegible]
جب ہاتھ اٹھائے گرد قمر ہالہ ہو گیا
اک دم میں زندہ مردۂ صد سالہ ہو گیا

۸

[illegible] کمال
[illegible] کیا سوال
[illegible] تھا خیال
مولا کو [illegible]
کچھ بات کی تو غنچۂ امید کھل گیا
بخشے گناہ جسکے بہشت اسکو مل گیا

۹

[illegible] کلید در نجات
فضل [illegible] نجات
[illegible] نجات
[illegible] نجات
عالم ہیں تا ابد عمل نیک و زشت کے
مالک ازل سے ہیں یہی آٹھوں بہشت کے

۱۰

[illegible]
[illegible]
رضوان [illegible]
[illegible]
قرب حسین ہو تو خدا سے قریب ہو
آؤ تمھیں شراب طہورا نصیب ہو

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible] بہشت [illegible]
[illegible]
حاضر ہیں قصر گلشن عنبر سرشت کے
پہنو کفن اتار کے حلے بہشت کے

۱۴ — [illegible] مصطفے کا پیار / [illegible] مرتضے کا پیار / [illegible] النسا کا پیار / [illegible] کا پیار

بچپن سے بے نیاز کو ناز انکے بھاتے ہین
جس چیز پر ہو جی ہین جبریل لاتے ہین

۱۵ — [illegible]

ہر وقت شاخ نخل تمنا ہری رہی
میوون سے انکی گود ہمیشہ بھری رہی

۱۶ — [illegible]

موضوع ہے یہ رنگ شہادت کے واسطے
جامہ یہ قطع ہے اسی قامت کے واسطے

[illegible]

آنکھون مین اشک بھر کے جو سرور نے ذکر کیا
روح الامین نے آنکے موتی کو رد کیا

[illegible]

رستے سے ہٹ کے آئے محمد کے سامنے
گردن جھکا کے بیٹھ گئے جد کے سامنے

[illegible]

کپڑے یہ دیکھ کر شہ مردان نے کیا کہا
پیارے گلے لگا کے تمھین ان سے کیا کہا

[illegible]

نور خدا کے چاہنے والے ہزار تھے
زہرا کا ایک چاند تھا لاکھون ہزار تھے

[illegible]

ہے روز عید چھاتی سے لگجاو آن کے
اے میرے جامہ زیب فدا تیری شان کے

[illegible]

کس غم سے بند آپ کی آنکھین کھولتے نہین
کیا ہم سے تم خفا ہو کہ کچھ بولتے نہین

۴۱
بولا یہ ہاتھ جوڑ کے صاحب کا سوال
کیوں دوست کو کھڑے ہیں رب ذوالجلال
سب کو ہیں نور ... سوار ہیں سب کی مثال
بچوں کو دیکھ ہیں ... ... کمال
عزت میں ہیں بزرگ شرف میں زیادہ ہیں
لڑکے تو سب سوار ہیں اور ہم پیادہ ہیں

۴۲
سنکے عرش دونوں بلندی آئی پست
کیا ایسا ہے زیر قدم اسکا زبردست
تھا ایسا ... شمع دوران حق پرست
کیا ... دونوں ... ... دست
دونوں ہیں عرش و فرش کی زینت کے واسطے
ایسا نگین ہو مہر نبوت کے واسطے

۴۳
منہ سے ... ... نہیں ... تھا سبب
سنکے حسین ... ... ادب
... اونٹ بنے ... ... لب
منہ سے ... ... نہیں ... ... جب
اسکا نہ بولنا تو بہت دلکو شاق ہے
اب اونٹ کی صدا کا ہمیں اشتیاق ہے

۴۴
... ملک ... میں جانا ... سوار
... ... اونٹ ... ... کار
... ... محبوب ... نثار
منہ ... ... عصمت ... ...
ہاں آپ دیکھتے ہیں تو مشکل سے بنتے ہیں
اچھا سوار ہو جیے ہم اونٹ بنتے ہیں

۴۵
... ... کامل ہے یہ سوار
... ... راہوار کے قابل ہے یہ سوار
ایسے ہی راہوار ہیں اور دل ہے یہ سوار
وہ جان ہیں جو ... ... ہے یہ سوار
رحمت میں مرتبت میں ہدایت میں ایک ہیں
چھوٹے بڑے تو ہیں یہ حقیقت میں ایک ہیں

۴۶
الفت سے ... ... کمال
... ... فاطمہ ... اتصال
... ... ذوالجلال
... ...
جنبان جو یک بیک طبقات زمین ہوئے
نازل خدا کے حکم سے روح الامین ہوئے

۴۷
... ... مصطفا
... ... نقش پا
... ...
... ...
پائے حسین عرش کا سرتاج ہو گیا
وہ روز عید کا شب معراج ہو گیا

۴۸
... ... تمام
... ... کلام
... ... امام
... ... تمام
تم سا سوار کا ہے کو دنیا میں پائینگے
باگیں جدھر پھراؤ ادھر دوڑے جائینگے

۴۹
... ... ہوئیں
... ...
... ...
... ...
جسدم رہے نہ آتش دوزخ جہان میں
دشمن علی کے جائینگے پھر کس مکان میں

بند ۳۱

[illegible]

جاتے ہیں اس طرف جو ضلالت کی راہ ہے
فسق و فجور پر فقط انکی نگاہ ہے

بند ۳۲

[illegible]

یوسف کی طرح اسلئے کھا نقاب میں
سونلا نجائے چاند مرا آفتاب میں

بند ۳۳

[illegible]

بو غیر میں بھی اس گل تازہ کی بس گئی
گودی میں جسکی ہنس کے گئے جان آ گئی

بند ۳۴

[illegible]

اک روز یہ عروج تھا اور یہ وقار تھا
اک دن انھیں کے سینے پہ قاتل سوار تھا

بند ۳۵

[illegible]

برج شرف تھے سب مہ کامل کے واسطے
چلیں کئی تھیں ایک حمائل کے واسطے

بند ۳۶

[illegible]

موسم تھا کچھ دنون تو بزرگون کے پیار کا
اک دن مزہ تھا خنجر قاتل کی دھار کا

بند ۳۷

[illegible]

نوبت جو ایک گام بھی چلنے کی آتی تھی
زہرا زمیں کو جھاڑ کی آنکھیں بچھاتی تھی

بند ۳۸

[illegible]

وا حسرتا کہ واقف حال پسر نہ تھی
تیغوں سے چور ہونگے یہ انکو خبر نہ تھی

بند ۳۹

[illegible]

کہتے تھے رو کے دن یہ بہت یاد آئینگے
جب تین روز پیاسے میں پانی نہ پائینگے

٧٣

[illegible]

ہر چند ابھی وہ روز وہ ہنگام دور ہے
پر ہمکو پیاسے رہنے کی عادت ضرور ہے

٧٤

[illegible]

برچھی سی اک لگی ہے دل بیقرار میں
مر جاتی میں تو کون سلاتا کنار میں

٧٥

[illegible]

سر پر علی کو دشت مصیبت کی خاک ہے
محبوب کبریا کا گریبان چاک ہے

٧٦

[illegible]

تھا مو مجھے کہ دل پہ قیامت گذر گئی
اماں تو صدقے جائے کہ سنتے ہی مر گئی

٧٧

[illegible]

آنکھیں کبھی کھلیں تو کبھی بند ہو گئیں
منہ تکتے تکتے حضرت زہرا بھی سو گئیں

٧٨

[illegible]

گھبرا کے سر سے تابقدم دیکھنے لگیں
منہ رکھکے ننھی چھاتی پہ دم دیکھنے لگیں

٧٩

[illegible]

میں سچ کہوں یہ بات تو مجکو بری لگی
کیا جانو تم کلیجے پہ کیسی چھری لگی

٨٠

[illegible]

ملتی نہیں پناہ کہیں نور عین کو
خنجر سے ذبح کرتا ہے کوئی حسین کو

٨١

[illegible]

قربان جاؤں زیست کا کیا اعتبار ہے
لپٹو ذرا گلے سے کہاں بیقرار ہے

۵۰

[illegible]

کیوں آج بجو اس ہو کیوں رنگ زرد ہے
زماں خدا نخواستہ کیا دل میں درد ہے

۵۱

[illegible]

تھی حمل سے کہ پہلوے زہرا پہ در گرا
زندہ تڑپ تڑپ کے شکم سے پسر گرا

۵۲

[illegible]

باقی رہیں نہ چار حدیثیں تو کیا رہا
اک مصرعۂ مخمس آل عبا رہا

۵۳

[illegible]

رہ رہ کے وقت ذبح جو فریاد کرتے تھے
ماں کو حسین لوٹتے تھے اور یاد کرتے تھے

۵۴

[illegible]

شیر خدا الٹا کے جو پہلو میں سوتے تھے
دانتوں کو ان کے مجھ میں جا جا کے روتے تھے

۵۵

[illegible]

نہ زخم کیا نجف کا نہ سوئے نجف گئے
یہ تنگ تھے کہ آپ اجل کی طرف گئے

۵۶

[illegible]

ننھے سے دل پہ کوہ الم ناگہاں گرا
گویا زمیں الٹ گئی اور آسماں گرا

۵۷

[illegible]

آفت کا سامنا تھا جدا جب حسن ہوئے
گھر بھی چھٹا حسین غریب الوطن ہوئے

۵۸

[illegible]

دریا بھی گرم عکس سے تھا آفتاب کے
برپا کئے تھے آپ نے خیمے حباب کے

۵۷

[illegible]

بستی نظر نہ آتی تھی رستے اجاڑ تھے
یا ریگ گرم راہ میں تھی یا پہاڑ تھے

۵۸

[illegible]

بیبیں ہے حسینؑ کی پیاری خبر نہیں
ہے ہے انہیں ابھی سے ہماری خبر نہیں

۵۹

[illegible]

بیٹی پدر سے رنج و مصیبت میں چھوٹ نہ جائے
بستی بتول کی کسی جنگل میں لٹ نہ جائے

۶۰

[illegible]

مطلب یہ ہے کہ تیغ ستم سے گلا ملے
مشتاق ہوں کہ جلد کہیں کربلا ملے

۶۱

[illegible]

قربان تجھ پہ سبط رسالت پناہ ہو
پہونچائے ایک دن میں جو دو دن کی راہ ہو

۶۲

[illegible]

خواہش ہے یہ جہان میں یکدم [illegible] ہوں
نانا کی ماں کے باپ کے زیر قدم ہوں

۶۳

[illegible]

اترو کہ تن سے سر کے اترنے کی جا ہے یہ
اے سالکان راہ خدا کربلا ہے یہ

۶۴

[illegible]

صورت بھری جو خاک میں زہرا کی جائے کی
جنگل سے آئی تب صدا ہائے ہائے کی

۶۵

[illegible]

کیوں تلخ ہو نہ چشمۂ شیریں حیات کا
طوفان میں آگیا ہے سفینہ نجات کا

۶۶

باتیں یہ سن کے ہو گئی [illegible] بیبیوں کو ہراس
آواز گریہ سن کے [illegible] نکل کے حواس
تھا [illegible] زینب [illegible] بیٹھی اداس
زینب [illegible] [illegible]

کچھ خود بخود سکینہ کے آنسو نکل پڑے
اصغر بھی ماں کی گود میں ڈر کر اچھل پڑے

۶۷

[illegible] زینب [illegible] سیدانیاں
[illegible] جنگل میں [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] گریہ [illegible]

ڈر کر سکینہ جان مری سہمی جاتی ہے
ہے ہے یہ کس کے رونے کی آواز آتی ہے

۶۸

[illegible] شاہ نے جب پیش [illegible] زمین
[illegible] جاتے ہیں [illegible]
واقف ہیں [illegible] سر زمین
[illegible]

نانا سے سن چکے ہیں زمیں جان کی پاک ہے
شیشے میں سر بسر اسی بن کی خاک ہے

۶۹

سنکے سخن شاہ یہ بانوئے نیک خصال
صاحب [illegible] ہار دو [illegible] گیسو میں ہلال
جھکا کے سر کو [illegible] لگا فاطمہ کا لال
سب بیبیاں سر [illegible] کھلی آ گیا یہ حال

جبریل نے سخن جو کہے تھے وہ یاد ہیں
خوش اور کوئی ہو کہ نہ ہو ہم تو شاد ہیں

۷۰

سر کو جھکائے شاہ فلک احتشام [illegible]
[illegible] عباس نامور
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible] بھائی جان [illegible]

رحم آتا ہے ہمیں کہ نبی کے نواسے ہیں
لشکر کے لوگ صبح سے سب کے پیاسے ہیں

۷۱

[illegible] عباس [illegible]
[illegible] شاہ دین
دنیا [illegible] سر زمین
آقا کی مصلحت [illegible]

اس بن میں ایک قبر کی جا چاہیے ہمیں
دریا یہ کیا ہے قرب خدا چاہیے ہمیں

۷۲

[illegible] ان [illegible]
[illegible] ان [illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی کی جستجو میں کوئی تا بہ جو نہ جائے
پیاسے اگر رہیں تو رہیں آبرو نہ جائے

۷۳

[illegible] مرتضی جناب
[illegible] بو تراب
اٹھا وہ [illegible] آفتاب
[illegible] علی کی رکاب

تھا شور تا بہ عالم بالا زمیں سے
دیکھو سر آسمان نے نکالا زمیں سے

۷۴

[illegible] عرش گاہ
[illegible] وہ راہ
[illegible]
[illegible]

گھوڑوں سے سب رسول کے پیارے اتر پڑے
گویا قمر کے ساتھ ستارے اتر پڑے

۷۵

[illegible] سے [illegible] تھا
[illegible] تھا
[illegible] تھا
[illegible] تھا

پھر دن کی ضو سے چار طرف نور چھا گیا
آئے جو شہ تو چاند ستاروں میں آ گیا

۷۶

[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی

ہشتم سے باب امن و اماں بند ہو گیا
پردیسیوں پہ آب رواں بند ہو گیا

۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا کیا صدائے العطش و العطش ہوئی
تڑپی سکینہ پیاس سے یاں تک کہ غش ہوئی

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا سے تھا سفر جو شہ مشرقین کا
خیمے کے پیچھے شور تھا ہے ہے حسین کا

۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

در پہ کھڑی ہوئی وہ سواری امام کی
سجدے میں وہ تضرع و زاری امام کی

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آگے تو ماتمی تھے ملک آسمان کے
ننگے سر اہلبیت تھے پیچھے نشان کے

۸۱

[illegible] دکھا دیا
[illegible] دکھا دیا
[illegible] دکھا دیا
[illegible] دکھا دیا

عباس کہہ کے دو شہ حیدم چلا پھرا
غل تھا علی کے لال کے سر پر ہما پھرا

۸۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زین روشنی سے خانۂ پرنور ہو گیا
چمکی جو برق حسن فلک، طور ہو گیا

۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گل کر گئے سفر دل پہ داغ رہ گیا
واحسرتا بہار گئی باغ رہ گیا

۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینوں سے آگے تیروں کی سیران گذر گئیں
اجلی قبائیں غازیوں کی خون میں بھر گئیں

۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیدست بھی ہوئے تو یہ جوہر دکھا گئے
لوہے کو مثل شیر درندہ چبا گئے

۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو کرتے تھے وہ مجمع قوم جہول میں
گھوڑوں کو عرض میں تو سواروں کو طول میں

۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینوں پہ زخم تیغ و سناں کھا کے مر گئے
نقشہ علی کی جنگ کا دکھلا کے مر گئے

۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آئی صدا یہ دل سے کہ صدمے بڑے ہوئے
ہیں خاک پہ کلیجے کے ٹکڑے پڑے ہوئے

۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایا وہ لڑے جسے جینے کی چاہ ہو
ے دل دعا یہ کر کہ نہ امت تباہ ہو

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چاہوں تو موجزن ابھی طوفان ہو نوح کا
پر کیا کروں کہ پاس ہے نانا کی روح کا

۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مارا نہ دم [illegible] کی شفاعت کے واسطے
یہ سب ستم سہے فقط امت کے واسطے

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سبقت ادھر سے ہو چکی اب کیا درنگ ہے
ہاں اے علی کے لال یہ ہنگام جنگ ہے

۹۳

[illegible] تیغ
[illegible] تیغ
[illegible] تیغ
[illegible] تیغ

غل پڑ گیا شیر جو کھٹے ذوالفقار سے
بھاگو منہ اژدہے نے نکالا ہے غار سے

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible] حسین علیہ السلام [illegible]
دیکھا [illegible]

جلدی وہ سر قدم پہ تسلیم جھکا گئے
گھوڑے کی باگ تھام کی حضرت بھی رک گئے

۹۵

[illegible] جلال
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رو کر کبھی نظر سوئے جنگاہ کرتے تھے
حضرت کی بیکسی پہ کبھی آہ کرتے تھے

۹۶

[illegible] شفقت امام
[illegible]
[illegible] بیان [illegible]
[illegible] دشمن فوج [illegible]

مشکل جو تم پہ ہو تو اسے پہلے حل کروں
پھر اس ستم کی فوج سے جنگ و جدل کروں

۹۷

[illegible] جناب
دونوں نے [illegible] جواب
دونوں [illegible] یا ابن ابوتراب
ناصر ہیں [illegible] رکاب

اس شکل سے زمین پہ بہت کم ہم آئے ہیں
حکم خدا سے ہو کے مجسم ہم آئے ہیں

۹۸

[illegible] ذوالفقار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منظور زیست گر تجھے اے حق پرست ہو
تیری ظفر ہو فوج عدو کی شکست ہو

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاں وقت فتح فضل کا امیدوار ہوں
میری یہی ہے فتح کہ اسپر نثار ہوں

۱۰۰

[illegible] حسین
[illegible] حسین
[illegible] حسین
[illegible] حسین

گھر خالی اس فدائی سے دیکھا نہ جائیگا
رونا بہن کا بھائی سے دیکھا نہ جائیگا

۱۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمت کو دیکھ اور مری بیکسی کو دیکھ
مدت کے بعد جوہر تیغ علی کو دیکھ

۱۰۴

[illegible]

غل تھا جلال ہے یہ بو تراب کو
پرزے اڑا نہ دے سپر آفتاب کو

۱۰۵

[illegible]

ہر معرکے میں دین کے آگے بڑھی رہی
مرکز کی طرح کفر کے سر پر چڑھی رہی

۱۰۶

[illegible]

ٹھہری نہ خود پہ نہ زرہ پہ نہ زین پر
سر سے کمر پہ تھی تو کمر سے زمین پر

۱۰۷

[illegible]

زخموں سے خون گرم کے شعلے نکل گئے
تن ناریوں کے تیغ کے پانی سے جل گئے

۱۰۸

[illegible]

مانند دیو گر قد دشمن بلند تھا
بجلی سی بس چلی کہ جدا بند بند تھا

۱۰۹

[illegible]

کشتے پڑے تھے خاک پہ یوں ذوالفقار کے
سوتے ہیں جیسے بوجھ مسافر اتار کے

۱۱۰

[illegible]

بحر فنا زمیں پہ تو برق آسمان پر
سیفی کا سب عروض تھا اسکی زبان پر

۱۱۱

[illegible]

کس کس کے سینے سے خون چاٹتی تھی وہ
ہر عضو شل حشو غلط کاٹتی تھی وہ

۱۱۲

[illegible]

مقدور کس کو جنگ میں رد و بدل کا تھا
ضربت تھی تیغ کی کہ طمانچہ اجل کا تھا

۱۱۱
جب [illegible] کو پہ [illegible] آکے گری
[illegible] زرہ [illegible] کٹ کر گری
جو دایاں زین پہ [illegible] سے سپر گری
[illegible] ادھر [illegible] ادھر گری
[illegible]

ضربت کی دھوم قاف سے تا قاف ہو گئی
جو صف تھی مصاف بڑھی صاف ہو گئی

۱۱۲
[illegible] عصر کا [illegible] سر آگیا
[illegible] نقصہ [illegible] آگیا
[illegible] کا [illegible] آگیا
[illegible] فاطمہ [illegible] پیام آگیا
[illegible]

تھا شوق بندگی جو شہ سرفراز کو
گردن جھکائے گھوڑے سے اترے نماز کو

۱۱۳
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اٹھا گیا نہ پھر وہیں تیورا کے گر پڑے
سجدے کو ریگ گرم پہ غش کھا کے گر پڑے

۱۱۴
[illegible] بھر [illegible] گئی
[illegible] حیدری گئی
تھا ہی کلاہ [illegible] سہارا شمل حیدری گئی
عمل تھا خزاں بہار [illegible] آگئی
[illegible] سکینہ [illegible]
خضر [illegible] تھا زمین [illegible]

کیوں بحر اشک فاطمہ آئے نہ جوش پر
پہلو پہ ایک تیر لگا ایک دوش پر

۱۱۵
[illegible] لگا فاطمہ کا لال
[illegible]
[illegible] النسا کا لال
[illegible] اسد اللہ کا لال
[illegible] تھا عیاں

آلودہ تھے عذار مبارک غبار سے
غل تھا کہ فاطمہ نکل آئی مزار سے

۱۱۶
[illegible] بہن کی
[illegible] سر آگیا
[illegible] زمین [illegible]
[illegible]
[illegible]

کٹتا ہے ایک حلق کئی گھر اجڑتے ہیں
ہے ہے یہ تیر کس کے کلیجے پہ پڑتے ہیں

۱۱۷
[illegible] النسا [illegible]
[illegible]
کیوں [illegible]
[illegible] ضعیفہ [illegible]

شبیرؑ ذبح ہوتا ہے میں جو اس ن
تو گھر میں جا کے میں ترے بھائی کی بائیں

۱۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible] زمین [illegible]
[illegible]

اٹھ اٹھ کے جب زمین پہ شبیر گرتے ہیں
پروانہ کی طرح سے سکینہ گرد پھرتی ہیں

۱۱۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حسین [illegible]

اس بیکسی میں کام نہ بھائی کے آدن
نکلی ہو تم تو قبر سے اور گھر میں جا رہیں

۱۲۰

[illegible]

پردے سے منہ نکال کے میدان کو تکتی تھی
مائیں جو بیٹھی تھیں تو بچے بلکتے تھے

۱۲۲

[illegible]

بند آنکھیں کرلو سب کہ زمیں تھرتھراتی ہے
بیٹی علی کی بھائی کے لاشے پہ جاتی ہے

۱۲۶

[illegible]

پیری کا یاں مزا نہ جوانی کا لطف ہے
روضہ پہ شہ کے مرثیہ خوانی کا لطف ہے

۱۲۱

[illegible]

کرتا تھا جب نگاہ تن چاک چاک کو
دلدل بھی سر پٹکتا تھا جھک جھک کے خاک کو

۱۲۳

[illegible]

حیراں ہوں کیوں زمیں کا نہ طبقہ الٹ گیا
سب بیٹھے رہے سر شبیر کٹ گیا

تمام شد

۱۲۴

[illegible]

پانی دیا نہ ہائے نبی کے نواسے کو
جلاد ذبح کرنے لگا بھوکے پیاسے کو

۱۲۵

[illegible]

خنجر چلا گلے پہ شہ مشرقین کے
ہے ہے یتیم ہو گئے بچے حسین کے

خاتمۃ الطبع از ابو ناظم مولانا محمد حامد علی خان صاحب حامد شاہ آبادی سابق محافظ عملہ تصحیح مطبع

کل عین باکیۃ یوم القیامۃ الا عین بکت علی الحسین فانہا ضاحکۃ مستبشرۃ بنعیم الجنۃ

خوشا بحال گریہ کنندگان بر مصائب جامس آل عبا جنداآل ماتم داران جناب سید الشہدا علیہ التحیۃ والثنا کہ جو ہر سال بلکہ ہر ماہ اپنے جان و مال کو صرف کر کے ماتم اہلبیت کو کامل کرتے ہیں اور باندک توجہ خاطر ثواب لاتعد و لاتحصی حاصل کرتے ہیں عجب طرح کا وسیلۂ بخشش غم حسین ہے کہ مصداق لفظ تباکی پر بھی حصول جنت فرض عین ہی محتوم المغفرت فقط عاشقان حسین ہیں جن کے مداح خود رسول الثقلین ہیں فی الحقیقت ؎ حسین جان گرامی فدای امت کرد + روا است امت اگر جان کند فدای حسین + چونکہ رونا رولانا عمدہ اسباب مغفرت سے ہے اور بغیر ذکر اہلبیت علیہم السلام ممکن نہیں اسی واسطے اکابر دین نے صدہا کتابیں مصائب آل عبا میں تصنیف تالیف فرمائیں اور منجملہ انکے اکثر کتب معرض طبع میں بھی آئیں لیکن فی زمانہ طریقہ مرثیہ گوئی کا شاعران ذی کمال نے نکالا ہی۔ اگر بنظر انصاف دیکھو تو یہ طرز سب سے نرالا ہے۔ اگرچہ وادی ناپیدا کنار اور دشت پُرخار اس فن خاص میں ہر ایک نے قدم ہمت و جرأت کو آگے بڑھایا مگر مثل گردش پرکار جہان سے چلے تھے وہیں پر پھر آ پہونچ پایا۔ الا فارس مضمار فصاحت یکہ تاز جولانگاہ بلاغت اکمل الکاملین زبدۃ الشاعرین سلطان الذاکرین افسر الناظمین دانائے رموز خفی و جلی جناب **میر ببر علی** صاحب مغفور المتخلص بہ **انیس** اسکنہ اللہ بحبحۃ الفرادیس نے اس بادۂ وحشت خیز اور بیدائے ہلاکت انگیز کو بکمال آسانی طے کیا۔ اور بے سواران ننگ و نام ہوس کے کمیت عزم کو لے گیا الحق کہ اس فردوسی ہند کا کلام بلاغت نظام عجب پُرتاثیر ہے۔ کہ سامعین کے دلوں پر ایک کیفیت وجد پیدا کرتا ہی۔ اسی سبب سے ہر صغیر و کبیر انکے سخن کا دم بھرتا ہے از انجا کہ ہر شخص اس امر کا متمنی تھا کہ کسی طرح سے ان تمام کا کلام یکجا فراہم ہو لیکن اس فراہمی کو زر کثیر اور جہد بلیغ درکار تھا لیس بموجب اصرار و اشتیاق شائقان اہالی مطبع فیض مجمع بحر بحرمت وعطا قلزم فتوت واعتلا مقبول اہل شعور **منشی نولکشور** صاحب سی۔ آئی۔ ای۔ آنجہانی نے اس امر اہم کا انصرام اپنی ذمت والا ہمت پر لیا اور بہزاران ہزار کوشش و صرف زر کثیر سے ایسے مرثیوں کا ذخیرہ جمع کیا کہ کسی کے

وہم و خیال مین بھی نہ تھا اور فی الواقع اگر کلام بلاغت انضمام اُس ممدوح کا زیر طبع نہ آتا تو باقیات الصالحات ایسے باکمال کا نہوتا آب شائقین کو بشارت ہو کہ جس کلام کا جمع ہونا شمار عدد رمال و روزن جبال و ریل بحار کے برابر تھا وہ دُرِ شاہوار اب کوڑیون کے مول ہو گیا اور اس فراط کے ساتھ کہ چار جلد مین اس کلام بلاغت انضمام کی معرض طبع مین آکر مطبوع خلائق ہوئین اور واسطے صحت ان مرثیون کے جامع علوم عقلی و نقلی جناب مولوی سید **تصدق حسین** صاحب رضوی کو مالک مطبع موصوف نے مخصوص کیا اور اُنھون نے بھی حتی الوسع آنکی صحت مین کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہین کیا اگرچہ سہو و خطا ہر شخص کے آب و گل مین سرشتہ ہے۔ اور جس سے خطا نہو وہ آدمی نہین فرشتہ ہے۔ لیکن کیا عجب ہے کہ کوئی مصرعہ بے تکا بے معنی اور ناموزون رہ گیا ہو باینہمہ صاحبانِ فہم اور والیانِ کرم سے خواستگاری ہے کہ اگر بسبب اختلاف منقول کہین سہو و خطا ہو گئی ہو تو دامن عفو و اصلاح سے مستتر فرماوین کان العذر عند کرام الناس مقبولٌ و مامول۔ چونکہ اس کلام کا ایک زمانہ مشتاق تھا بفور طبع تمام جلدین دست بدست ہدیہ شائقین ہو گئین اور پھر اُسی طرح اشتیاق خریداران باقی رہا چنانچہ یہ جلد ثالث مرثیہ میر انیس کی حسب خواہش شائقین باتمکین کے مطبع **منشی نولکشور** واقع لکھنؤ مین بسرپرستی عالیجناب معلّے القاب جناب منشی رام کمار و تیج کمار صاحبان مالکان دام اقبالہم باہتمام کیسر داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ بماہ اگست ۱۹۳۹ء بار پنجم چھاپی گئی فقط

تاریخ طبع از نتائج افکار منشی بالک رام صاحب گوہر خوشنویس یادگار حضرت شگفتہ لکھنوی منصرم صیغہ طبع مطبع ہذا

میر انیس شاعر یکتاے روزگار — ہمتاے او بشیر گوئی دگر نخاست
از طرز خوش نمود ادا حق رزم را — فردوسی زمان چو بگویم ورا سزاست
بر منبرے نشستہ چو خواند او رباعیے — فریاد و نالہ ز اہل عزا یک بیک بخاست
جلد سوم ز مرثیہ اش طبع شد کنون — تاریخ سال طبع نویسم و لم بخواست
کلکم گہر ز سوز چنین گشت نوحہ خوان — این صدق واقعات شہیدان کربلاست

یعنے مراثی مرزا سلامت علی
صاحب دبیر فصاحت اور بلاغت کوٹ کوٹ کر بھری
ہے جس واقعہ کو نظم کیا ہے وہی منظر دکھا دیا ہے
میر انیس کے ہم پلہ و ہم مشق تھے فصاحت انیس اور بلاغت
دبیر کا حصہ ہے دو جلدون مین آپ کا کلام ہے جن مین
رباعیات و سلام وغیرہ بھی شامل ہین ہر جلد علحدہ علحدہ
بھی فروخت ہوتی ہے نہایت صحیح صاف خوشخط ہر دو
جلد ہے جلد اول جلی قلم دو مصرعہ عـ۸ جلد دوم متوسط
قلم مصرعہ عـ۴ ـ عـ۶

یعنی کلام بلاغت نظام
میر مظفر حسین صاحب متخلص بہ ضمیر استاد جناب مرزا
سلامت علی صاحب دبیر۔ آپ کا بھی بڑے مرثیہ گویون
اور ذاکرون مین شمار تھا کلام نہایت زوردار ہے۔ عـ۸

نام ہی غم جگر سوز نوحہ جات کی عمدہ بیاض ہے ۴ ار

میر انیس کے حقیقی چھوٹے
بھائی ہونے کے سوائے انیس مرحوم کی شاگردی کا فخر
بھی آپ کو حاصل ہے اور کلام مین انیس کا رنگ پھولون
کی طرح مہک کر اپنی بہار دکھا رہا ہے تین جلد کامل ہے ۱۲ ار

رزم و بزم کی تصویر کو خوبی کے ساتھ کھینچنے اور فصاحت
و بلاغت باریک بینی نکتہ سنجی کے سوائے صنائع
و بدائع لفظی و معنوی بھی رکھی ہین جو دیگر فصحا کے کلام
مین بہت کم ہے۔ عـ۶

مرزا صاحب موصوف
نہایت پرگو مرثیہ گویون مین سے گذرے ہین چنانچہ
چھ جلدین مراثی سلام وغیرہ وغیرہ کی آپ کی یادگار
ہین تین جلدین بالکل فروخت ہوگئین تین موجود ہین
کامل ہر جلد ۔ ہے ۱۲ ار جلد اول ۹ مرثیے اور
سلام و خمسے قابل سوز خوانی ۴ ار جلد دوم ۷ مرثیے
۴ ار جلد سوم ۹۳ مرثیے ۴ ار

سوگواران ماتم
امام حسین کے لیے یہ بھی ایک نادر مجموعہ ہے جس کا ہر ایک
باعث سوز و گداز قلب مومنین ہے ۴ ار

دردانگیز مرثیے قابل مجالس زخوانی

یعنی سلامون نوحون وغیرہ کا مجموعہ ۶ ار

AUTHOR..

TITLE.................... ترتیب میر انیس ....

....

9 FEB 19

DEC 1 5 19

THIS BOOK MUST BE CHECKED AT THE TIME OF ISSUE

MAULANA AZAD LIBRARY

ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

-:RULES:-

1. The book must be returned on the date stamped above.

2. A fine of Re. 1/- per volume per day shall be charged for textbooks and 10 P. per vol. per day for general books kept overdue